نور الادب

ترکیب علی فیض الادب

الجزء الثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترکیب نحوی کی آسانی کیلئے

لاجواب تحفہ مسمّیٰ بہ

نور الادب

ترکیب علی فیض الادب

الجزء الثانی

مؤلفہ

(مولانا) محمد انور علی نوری مظہر القادری

ناشر

کتب خانہ قادریہ الٹوا بازار، سدھارتھ نگر

M.99[illegible]27702564,

167

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَبْدَعَ الْاَفْلَاکَ وَالْاَرْضِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّ آدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ،

اَمَّا بَعْد

تمرین کیلئے چھوٹے چھوٹے جملے

اَلْغُصْنُ (ڈال) جمع اَغْصَانٌ، غُصُوْنٌ ۔ اَلْخَرِیْطَۃُ (تھیلا، ملک کا نقشہ) جمع خَرَائِطُ ۔ اَلْحَرِیْرُ (ریشم) اسم جنس ۔ اَلرَّاتِبُ (تنخواہ) جمع رَوَاتِبُ ۔ اَلْکِبْرِیْتُ (دیا سلائی، گندھک) واحد کِبْرِیْتَۃٌ ۔ اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ (پختہ سڑک) شَارِعٌ اسم فاعل مؤنث شَارِعَۃٌ جمع شُرُوْعٌ وَ شُرَّعٌ وَ شَوَارِعُ مُعَبَّدٌ اسم مفعول از باب تفعیل بمعنی بنا ہوا ۔ اَلْعَمِیْقُ (گہرا) صفت جمع عُمُقٌ وَعُمَقٌ وَعِمَاقٌ ۔ اَلْقُبَّۃُ (گنبد) جمع قِبَابٌ وَقُبَبٌ ۔ اَلْمَوْقِدُ (چولہا) جمع مَوَاقِدُ ۔ اَلرَّخِیْصُ (سستا) جمع رِخَائِصُ ۔ اَلدَّرَّاجَۃُ الْبُخَارِیَّۃُ (موٹر سائیکل) جمع اَلدَّرَّاجَاتُ الْبُخَارِیَّۃُ ۔ اَلْکَأْسُ (پیالہ) جمع کُؤُوْسٌ ۔ اَلدُّکْتُوْرُ (ڈاکٹر) اَلْعَاصِمَۃُ (دارالحکومت) جمع عَوَاصِمُ ۔ اَلْعَتِیْقُ (پرانا، آزاد، عمدہ) جمع عُتُقٌ وَعُتَقَاءُ ۔

اَللّٰہُ رَبُّنَا (اللہ ہمارا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا رَبُّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رَسُوْلُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ (ہمارے رسول آخری نبی ہیں) رسول مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا خَاتَمُ مضاف اَلْاَنْبِیَاءِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّکُ (ڈال ہلتی ہے) اَلْغُصْنُ مبتدا یَتَحَرَّکُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلْبَصَرُ حَدِیْدٌ

(بینائی تیز ہے) اَلْبَصَرُ مبتدا حَدِیْدٌ صفت مشبہ اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلرَّاسُ قَصِیْرٌ (سر چھوٹا ہے) اَلرَّاسُ مبتدا قَصِیْرٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلْبَحْرُ عَمِیْقٌ (دریا گہرا ہے) ما قبل پر قیاس کریں ۔ اَلْفَرَسُ مَرْکُوْبَۃٌ (گھوڑا سواری کا جانور ہے) اَلْفَرَسُ مبتدا مَرْکُوْبَۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ مَا ھٰذِہٖ (یہ کیا ہے) مَا اسم استفہام مبتدا ھٰذِہٖ خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ۔ ھٰذِہٖ دَرَّاجَۃٌ بُخَارِیَّۃٌ (یہ موٹر سائیکل ہے) ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا دَرَّاجَۃٌ موصوف بُخَارِیَّۃٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اَلسَّمَآءُ فَوْقَ الْاَرْضِ (آسمان زمین کے اوپر ہے) اَلسَّمَآءُ مبتدا فَوْقَ مضاف اَلْاَرْضِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ فِی الدَّارِ رَجُلٌ (گھر میں مرد ہے) فِیْ حرف جار اَلدَّارِ مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم رَجُلٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ فَوْقَنَا سَطْحٌ (ہمارے اوپر چھت ہے) فَوْقَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم سَطْحٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ دَارِیْ قَرِیْبَۃٌ (میرا گھر قریب ہے) دَارِ مضاف یْ ضمیر واحد متکلم کی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا قَرِیْبَۃٌ صفت مشبہ اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ (ریشم کا کپڑا سبز ہے) ثَوْبُ مضاف اَلْحَرِیْرِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا اَخْضَرُ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ

اس کا فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **هٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ** (یہ لگام خوبصورت ہے) **هٰذَا** اسم اشارہ موصوف **اللِّجَامُ** مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا حَسَنٌ شبہ فعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **قَلْبِي مَحْزُوْنٌ** (میرا دل غمگین ہے) قلب مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا مَحْزُوْنٌ اسم مفعول اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **تِلْكَ الْقُبَّةُ خَضْرَاءُ** (یہ گنبد سبز ہے) تِلْكَ اسم اشارہ موصوف **الْقُبَّةُ** مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے ملکر مبتدا خضراء شبہ فعل اسمیں **هِيَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **مَا بِيَدِكَ؟** (تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟) **مَا** اسم استفہام مبتدا ب حرف جار ید مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **بِيَدِي خَرِيْطَةٌ** (میرے ہاتھ میں ملکی نقشہ ہے) ب حرف جار ید مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ اسم فاعل اسمیں **هِيَ** ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم خَرِيْطَةٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **رَاتِبُ زَيْدٍ قَلِيْلٌ** (زید کی تنخواہ کم ہے) راتب مضاف زید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا **قَلِيْلٌ** شبہ فعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **مَنْ أَنْتَ؟** (تو کون ہے؟) مَنْ اسم استفہام مبتدا أَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **أَنَا زَيْدٌ** (میں زید ہوں) **أَنَا** ضمیر واحد متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا زَيْدٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **الْكِبْرِيْتُ رَخِيْصٌ** (ماچس سستی ہے) **الْكِبْرِيْتُ** مبتدا رَخِيْصٌ شبہ فعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل

شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **هٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ** (یہ سڑک پختہ ہے) **هٰذَا** اسم اشارہ موصوف الشَّارِعُ مشار الیہ صفت اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا مُعَبَّدٌ اسم مفعول اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **مَحْمُوْدٌ عَلَى الْوُضُوْءِ** (محمود باوضو ہے) **مَحْمُوْدٌ** مبتدا عَلٰى حرف جار الْوُضُوْءِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **الْمَوْقِدُ وَسِيْعٌ** (چولہا چوڑا ہے) الْمَوْقِدُ مبتدا، وَسِيْعٌ شبہ فعل اسمیں **هُوَ** ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **زَيْدٌ حَدِيْثُ الْإِسْلَامِ** (زید نومسلم ہے) زَيْدٌ مبتدا حدیث مضاف **الْإِسْلَامِ** مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **أَنْتَ دُكْتُوْرٌ** (تو ڈاکٹر ہے) **أَنْتَ** ضمیر مبتدا، دُكْتُوْرٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **الْقِنْدِيْلُ غَالٍ** (لالٹین مہنگی ہے) **الْقِنْدِيْلُ** مبتدا، غَالٍ اسم فاعل اسمیں ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **إِنِّي حَدِيْثَةُ السِّنِّ** (بے شک میں نوعمر ہوں) إِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم حَدِيْثَةُ مضاف السِّنِّ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **اِثْبِتْ عَلَى الْفَوْزِ** (تو جما رہ) اِثْبِتْ فعل امر حاضر معروف اسمیں أَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰى حرف جار الْفَوْزِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ **الْقِرْطَاسُ عَتِيْقٌ** (کاغذ پرانا ہے) الْقِرْطَاسُ مبتدا، عَتِيْقٌ شبہ فعل اسمیں **هُوَ** کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ **صَوْتُكَ شَدِيْدٌ** (تیری آواز زوردار ہے) صَوْتُكَ بترکیب اضافی مبتدا، شَدِيْدٌ شبہ فعل اسمیں **هُوَ** کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

اَلکَاسُ غَالِیَۃٌ (پیالہ گراں ہے) الکاسُ مبتداء غالیۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَلَدِی حَبِیْبٌ (میرا لڑکا پیارا ہے) وَلَدِی بترکیب اضافی مبتدا حبیبٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلسُّکَّرُ حُلْوٌ (شکر میٹھی ہے) اَلسُّکَّرُ مبتداء حُلْوٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ یٰاَیُّھَا النَّاسُ (اے لوگو) یا حرف ندا قائم مقام اُدْعُوْ فعل کے اُدْعُوْ فعل مضارع معروف اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیُّ موصوف ھَا برائے تنبیہ اَلنَّاسُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اِجْتَنِبُوا الکِذْبَ (بچو تم جھوٹ سے) اِجْتَنِبُوْا فعل امر معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل الکِذْبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اِنِّی اَعْبُدُ اللّٰہَ (بے شک میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل یِ ضمیر اسکا اسم اَعْبُدُ فعل مضارع واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ فُلَانٌ عَدِیْمُ الحَیَاءِ (فلاں بے حیا ہے) فلانٌ مبتداء عَدِیْمُ الحَیَاءِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ذَالِکَ الرَّجُلُ غَیْرُ مُصَلٍّ (وہ مرد بے نمازی ہے) ذَالِکَ الرَّجُلُ بترکیب توصیفی مبتداء غَیْرُ مُصَلٍّ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ بَکْرٌ غَیْرُ رَاضٍ عَنِّیْ (بکر مجھ سے ناراض ہے) بَکْرٌ مبتداء غَیْرُ مضاف رَاضٍ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَنْ حرف جار ی ضمیر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھٰذَا عَدِیْمُ الفَھْمِ (یہ نا سمجھ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتداء عَدِیْمُ الفَھْمِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ دِھْلِی عَاصِمَۃُ الھِنْدِ (دہلی ہندوستان کی راجدھانی ہے) دِھْلِی مبتداء عَاصِمَۃُ الھِنْدِ بترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ

اِئْتِ بِالدَّوَاۃِ وَالقَلَمِ (دوات اور قلم لا) اِئْتِ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار دَوَاۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف القَلَمِ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ مَا اسْمُ عَاصِمَۃِ بَاکِسْتَان (پاکستان کے دار الحکومت کا نام کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا اِسْمُ مضاف عَاصِمَۃِ مضاف الیہ مضاف بَاکِسْتَان مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اسمُ مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ـ اِسْمُھَا اِسْلَامْ آبَاد (اس کا نام اسلام آباد ہے) اِسْمُھَا بترکیب اضافی مبتداء اِسْلَامْ آبَاد خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

اُردو جُملوں کی تعریب

اِسْمُ اللّٰہِ حَبِیْبٌ ـ ذِکْرُ الرَّسُوْلِ حُلْوٌ ـــ ھٰذَا الغُصْنُ اَخْضَرُ ـــ کَمْ رَاتِبُ زَیْدٍ ـــ خَرِیْطَۃُ الھِنْدِ عَتِیْقَۃٌ ـــ اَیْنَ دَرَّاجَۃٌ تِجَارِیَّۃٌ ـ زَیْدٌ مَحْزُوْنٌ ـــ ثَوْبُ الحَرِیْرِ رَخِیْصٌ ـــ ھُوَ حَدِیْثُ الاِسْلَامِ ـــ دَارُ بَکْرٍ بَعِیْدَۃٌ ـــ لِجَامُ الفَرَسِ حَسَنٌ ـــ عَاصِمَۃُ العِرَاقِ بَغْدَادُ ـــ اَنْتَ عَدِیْمُ الفَھْمِ ـــ اِذَا سَمِعَ مَحْمُوْدٌ صَوْتِیْ قَرَأَ عَلَی الفَوْرِ ـــ اَلتَّارِیْخُ المُعْتَمَدُ وَسِیْعٌ ـ جِسْمُکَ طَاھِرٌ ـــ اِسْمِیْ حَلِیْمٌ ـــ اَنْتَ عَلَی الوُضُوْءِ ـــ الکَاسُ ھٰھُنَا ـ بَیْتُ خَالِدٍ کَبِیْرٌ ـــ بَکْرٌ حَدِیْثُ السِّنِّ ـــ الوَقُوْدُ حَمِیْمٌ ـــ اَنَا غَیْرُ رَاضٍ عَنْ زَیْدٍ ـــ نَصْرُکَ حَدِیْدٌ ==

لَ (ضرور) اَلْاِنْفَاقُ (خرچ کرنا) مصدر باب افعال ـــ اَلْاِحْسَانُ (احسان کرنا) مصدر باب افعال ـــ اَلْاِسْتِغْفَارُ (معافی مانگنا) مصدر باب استفعال ـــ اَلرَّأْفَۃُ (مہربانی کرنا) مصدر باب فتح ـــ الرَّؤُوْفُ (مہربان) صفت مشبہ بر وزن فعول باب فتح ـ اَلْحَسْبُ (کافی ہونا) مصدر ـــ اَلذَّوْقُ (چکھنا) مصدر باب نصر ـــ اَلْمَتَاعُ (سامان) جمع اَمْتِعَۃ ـــ اَلتَّکَلُّمُ (گفتگو کرنا) مصدر باب تفعّل ـــ کُلٌّ (ہر، سب تمام) اَلْبَطْشُ (پکڑ، گرفت) مصدر باب ضَرَبَ، نَصَرَ ـــ اَلْغَفُوْرُ (بخشنے والا) صفت مشبہ بر وزن فعول باب ضَرَبَ ـــ اَلْاِلٰہُ (معبود) جمع آلِھَۃٌ ـــ اَلنَّفْسُ جمع

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (تمہارا معبود ایک معبود ہے) اِلٰهُ مضاف كُمْ ضمیر جمع حاضر کی مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اِلٰهٌ موصوف وَّاحِدٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (بے شک اللہ سنتا جانتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم سَمِیْعٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر اوّل عَلِیْمٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر دوم حرف مشبہ بفعل اپنی دونوں جزوں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معنی الشانیہ ہوا ـــــ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (اور خرچ کرو اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ یا استانفہ اَنْفِقُوْا فعل امر حاضر معروف اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل فِیْ حرف جار سَبِیْلِ مضاف لفظ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم یُحِبُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الْمُحْسِنِیْنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (اور معافی مانگو اللہ سے) واؤ عاطفہ یا استانفہ اِسْتَغْفِرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل لفظ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے) اس جملے کی ترکیب کو اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ پر قیاس کرو۔ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (اور اللہ بندوں پر مہربان ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، رَءُوْفٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار الْعِبَادِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ (اور اللہ جانتا ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، یَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اور تم نہیں جانتے ہو) واؤ عاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، لَا تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع منفی

معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ حَسْبُنَا اللّٰهُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) حَسْبُنَا بترکیب اضافی مبتدا، لفظ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر) فَا عاطفہ اٰمِنُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل بِ حرف جار لفظ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ (دنیا کا مال تھوڑا ہے) مَتَاعُ الدُّنْیَا بترکیب اضافی مبتدا، قَلِیْلٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا (اور کلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمانا) واؤ عاطفہ كَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی لفظ جلالت فاعل مُوْسٰی مفعول بہ تَكْلِیْمًا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــــ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ (اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کے احسان کو) واؤ عاطفہ اُذْكُرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر وا فاعل نِعْمَةَ (بمعنی انعام) مصدر مضاف لفظ جلالت مضاف الیہ عَلَیْكُمْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا نِعْمَةَ مصدر کے، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــــ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ (بے شک تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل بَطْشَ مضاف رَبِّ مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہو بَطْشَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا لام مفتوح برائے تاکید شَدِیْدٌ بترکیب سابق خبر اِنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے) كُلُّ نَفْسٍ بترکیب اضافی مبتدا، ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــــ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا (بے شک اللہ تم لوگوں پر مہربان ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم كَانَ فعل ناقص اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِ حرف جار زائد كُمْ ضمیر مفعول بہ رَحِیْمًا شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ (اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے) واؤ عاطفہ کلمۂ جلالت مبتدا، عَلِیْمٌ بترکیب سابق خبر اول حَکِیْمٌ بترکیب سابق خبر دوم، مبتدا اپنے دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(لائے نفی جنس)

اَلسَّحَابُ (بادل) جمع سُحُبٌ، واحد سَحَابَۃٌ جمع سَحَائِبُ — اَلْحَاجَۃُ (ضرورت) جمع حَاج، حِوَج، حَاجَاتٌ حَوَائِجُ — بُدٌّ (چارہ کار، چھٹکارا، لَا بُدَّ (نہیں ہے کوئی چھٹکارہ یعنی ضروری ہے) اِلَّا (مگر) حرف استثناء، جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (زید کے علاوہ سب لوگ آئے) اور کبھی صفت کیلئے غیر کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے لِیْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالُکَ (میرے آدمی تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں) اور کبھی نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا زَیْدٌ یعنی زید ہی نے مارا — ھٰھُنَا (یہاں) ھُنَا اسم اشارہ ہے مکان قریب کے لئے اور اسمیں ھَا تنبیہ کے لئے ہے، اور کاف خطاب لاحق ہوتے ہیں تو کہا جاتا ہے ھُنَاکَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ساتھ لام بُعد بھی لگایا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے ھُنَالِکَ — اَلْحَوْلُ (قدرت، دوسرے معنی سال) جمع حُؤُوْل، اَحْوَالٌ۔ اَلْاِنْھِمَاکُ (مشغول ہونا) مصدر باب انفعال — اَلْبِئْرُ (کنواں) جمع آبار — اَلْفِرَاسَۃُ (سمجھ) مصدر باب ضَرَبَ (بکسر الفاء ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا) — اَللّٰہُ رَبِّیْ (اللہ میرا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا، رَبِّیْ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا شَرِیْکَ لَہٗ (اس کا کوئی شریک نہیں) لَا لائے نفی جنس شَرِیْکَ شبہ فعل با فاعل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لَہٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رَسُوْلُنَا نَبِیٌّ لَا نَظِیْرَ لَہٗ (ہمارے رسول ایسے نبی ہیں کہ ان کی کوئی مثال نہیں) رَسُوْلُنَا بترکیب اضافی مبتدا، نَبِیٌّ موصوف لَا لائے نفی جنس نَظِیْرَ اسم لَہٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس

اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ (گھر میں کوئی مرد نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس رَجُلَ اس کا اسم فِی الدَّارِ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا سَحَابَ فِی السَّمَآءِ (آسمان میں کچھ بادل نہیں) قیس علٰی ترکیب لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ — لَا کِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ (زید کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس کِتَابَ اس کا اسم عِنْدَ زَیْدٍ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتٌ کا، ثابتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا عِلْمَ لَکَ اَصْلًا (تجھے بالکل علم نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس عِلْمَ اس کا اسم لَکَ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَصْلًا مفعول مطلق فعل محذوف اَصُلُ کا، اَصُلُ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (نہیں ہے کوئی طاقت اور قوۃ سوائے اللہ کے) لَا لائے نفی جنس حَوْلَ اس کا اسم اِلَّا بِاللّٰہِ مقدر جس میں اِلَّا حرف استثناء، بَا حرف جار کلمۂ جلالت مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا موجودٌ مقدر کا، موجودٌ اسم مفعول اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس قُوَّۃَ اس کا اسم اِلَّا حرف استثناء، بِاللّٰہِ جار مجرور مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا موجودۃٌ مقدر کا، موجودۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا — لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ (مجھے روپے کی کوئی ضرورت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حَاجَۃَ مصدر، لِیْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا حَاجَۃَ کا، حَاجَۃَ اپنے ظرف لغو سے مل کر اسم، اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا، ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ (قسم کے لئے جواب ضروری ہے) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لِلْقَسَمِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا مِنَ الْجَوَابِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ثابتٌ، ثابتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا — لَادَرَّاجَۃَ عِندِی (میرے پاس کوئی سائیکل نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس دَرَّاجَۃَ اس کا اسم عِندِی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَاحَاجَۃَ لِزَیدٍ اِلَی القِرَاءَۃِ (زید کو پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے) ترکیب مثل ترکیب لَاحَاجَۃَ لِی اِلَی الزَّوجِیَّۃِ — لَابُدَّ لَکَ مِنَ الاَکلِ (تجھے کھانا پڑے گا) اسکی ترکیب کو لَابُدَّ لِلقَسَمِ مِنَ الجَوَابِ پر قیاس کرو — بَکرٌ لَاقِرَاءَۃَ لَہٗ (بکر ان پڑھ ہے) بَکرٌ مبتدا، لَا لائے نفی جنس قِرَاءَۃَ اس کا اسم لَہٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ بترکیب سابق خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر — لَابُدَّ لِلمُسلِمِینَ مِنَ الصَّومِ (مسلمانوں کے لئے روزہ ضروری ہے) اس کی ترکیب کو بھی لَابُدَّ لِلقَسَمِ مِنَ الجَوَابِ پر قیاس کرو — لَابُدَّ لِلمُتَعَلِّمِینَ مِنَ الاِنہِمَاکِ (طالب علموں کے لئے مشغول ہونا ضروری ہے) ترکیبہٗ کَذٰلِکَ — لَابُدَّ لَکَ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی السُّوقِ (تجھے بازار جانا پڑیگا) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لَکَ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ ترکیب سابق خبر اول، مِن حرف جار الذَّھَابِ[عه] جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَنَا حَاجَۃٌ اِلَیکَ (ہمیں تم سے کچھ کام ہے) لَنَا جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم حَاجَۃٌ مصدر اِلَیکَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا حَاجَۃٌ کا حَاجَۃٌ اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَاشَیءَ ھٰھُنَا (یہاں کچھ نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس شَیءَ اس کا اسم ھَا برائے تنبیہ ھُنَا خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا — لَامَاءَ فِی البِئرِ (کنواں میں بالکل پانی نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَارَجُلَ فِی الدَّارِ پر قیاس کرو — لَامَرکُوبَ عِندَنَا (ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَادَرَّاجَۃَ عِندِی پر قیاس کرو — لَاعَدَاوَۃَ بَینَھُم (ان لوگوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں) ترکیبہٗ کَذٰلِکَ —

(اردو سے عربی) :—

لَاحَاجَۃَ لِی اِلَی الاَکلِ اَصلًا — لَابُدَّ لِزَیدٍ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی السُّوقِ۔ لَارَجُلَ ھٰھُنَا — خَالِدٌ لَاعِلمَ لَہٗ — لَابُدَّ لِزَیدٍ مِنَ الکِتَابَۃِ —

[عه] مصدر الی السوق جار مجرور ہوکر متعلق ہوا مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر مجرور۔

لَاحَاجَۃَ بِکَ اِلَیکَ — لَاغُبَارَ عَلَی القِرطَاسِ — لَابُدَّ لِلمُعَلِّمِینَ مِنَ الذَّھَابِ اِلَی المَدرَسَۃِ — لَاثَوبَ جَدِیدَ عِندَ عَمرٍو — اَنتَ عَدِیمُ العِلمِ۔ خَالِدٌ عَدِیمُ الفَھمِ — لِعَمِّنَا حَاجَۃٌ اِلَی الزَّوجِیَّۃِ — ھَاتُوا القَنَادِیلَ وَالکِبرِیتَ —

(قرآنی جملے) :—

اَلرَّیبُ (شک تہمت حاجت) اَلاِکرَاہُ (جبر زبردستی) مصدر باب افعال — التَّثرِیبُ (ملامت) مصدر باب تفعیل — الجُنَاحُ (گناہ) القَولُ المَعرُوفُ (اچھی بات) الخَلَاقُ (حصہ) المَحوُ (مٹانا) مصدر باب نصر — الاِحقَاقُ (ثابت کرنا) مصدر باب افعال الکَلِمَاتُ (باتیں) واحد الکلمۃ — الحُجَّۃُ (جھگڑا) جمع حُجَجٌ، حِجَاجٌ — الاِھلَاکُ (ہلاک کرنا) مصدر باب افعال — المَولٰی (مددگار، مالک، غلام آزاد کرنے والا انعام دینے والا آزاد شدہ) جمع المَوَالِی —

ذٰلِکَ الکِتَابُ لَارَیبَ فِیہِ (اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے) ذٰلِکَ الکِتَابُ بترکیب توصیفی مبتدا، لَا لائے نفی جنس رَیبَ اس کا اسم فِیہِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَااِکرَاہَ فِی الدِّینِ (دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس اِکرَاہَ اس کا اسم فِی الدِّینِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَلَاجُنَاحَ عَلَیہِ (پس اس پر کوئی گناہ نہیں) اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کرو — لَاتَثرِیبَ عَلَیکُمُ الیَومَ (آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس تَثرِیبَ اس کا اسم عَلَیکُم جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل بافاعل اَلیَومَ مفعول فیہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوتَ (داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا) قَتَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی دَاوٗدُ اس کا فاعل جَالُوتَ مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقُولُوا لَھُم قَولًا مَعرُوفًا (اور ان سے اچھی بات کہو) وَاوٗ عاطفہ یا مستانفہ قُولُوا فعل امر جمع مذکر حاضر واوٗ ضمیر بارز فاعل لَھُم جار مجرور ہوکر ظرف لغو قَولًا مَعرُوفًا بترکیب توصیفی مفعول مطلق فعل

اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَا خُصُوۡمَۃَ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَکُمۡ (ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس خُصُوۡمَۃَ اس کا اسم بَیۡنَنَا بترکیب اضافی معطوف علیہ واؤ حرف عطف بَیۡنَکُمۡ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا واقعۃ اسم فاعل کا، واقعۃ اسم فاعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الۡکٰفِرِیۡنَ لَا مَوۡلٰی لَهُمۡ (بے شک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الۡکٰفِرِیۡنَ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم اِنَّ، لَا لائے نفی جنس مَوۡلٰی اس کا اسم لَهُمۡ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بالفعل کی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَیَمۡحُ اللّٰہُ الۡبَاطِلَ وَیُحِقُّ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ (اور اللہ تعالیٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت فرماتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ یَمۡحُو فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی لفظ جلالت (اللّٰہُ) اس کا فاعل الۡبَاطِلَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف یُحِقُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل راجع بسوئے لفظ جلالت الۡحَقَّ مفعول بہ، بِ حرف جار کَلِمٰتِہٖ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا یُحِقُّ فعل کا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — اَهۡلَکۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ (ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پس ان کا کوئی مددگار نہیں ہے) اَهۡلَکۡنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اسمیں نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل بارز فاعل، هُمۡ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا، فَا عاطفہ لَا لائے نفی جنس نَاصِرَ اس کا اسم لَهُمۡ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ (اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے) واؤ عاطفہ لَا لائے نفی جنس مُبَدِّلَ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم، لِ حرف جار کَلِمٰتِ اللّٰہِ بترکیب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُولٰئِکَ لَا

خَلَاقَ لَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ (ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے) اُولٰئِکَ اسم اشارہ مبتدا، لَا لائے نفی جنس خَلَاقَ اس کا اسم لَهُمۡ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر اول، فِی الۡاٰخِرَۃِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ (بے شک اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالت اس کا اسم مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ بترکیب اضافی خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ (اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِعۡلَمُوۡا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی لفظ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار کُلِّ شَیۡءٍ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِیۡمٌ شبہ فعل کا، عَلِیۡمٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(مبدل منہ اور بدل) :—

سَیِّدُ الۡاَنۡبِیَاءِ (نبیوں کے سردار) جمع اَسۡیَادٌ، سَادَۃٌ، سَیَائِدُ، الۡاَنۡبِیَاءُ واحد نَبِیٌّ — اَبُوۡکَ (تیرا باپ) جمع آباء — اَلنَّحِیۡفُ (دبلا)، مصدر باب ضَرَبَ — اَلتَّصۡنِیۡفُ (کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا) مصدر باب تفعیل — اَلۡعَمُّ (چچا، جماعت کثیرہ) جمع عُمُوۡمَۃٌ، اَعۡمَامٌ — اَلۡحَاجُّ (زیارت کرنے والا، حاجی) جمع حُجَّاجٌ، حَجِیۡجٌ، حُجٌّ — اَلۡقَافِلَۃُ قَافِلٌ کا مؤنث (کارواں) جمع قَوَافِلُ — اَرَّدَ، یُؤَرِّدُ، تَارِیۡدٌ (ارادہ بنانا) مصدر باب تفعیل — اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی سَیِّدِ الۡاَنۡبِیَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ (درود نازل ہو سب نبیوں کے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر) اَلصَّلٰوۃُ مبتدا، عَلٰی حرف جار سَیِّدِ الۡاَنۡبِیَاءِ بترکیب اضافی مبدل منہ لفظ رسالت بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَۃٌ کا، نَازِلَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَبُوۡکَ زَیۡدٌ نَحِیۡفٌ (تیرا باپ زید دبلا ہے

ابوكَ بترکیب اضافی مبدل منہ زیدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رحیمٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — عَمُّكَ خَالِدٌ يَشْرَبُ الشَّايَ (تیرا چچا خالد چائے پیتا ہے) عَمُّكَ بترکیب اضافی مبدل منہ خَالِدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، يَشْرَبُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الشَّايَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الشَّيْخَ ابنَ الحاجبِ صَنَّفَ الكافيةَ (بے شک شیخ ابن حاجب نے کافیہ کو تصنیف کیا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الشَّيْخَ مبدل منہ ابنَ الحاجبِ بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم اِنَّ، صَنَّفَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الكافيةَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قَالَ الإمامُ ابوحنيفةَ اِنَّ صلوةَ الوترِ واجبةٌ (فرمایا امام ابوحنیفہ نے کہ وتر کی نماز واجب ہے) قَالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامامُ مبدل منہ ابوحنيفةَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، اِنَّ حرف مشبہ بفعل صلوةَ الوترِ بترکیب اضافی اسم، واجبةٌ خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر مقولہ ہوا قال فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — مولانا عبدالرسول يُدَرِّسُنِي (مولانا عبدالرسول مجھے پڑھاتے ہیں) مولانا مبدل منہ عبدالرسول بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، يُدَرِّسُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی یْ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — المولوی عبدُالرحيم يتكلَّمُنا بالعربيّة (مولوی عبدالرحیم ہم سے عربی میں بات کرتے ہیں) المولوی مبدل منہ عبدالرحیم بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، يتكلم فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل نَا ضمیر متصل مفعول مفعول بہ بالعربيّة جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قد نشرَ الامامُ عبدُالحقِّ الدّهلویُّ علمَ الحديثِ في الهندِ (امام عبدالحق محدث دہلوی نے ہندوستان میں علم حدیث پھیلایا ہے) قد برائے قریب نشرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامام مبدل منہ عبدالحق موصوف الدهلوی اسم منسوب

اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل علمَ الحديثِ بترکیب اضافی مفعول بہ في الهندِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — التقى الحاجُّ خالدٌ رئيسَ القافلةِ (حاجی خالد قافلہ کے سردار سے ملے) الحاج مبدل منہ خالدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رئيسَ القافلةِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رأيتُ اخاك محمدًا (میں نے تیرے بھائی محمد کو دیکھا) رأيتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل اخاكَ بترکیب اضافی مبدل منہ محمدًا بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انّی ترجمتُ هذه الجملَ (بے شک میں نے ان جملوں کو اردو میں منتقل کیا) انّ حرف مشبہ بفعل یْ ضمیر واحد متکلم کی اس کا اسم ترجمتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل هذه اسم اشارہ موصوف الجمل مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی انّ کی انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا حضرةَ المولوی درِّسنی (اے مولوی صاحب مجھے سبق پڑھائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مضارع معروف اسمیں انا ضمیر واحد متکلم کی پوشیدہ فاعل حضرةَ المولوی بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — درِّس فعل امر حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انتَ ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی یْ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(اردو کی تعریب)

:— قد تکلّمتُ المولوی نورَ الدین — امّ الامام الشافعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) — سلّمَ زیدٌ علیٰ مولانا عبدِ النبی — عمّی عمرٌو یسکنُ فی البلدِ — السیّد ضیاءُ الدین یذهبُ الی بمبئی — الدکتورُ نورُ الحسن لیفرُّ — والدی خالدٌ خطبَ — ابنُك زیدٌ این ذهبَ — متیٰ تذهبُ الی السّوقِ — قد درّسَ مولانا ابوالحسن زیدًا — ما اسمُ زوجةِ ابنِ عمِّ بکرٍ — اسمُها هندةٌ —

(قرآنی جملے)

اَلاِنْسَالُ (دھیما) مصدر باب افعال — اَلاِتِّبَاعُ

(پیروی کرنا، پیچھے چلنا) مصدر باب افتعال — المِلَّةُ (دین، مذہب، شریعت) جمع مِلَل — الآباءُ (باپ، دادا) واحد اَب — المِثْقَالُ (ذرہ، مقدار تولنے کے اوزان) جمع مثاقیل — الإبْرَاءُ (شفا دینا) مصدر باب افعال — الأكْمَهُ (مادرزاد اندھا) صفت باب سَمِعَ مؤنث کمہاء جمع کُمْہ — الأبْرَصُ (سفید داغ والا) صفت باب سَمِعَ مؤنث برصاء جمع بُرص — الاحیاءُ (جلانا) مصدر باب افعال — الموتٰی (مُردے) واحد میّت — الاذنُ (حکم، اجازت) الصِّرَاطُ (راستہ) جمع صُرُط — المستقیم (سیدھا) اسم فاعل باب استفعال — الألیمُ (دردناک) ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسٰى وَأَخَاهُ هَارُوْنَ (پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو بھیجا) (علیہما الصلوٰۃ والسلام) ثُمّ عاطفہ ارسلنا فعل ماضی معروف با فاعل موسٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف اخاہ بترکیب اضافی مبدل منہ ھارون بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِیْ إِبْرَاهِیْمَ وَإِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ (اور میں نے پیروی کی اپنے باپ ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دین کی) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اتّبعتُ فعل ماضی معروف با فاعل ملّۃ مضاف آباء مضاف الیہ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ملّۃ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ابراھیم معطوف علیہ واؤ حرف عطف اسحٰق معطوف واؤ حرف عطف یعقوب معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — إِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — (بے شک اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا ہے) اِنّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت (اللہ) اس کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مثقال ذرّۃ بترکیب اضافی مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوا اِنّ کی، اِنّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — إِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ (بے شک اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا رب ہے) اِنّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم ربّی بترکیب اضافی معطوف علیہ واؤ حرف عطف ربّکم بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاعْبُدُوْهُ (پس

اس کی عبادت کرو) فا برائے سببیت اعبدوا فعل امر معروف با فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِیْمٌ (یہ سیدھا راستہ ہے) ھٰذا اسم اشارہ مبتدا، صراطٌ مستقیمٌ بترکیب توصیفی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْیِ الْمَوْتٰى بِإِذْنِ اللّٰهِ (اور میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اچھا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم سے) واؤ عاطفہ اُبرئُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر پوشیدہ فاعل الاکمہ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الابرص معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اُحْیِ فعل مضارع با فاعل الموتٰی مفعول بہ، ب حرف جار اذن اللہ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ أَلِیْمٌ (اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے) واؤ عاطفہ ل حرف جار کٰفرین اسم فاعل اس میں ھُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا، ثابتٌ بترکیب سابق خبر مقدم، عذابٌ موصوف الیمٌ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَیُّوْبَ (اور تو یاد کر ہمارے بندے ایوب کو) واؤ عاطفہ اُذْكُرْ فعل امر حاضر معروف با فاعل عبدنا بترکیب اضافی مبدل منہ ایوب بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ (اور قسم ہے حکمت والے قرآن کی) واؤ حرف جار برائے قسم القرآن الحکیم بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا اُقْسِمُ فعل مضارع محذوف کا، اُقسم فعل مضارع معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں) اِنّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر اس کا اسم لَ برائے تاکید من المرسلین جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا، ثابتٌ بترکیب سابق خبر اول، عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ (بے شک آپ صراط مستقیم پر ہیں) علٰی حرف جار صراطٍ مستقیمٍ بترکیب توصیفی مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابتۃً بترکیب سابق خبر دوم ہوا، اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(موکد، تاکید کی بحث):—

اَلْکُلُّ (ہر، سب، تمام) اَلنَّفْسُ (خود، جان) جمع نُفُوْس، اَنْفُس — اَلْعَیْنُ (چشمہ، آفتاب، گھٹنا، سردار، سونا، جماعت، جاسوس، آنکھ، ذات شئی) جمع عُیُوْن، اَعْیُن — اَلْاِفْتَاءُ (فتویٰ دینا) مصدر باب افعال — اَلتَّوْقِیْعُ (دستخط کرنا) مصدر باب تفعیل — مَنَحَ الْجَائِزَۃَ (انعام دیا) مَنَحَ مصدر باب فتح اَلْجَائِزَۃُ کی جمع جَوَائِز — کِلَاهُمَا (وہ دونوں) اَللِّصُّ (چور) جمع لُصُوْص — اَلْاُمُّ (ماں، جڑ، اصل) جمع اُمَّہَات — اَلْمُعَاقَبَۃُ (سزا دینا) مصدر باب مُفَاعَلَۃ =

اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام دینوں پر غالب فرمایا) اَظْهَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل، الاسلام مفعول بہ، علیٰ حرف جار، الدین مؤکد، کلہ بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذَهَبَ زَيْدٌ نَفْسُهٗ (زید خود ہی گیا) ذَهَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، زَیْدٌ مؤکد، نَفْسُهٗ بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — خَالِدٌ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ (خالد نے پورا قرآن پڑھا) خالد مبتدا، قَرَأَ فعل ماضی معروف با فاعل، القرآن مؤکد، کلہ بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَشَيْتُ النَّهَارَ كُلَّهٗ (میں دن بھر چلا) مَشَیْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل، النهار مؤکد، کلہ بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلْمُشْرِفُ اَحْمَدُ اَجَازَ الْوِلْدَانَ كُلَّهُمْ (نگران احمد نے تمام لڑکوں کو انعام دیا) — المشرف مبدل منہ، احمد بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، اجاز فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، الولدان مؤکد، کلہم بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَفْتَى الْعُلَمَاءُ اَجْمَعُوْنَ (تمام علماء نے فتویٰ دیا) اَفْتٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، العلماء مؤکد،

اَجْمَعُوْنَ تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقَّعَ الزَّعِیْمَانِ كِلَاهُمَا (دونوں لیڈروں نے دستخط کیا) اس جملے کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو — اَدَّبَتْنِیْ اُمِّیْ نَفْسُهَا (میری ماں نے مجھے خود ہی ادب سکھایا) اَدَّبَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی، ن وقایہ، ی مفعول بہ، اُمِّیْ بترکیب اضافی مؤکد، نَفْسُهَا بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قَرَأَ زَيْدٌ وَّبَكْرٌ كِلَاهُمَا (زید و بکر دونوں نے پڑھا) قَرَأَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، زید معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، بکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مؤکد، کلاھما بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلْبِنْتَانِ كِلْتَاهُمَا نَبِيْهَتَانِ (دونوں لڑکیاں ہوشیار ہیں) البنتان مؤکد، کلتاھما بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، نبیھتان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلنِّسَاءُ كُلُّهُنَّ يَسْعَيْنَ (تمام عورتیں دوڑتی ہیں) النساء مؤکد، کلہن بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، یسعین فعل مضارع معروف جمع مؤنث غائب نون ضمیر بارز اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُدَرِّسُ خَالِدًا وَّعَمْرًا كِلَيْهِمَا (میں خالد اور عمرو دونوں کو پڑھاتا ہوں) اُدَرِّسُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل، خالدا معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، عمرا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مؤکد، کلیہما بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَكْتُبُ بِالْقَلَمَيْنِ كِلَيْهِمَا (میں دونوں قلم سے لکھتا ہوں) اکتب فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل، ب حرف جار، القلمین مؤکد، کلیہما بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلصَّحَابَۃُ كُلُّهُمْ عُدُوْلٌ (تمام صحابہ عادل ہیں) الصحابۃ مؤکد، کلہم بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عدول خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْمَلِكُ عَيْنُهٗ عَاقَبَ اللِّصَّ (بادشاہ نے خود چور کو سزا دیا) الملک مؤکد، عینہ بترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عاقب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اللص مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، ھٰذا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنِّیْ قَرَأْتُ السُّوْرَۃَ کُلَّهَا (میں نے پوری سورت پڑھی) اِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قَرَأْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل السُّوْرَۃَ موکد کُلَّهَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جملوں کی تعریب

:— زَیْدٌ قَرَأَ الْکِتَابَ کُلَّهٗ — اَلْکُتُبُ النَّهَارَ کُلَّهٗ — الرِّجَالُ کِلَاهُمَا یَذْهَبَانِ — زَیْدٌ عَیْنُهٗ یَقْتُلُ بَکْرًا — النِّسَآءُ کُلُّهُنَّ یَقْرَأْنَ — قَاتَلَ الْقَوْمُ کُلُّهُمْ — سَلَّمْتُ عَلَی الْعُلَمَاءِ اَجْمَعِیْنَ — یَذْهَبُ النُّجَبَاءُ کُلُّهُمْ غَدًا اِلٰی بَمْبَئِی — یُوَقِّعُ الْعَالِمَانِ کِلَاهُمَا عَلٰی هٰذَا الْقِرْطَاسِ — اَعَاذَ نَفْسِیْ زَیْدًا — اِذْهَبْ بِالْمَرَّتَیْنِ کِلْتَیْهِمَا — اَلشَّیْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ یَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ الْمَجِیْدَ — اَتَکَلَّمُ عَمْرٌو بِالْعَرَبِیَّۃِ —

(قرآنی جملوں کا ترجمہ)

:— اَلذَّنْبُ (گناہ) جمع ذنوب — اَلْجَمِیْعُ (سب) — اَلْمَلٰٓئِکَۃُ (فرشتے) واحد مَلَکٌ —

اَلْهِدَایَۃُ (راستہ دکھانا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلرَّفْعُ (بلند کرنا) مصدر باب فَتَحَ — اَلْمَغْفِرَۃُ (بخشنا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلْاِسْمُ (نام) جمع اسماء، اَسَامِی، اسماوات — اَلْاَمْرُ (معاملہ، اختیار، خارق، حکم، وارث) جمع اُمُوْر، اَوَامِر — اَلْمَلْأُ (بھرنا) مصدر باب فتح — اَلْجِنَّۃُ (جن پری دیو) واحد جِنِّیٌّ مونث جِنِّیَّۃٌ — اَلنَّاسُ (لوگوں) واحد انسان — اَلسُّجُوْدُ (جھکنا) مصدر باب نَصَرَ — اَلسَّاعَۃُ (قیامت، وقت، ایک گھنٹہ، اب، اسی وقت) جمع سَاعَاتٌ — اَلْاِنْشِقَاقُ (پھٹنا) مصدر باب انفعال — اَلْاِرَاءَۃُ (دکھلانا) مصدر باب افعال — اَلْاِبَاءُ (انکار کرنا) مصدر باب فَتَحَ، ضَرَبَ — اَلْکِذْبُ (جھٹلانا) مصدر باب ضَرَبَ —

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا (اور اس نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا) واؤ عاطفہ عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل آدم مفعول بہ اول الاسماء موکد کُلَّهَا بترکیب اضافی مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں

سے تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر —

مفعول سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا — قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ (آپ فرما دیجئے کہ سب اختیار اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر انت فاعل اِنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی الْاَمْرَ موکد کُلَّهٗ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا، لِلّٰهِ جار و مجرور ہو کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (میں ضرور بھر دوں گا جہنم کو جنات اور آدمیوں سے) لَاَمْلَئَنَّ فعل مستقبل لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ اسمیں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل جَهَنَّمَ مفعول بہ مِنْ حرف جار اَلْجِنَّۃِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف النَّاسِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد، اَجْمَعِیْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّهُمْ (پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا) فا عاطفہ سَجَدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے حال الْمَلٰٓئِکَۃُ موکد کُلُّهُمْ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (قیامت قریب ہوئی اور چاند پھٹ گیا) اِقْتَرَبَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیرے حال السَّاعَۃُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِنْشَقَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے حال الْقَمَرُ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ (اور ہم نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو) واؤ عاطفہ رَفَعْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم اسمیں نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل لَکَ جار و مجرور ہو کر ظرف لغو، ذِکْرَکَ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا کُلَّهَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی (اور تحقیق کہ ہم نے اسکو اپنی تمام نشانیاں دکھائیں پس اس نے جھٹلایا اور انکار کیا) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اَرَیْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ اول اٰیٰتِنَا بترکیب اضافی موکد کُلَّهَا بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا حرف عطف برائے تعقیب کَذَّبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

معطوف واؤ حرف عطف اَتٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا (بیشک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیتا اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۃ الجلالۃ اس کا اسم یَغْفِرُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الذُّنُوْبَ مؤکد جَمِیْعًا تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا اَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (اے اہل کتاب تم لوگ حق کو باطل کیساتھ کیوں ملاتے ہو، اور حق کو چھپاتے ہو، اور حال یہ ہے کہ تم جانتے ہو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل اَھْلَ الْکِتٰبِ بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لِمَ حرف استفہام تَلْبِسُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل اَلْحَقَّ مفعول بہ بِالْبَاطِلِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تَکْتُمُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز ذوالحال اَلْحَقَّ مفعول بہ واؤ حالیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — اِنَّکَ تَھْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (بے شک آپ سیدھے راستے کی جانب رہنمائی کرتے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم تَھْدِیْ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اِلٰی حرف جار صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اسم تفضیل کا استعمال)

: — اَلْمَدَائِنُ (بہت سے شہر) اَلشَّعْرُ (بال) جمع اَشْعَارٌ، شُعُوْرٌ، شِعَارٌ واحد شَعْرَۃٌ جمع شَعَرَاتٌ — اَلْمَتَانَۃُ (قوی، مضبوط ہونا) اَلْجُوْعُ (بھوک) جمع

جِیَاعٌ — اَلْآخَرُ (دوسرا، پچھلا) جمع آخَرُوْنَ، مؤنث اُخْرٰی جمع اُخَر، اُخْرَیَات — اَلْاَسْھَلُ (زیادہ سہولت) اسم تفضیل باب نصر — جِسْمٌ الصِّرَاطُ (راستہ) جسم، جسد جمع جُسُوْم، اَجْسَام — صراط جمع صُرُطٌ — اَلْقِمَّۃُ ([illegible] لوگوں کی جماعت، بدن، قد و قامت) جمع قِمَم — اَلْاَمْرُ (حکم دینا) مصدر باب نصر — اَلْاَحَدُّ (زیادہ تیز) اسم تفضیل باب ضرب — اَلْاَدَقُّ (زیادہ باریک) اسم تفضیل باب ضرب — اَلْاَیْسَرُ (زیادہ آسان) اسم تفضیل باب ضرب — اَلطُّرُقُ (راستے) واحد طَرِیْقٌ —

ھٰذَا الْاَمْرُ اَشَدُّ عَلٰی زَیْدٍ (یہ حکم زید پر زیادہ سخت ہے) ھٰذَا اسم اشارہ موصوف اَلْاَمْرُ مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰی زَیْدٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْاِسْلَامُ اَیْسَرُ عَمَلًا مِنَ الدِّیْنِ الْاٰخَرِ (اسلام عمل کے اعتبار سے دوسرے دین سے زیادہ آسان ہے) اَلْاِسْلَامُ مبتدا اَیْسَرُ اسم تفضیل با فاعل عَمَلًا تمیز نسبت مِنْ حرف جار الدِّیْنِ الْاٰخَرِ بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْقُرْاٰنُ اَفْضَلُ الْکُتُبِ (قرآن تمام کتابوں میں افضل ہے) اَلْقُرْاٰنُ مبتدا، اَفْضَلُ اسم تفضیل مضاف با فاعل، اَلْکُتُبِ مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلطُّوْرُ اَعْظَمُ الْجِبَالِ کَرَامَۃً (طور تمام پہاڑوں سے بڑا ہے بزرگی کے اعتبار سے) اَلطُّوْرُ مبتدا، اَعْظَمُ اسم تفضیل مضاف اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْجِبَالِ مضاف الیہ کَرَامَۃً تمیز نسبت، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ھِمَالِیَۃُ اَعْلٰی مِنَ الْجِبَالِ الْاُخْرٰی قِمَّۃً (ہمالیہ دوسرے پہاڑوں سے چوٹی کے اعتبار سے بلند ہے) ھِمَالِیَۃُ مبتدا، اَعْلٰی اسم تفضیل با فاعل مِنْ حرف جار اَلْجِبَالِ موصوف الْاُخْرٰی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، قِمَّۃً تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل، ظرف لغو اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ بَکْرٌ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ (بکر مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے) بَکْرٌ مبتدا، اَحَبُّ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل النَّاسِ مضاف الیہ اِلَیَّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَلْعِلْمُ خَیْرٌ مِنَ الْمَالِ (علم مال سے زیادہ بہتر ہے) اَلْعِلْمُ مبتدا، خَیْرٌ اسم تفضیل بافاعل مِنَ الْمَالِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَلْمَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَۃُ خَیْرُ الْمَدَائِنِ (مدینہ منورہ تمام شہروں سے زیادہ بہتر ہے) اَلْمَدِیْنَۃُ الْمُنَوَّرَۃُ مرکب توصیفی مبتدا، خَیْرُ اسم تفضیل مضاف بافاعل الْمَدَائِنِ مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھُوَ اَحَدُّ مِنَ السَّیْفِ (وہ تلوار سے زیادہ تیز ہے) ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا اَحَدُّ اسم تفضیل بافاعل مِنَ السَّیْفِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ خَالِدٌ اَعْلَمُ مِنْ بَکْرٍ (خالد بکر سے زیادہ جاننے والا ہے) اس کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو ــــ مَحْمُوْدٌ اَوْفَرُ عِلْمًا مِنْ بَکْرٍ (محمود زید سے علم میں زیادہ ہے) مَحْمُوْدٌ مبتدا، اَوْفَرُ اسم تفضیل بافاعل عِلْمًا تمیز نسبت مِنْ بَکْرٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ خَالِدٌ اَشَدُّ عِلْمًا مِنْ بَکْرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ مستحکم ہے) قِسْ عَلٰی مَا قَبْلُ ــــ خَالِدٌ اَکْثَرُ عِلْمًا مِنْ بَکْرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ ہے) فَتَذَکَّرْ تَرْکِیْبَہٗ ــــ عَمْرٌو اَشَدُّ احْتِیَاجًا مِنَّا (عمرو کو ہم سے زیادہ ضرورت ہے) اَلضَّیْفُ اَشَدُّ جُوْعًا مِنْ مَحْمُوْدٍ (مہمان محمود سے زیادہ بھوکا ہے) اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے زیادہ بہتر ہے) ھٰذَا اَدَقُّ مِنَ الشَّعْرِ (یہ بال سے زیادہ باریک ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ــــ جِسْرُ الصِّرَاطِ اَشَدُّ ھَلَاکًا مِنَ الطُّرُقِ الْاُخْرٰی (پل صراط دوسرے راستوں سے زیادہ مہلک ہے) جِسْرُ الصِّرَاطِ مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل بافاعل ھَلَاکًا تمیز نسبت مِنْ حرف جار الطُّرُقِ الْاُخْرٰی مرکب توصیفی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے

فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھٰذَا الْبُرْھَانُ اَشَدُّ مَتَانَۃً (یہ دلیل مضبوطی کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّکَ اَکْثَرُ مَالًا مِنَ الْحَاجِّ خَالِدٍ (بے شک تو حاجی خالد سے زیادہ مالدار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر اس کا اسم اَکْثَرُ اسم تفضیل بافاعل مَالًا تمیز نسبت مِنْ حرف جار الْحَاجِّ بدل منہ خَالِدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھٰذَا الْبِئْرُ اَعْمَقُ مِنْ تِلْکَ الْبِئْرِ (یہ کنواں اس کنواں سے زیادہ گہرا ہے) ھٰذَا موصوف الْبِئْرُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَعْمَقُ اسم تفضیل بافاعل مِنْ حرف جار تِلْکَ الْبِئْرِ مرکب توصیفی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَفْضَلُ الصَّحَابَۃِ کُلِّھِمُ الصِّدِّیْقُ الْاَکْبَرُ ثُمَّ الْفَارُوْقُ الْاَعْظَمُ ثُمَّ عُثْمَانُ الْغَنِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین) (تمام صحابہ میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضیٰ) اَفْضَلُ اسم تفضیل مضاف بافاعل الصَّحَابَۃِ مؤکد کُلِّھِمْ ترکیب اضافی ہو کر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدا، الصِّدِّیْقُ الْاَکْبَرُ مرکب توصیفی ہو کر معطوف علیہ ثُمَّ حرف عطف الْفَارُوْقُ الْاَعْظَمُ مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثُمَّ حرف عطف عُثْمَانُ الْغَنِیُّ مرکب توصیفی ہو کر معطوف ثُمَّ حرف عطف عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی مرکب توصیفی ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ رَضِیَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کَلِمَۃُ جَلَالَتِ ذوالحال تَعَالٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل عَنْ حرف جار ھُمْ ضمیر مؤکد اَجْمَعِیْنَ تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا ــــ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

تعالیٰ علیہ وسلم فقیہٌ واحدٌ اشدُّ علی الشیطان من الف عابدٍ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابد سے زیادہ قوی ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب النبیُّ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — صلّی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل علیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلّم فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا — فقیہٌ واحدٌ بترکیب توصیفی ہو کر مبتدا، اشدُّ اسم تفضیل بافاعل علی الشیطان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اول مِن حرف جار الف عابدٍ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، اسم تفضیل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ افضلَ الاعمال الی اللّٰہ تعالیٰ الحبُّ فی اللّٰہ والبغضُ فی اللّٰہ (بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے افضل اللہ ہی کے لئے دوستی کرنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی کرنا ہے) انّ حرف مشبہ بفعل افضلَ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الاعمال مضاف الیہ الی حرف جار کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر اسم ہوا انّ کا الحبُّ مصدر فی اللّٰہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف البغضُ مصدر فی اللّٰہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی انّ کی، انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اردو کی عربی :— جسرُ الصراط ادقُّ من الشعر واحدُّ من السیف — ھٰذا الرجل اشدُّ جوعًا منی — سکینت زینبُ احسنُ — انتَ اوفرُ علمًا منی — زیدٌ اکتبُ من بکرٍ — بمبئی اعظمُ من کلکتہ — انا اکبرُ سنًّا منکَ — ھٰذا الکلامُ اھمُّ

عمّی عمرٌ اتمُّ صلاحًا — خالدٌ احبُّ الولدان الیَّ — عملاً منہ

(ترجمۃ الجمل القرآنیۃ بالاردویۃ)

الیلُ (راتیں) جمع لیالٍ — اَلْحَمِیْرُ (گدھے) واحد حِمَارٌ — الاَنْکَرُ (بہت برا) اسم تفضیل باب سمع — الاَوْھَنُ (زیادہ کمزور) اسم تفضیل باب ضرب — العَنْکَبُوْتُ (مکڑی) جمع عناکب عنکبوتات — اَکْرَمُ (زیادہ شرافت والا) اسم تفضیل باب کرم — الاَتْقٰی (زیادہ پرہیزگار) اسم تفضیل باب ضرب — الاعرابُ (گنوار دیہاتی) واحد اعرابی — الادنٰی (دنیا) اسم تفضیل باب سمع — الاکبرُ (بہت بڑی) اسم تفضیل باب کرم — الخلقُ (پیدائش) مصدر باب نصر — ادھٰی (نہایت کڑی) اسم تفضیل باب سمع — امرُّ (بہت کڑوی) اسم تفضیل باب نصر و سمع —

ولعبدٌ مؤمنٌ خیرٌ من مشرکٍ (اور مومن غلام مشرک سے زیادہ بہتر ہے) واؤ عاطفہ لام ابتدا مفتوح برائے تاکید، عبدٌ مؤمنٌ بترکیب توصیفی مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل بافاعل من مشرکٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لیلۃُ القدر خیرٌ من الف شھرٍ (شب قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے) لیلۃُ القدر مرکب اضافی ہو کر مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل بافاعل مِن حرف جار الف شھرٍ ترکیب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ اوھنَ البیوت لبیتُ العنکبوت (بے شک سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے) انّ حرف مشبہ بفعل اوھنَ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البیوت مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا انّ کا، لام مفتوح برائے تاکید بیتُ العنکبوت مرکب اضافی ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ انکرَ الاصوات لصوتُ الحمیر (بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے) قس علیٰ ما قبل — انّ اکرمکم عند اللّٰہ اتقٰکم (بے شک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے) انّ حرف مشبہ بفعل اکرمَ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کُمْ ضمیر مضاف الیہ عند اللّٰہ بترکیب اضافی مفعول فیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم ہوا انّ کا اتقٰی

اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل کہ ضمیر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الاعراب اشد کفرا و نفاقا (گنوار کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں) الاعراب مبتدا، اشد اسم تفضیل با فاعل کفرا معطوف علیہ واؤ حرف عطف نفاقا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز نسبت اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولعذاب الآخرة اشد و ابقی (اور بے شک آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیر پا ہے) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے تاکید عذاب الآخرة بترکیب اضافی مبتدا، اشد اسم تفضیل با فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ابقی اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا اهل الکتاب لم تکفرون بآیات اللہ وانتم تشهدون (اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا اور حال یہ ہے کہ تم لوگ گواہی دیتے ہو) اس جملہ کی ترکیب یا اهل الکتب لم تلبسون الحق، الی آخرہ پر قیاس کرو — لخلق السموات والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون (بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑی ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) لام مفتوح برائے تاکید خلق السموات والارض بترکیب اضافی مبتدا، اکبر اسم تفضیل با فاعل من حرف جار خلق الناس بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لکن حرف مشبہ بالفعل اکثر اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مضاف الیہ اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم، لا یعلمون فعل مضارع منفی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — والساعة ادهى وامر (اور قیامت نہایت کڑوی اور سخت کڑوی ہے) واؤ عاطفہ الساعة مبتدا ادهى اسم تفضیل با فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف امر اسم تفضیل با فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا —

(استعمال الافعال بالاسماء المناسبة)

الجلوس (آدمی کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب — البروک (اونٹ کا بیٹھنا) مصدر باب نصر — الربوض (بکری کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب نصر — الرضاع (ماں کا دودھ پینا) مصدر باب سمع — الشاة (بکری، بکرا، جنگلی گائے) جمع شیاہ، شواہ، اشاوہ، شوی — البعیر (نو سالہ یا چہار سالہ اونٹ یا اونٹنی) جمع ابعرة — الولوغ (کتے کا چاٹنا) مصدر باب ضرب — اللعق (چاٹنا) مصدر باب سمع — الجرع (گھونٹ لے کر پینا) مصدر باب فتح — الشرب (پینا) مصدر باب سمع — الاطفاء (بجھانا) مصدر باب افعال — الاخماد (آگ کی لپٹ کو بجھانا) مصدر باب افعال — اللدغ (بچھو کا ڈسنا) مصدر باب فتح — الوضع (عورت کا جننا) مصدر باب فتح — النتاج (اونٹنی کا جننا، بچہ دینا) مصدر باب ضرب — الافاقة (اچھا ہونا، ہوش میں آنا) مصدر باب افعال — الاندمال (زخم بھرنا) مصدر باب انفعال — الوجأ (چھری سے مارنا) مصدر باب نصر — الاشارة (ہاتھ سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال — الایماء (سر سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال — الغمز (بھنو سے اشارہ کرنا) مصدر باب ضرب —

جلس الانسان (انسان بیٹھا) جلس فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ہے فاعل الانسان فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ربضت الشاة (بکری بیٹھی) برک البعیر (اونٹ بیٹھا) رضع الطفل (بچے نے دودھ پیا) شرب الرجل (مرد نے پیا) ولغ الکلب (کتے نے چاٹا) ان جملوں کی ترکیب جلس الانسان کی طرح ہے — زید لعق العسل (زید نے شہد چاٹا) زید مبتدا، لعق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل العسل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اطفؤا السراج (چراغ بجھاؤ) اطفؤا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل السراج مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — بکر اخمد النار (بکر نے آگ کی لپٹ کو بجھایا) اس کی ترکیب زید لعق العسل کی طرح ہے) تلسع الحیة (سانپ ڈستا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — لدغت العقرب (بچھو نے ڈنک مارا) وضعت المرأة (عورت نے بچہ جنا) نتجت الناقة (اونٹنی نے بچہ جنا) ان سب کی

ترکیب گذر چکی ہے) خالدٌ افاق من الغشی (خالد بے ہوشی سے ہوش میں آیا) خالدٌ مبتدا افاق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ، فاعل من الغشی جار مجرور ہوکر ظرف لغو ، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اندمل جُرحُ زید (زید کا زخم بھر گیا) اندمل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ حال جرح زید مرکب اضافی فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ صحّ من العلۃ (اس نے بیماری سے صحت پایا) صحّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من العلۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ضربتُ بالسیف (میں نے مارا تلوار سے) ضربتُ فعل ماضی معروف با فاعل بالسیف جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ زیدٌ طعن بالرمح (زید نے بھالے سے مارا) زید مبتدا طعن فعل ماضی با فاعل بالرمح جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وجأ بالسکین (اس نے چھری سے مارا) غمزتُ بالحاجب (میں نے بھوں سے اشارہ کیا) اشاروا بالید (ان لوگوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ انی اومأتُ بالرأس (بے شک میں نے سر سے اشارہ کیا ، انی حرف مشبہ بالفعل یہ ضمیر اسکا اسم اومأتُ فعل ماضی با فاعل بالرأس جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ انک تجرع الماء (بے شک تو ایکبارگی پانی پیا ہے) ماقبل پر قیاس کرو ۔

(اردو کی عربی) (ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

یاایھا المولوی ! اجلس ھھنا ـ یرضع طفل ـ العق العسل ـ الشیاۃ یربضن فی بیت ـ لا تبرک البعیر ھھنا ـ من اطفأ السراج ـ تسعی الحیۃ ـــ العقرب تلدغ زیدا ـ بکر طعنتہ بالرمح ـ الجرح یندمل ـ انت تصح من العلۃ ـ افاق الناس من الغشی ـ زید ضربنی بالسیف ـ خالد یغمز بالحاجب ـ الناقۃ تنتج ـ الناس یؤمؤن بالرأس ـ قد رئیت الترکی عبد الرحیم امس فی السوق ـ یجرع ولدان زید کلھم ـــ

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الخشیۃ (ڈر ، خوف) الاملاق (مفلس ہونا ، محتاج ہونا) مصدر باب افعال ـ العقابُ (عذاب) مصدر باب مفاعلت التحریضُ (آمادہ کرنا) مصدر باب تفعیل ـ القتال (جھگڑا کرنا) مصدر باب مفاعلت ـ المغفرۃُ (بخشش ، معاف کردینا) مصدر ضرب ـــ الکریمُ (عزت والا) صفت بروزن فعیل ـ الحیُّ (زندہ) فیعل ، محلہ ، جمع احیاء ـ المیتُ (مردہ) جمع میتون کذالک (ویسے ہی) الاخراج (نکالنا) مصدر باب افعال ـ ولا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق (اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے مت قتل کرو) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لا تقتلوا فعل نہی معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل بارز اس کا فاعل اولادکم مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ خشیۃ املاق مرکب اضافی ہوکر مفعول لہ ، فعل اپنے فاعل ، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ نحن نرزقھم وایاکم (ہم انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتے ہیں) نحن ضمیر جمع متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا ، نرزق فعل مضارع با فاعل ھم ضمیر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ایاکم معطوف ، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ واعلموا ان اللہ شدید العقاب (اور تم جان لو کہ بے شک اللہ تعالی سخت عذاب والا ہے) واؤ عاطفہ اعلموا فعل امر حاضر با فاعل انّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی لفظ اللہ جلالت اس کا اسم شدید العقاب مرکب اضافی ہوکر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تاویل مفرد ہوکر مفعول بہ ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ یاایھا النبی حرض المؤمنین علی القتال ـ (اے نبی ، مومنوں کو جنگ کیلئے آمادہ کیجئے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل مضارع کا ، ادعو فعل مضارع با فاعل ای موصوف ھا برائے تنبیہ النبی صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادی ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادی سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ حرض فعل امر حاضر با فاعل المؤمنین مفعول بہ علی القتال جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ ان اللہ بکل شیء علیم ـــ (بیشک اللہ تعالی ہر چیز کا جاننے والا ہے) انّ حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالت اس کا اسم ب حرف جار کل شیء مرکب اضافی ہوکر مجرور ، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا علیم کا علیم صفت مشبہ[1] با فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر ، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لھم مغفرۃ و رزق کریم ـ (انکے لیے بخشش اور اچھا رزق ہے)

لہ صفت مشبہ ای بمعنی فاعل ۱۲

لھا جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم مغفرۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف رزق موصوف کریم صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْئًا (بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی با فاعل الناس مفعول بہ اول شیئا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولکن الناس انفسہم یظلمون (اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں) واؤ عاطفہ لکن حرف مشبہ بفعل الناس مؤکد انفسہم تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر اسم یظلمون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا (وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زمین کو زندہ فرماتا ہے اس کے مرنے کے بعد) یخرج فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الحی مفعول بہ من المیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یخرج فعل مضارع با فاعل المیت مفعول بہ من الحی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف یحی فعل مضارع با فاعل الارض مفعول بہ بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا بعد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا — وکذلک تخرجون (اور ایسے ہی تم نکالے جاؤ گے) واؤ عاطفہ ک حرف جار برائے تشبیہ ذالک اسم اشارہ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تخرجون فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل بارز نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(اضافتِ منیہ، لامیہ اور ظرفیہ کا استعمال)

الخاتم (انگوٹھی) جمع خواتم، ختم — الذھب (سونا) جمع ذھوب، اذھاب — الفضۃ (چاندی) الحدید (لوہا) جمع احدائد، حدائد — البلدۃ (شہر) جمع بلاد، بلدان — الصین (چین) القرط (کان کی بالی) جمع اقراط، قراط، قرطۃ — السوار (کنگن) جمع اسورۃ، اساورۃ، سور — الخلخال (پازیب) جمع خلاخل — الشعبۃ (شاخ، حصہ، ٹکڑا) جمع شعب — السید (سردار) جمع سیائد، اسیاد، سادۃ (السید، عند المسلمین فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد اور ان کی نسل سے جو لوگ ہوں) قرأت فی الثالث من شوال (میں نے تین شوال کو پڑھا) قرأت فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار الثالث صفت التاریخ یا الیوم مقدر یعنی التاریخ یا الیوم موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا، ثابتا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الحیاء شعبۃ من الایمان (حیا ایمان کا ایک حصہ ہے) الحیاء مبتدا، شعبۃ موصوف من الایمان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنۃ کا، کائنۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اخ لزید غنی (زید کا بھائی مالدار ہے) اخ موصوف لزید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، غنی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — تلوت جزء من القرآن (میں نے قرآن کا ایک پارہ تلاوت کیا) تلوت فعل ماضی با فاعل جزء موصوف من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا، ثابتا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید درس البابین من غلستان (زید نے گلستاں کا دو باب پڑھا) زید مبتدا، درس فعل ماضی با فاعل البابین ذوالحال من غلستان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا، ثابتین اسم فاعل تثنیہ اسمیں ھما کی ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اشتری خاتمًا من الذهب (میں سونے کی ایک انگوٹھی خرید رہا ہوں) اشتری فعل مضارع معروف با فاعل خاتمًا موصوف من الذهب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — هل عندك سیف من الحدید (کیا تیرے پاس لوہے کی کوئی تلوار ہے) هل حرف استفہام عندك ترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا موجود کا موجود اسم مفعول اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم سیف موصوف من الحدید جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — عند هندة سوار من الذهب (ہندہ کے پاس سونے کا ایک کنگن ہے) عند هندة ترکیب اضافی مفعول فیہ موجود کا موجود ترکیب سابق خبر مقدم سوار موصوف من الذهب جار مجرور ہو کر ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یخطب الولدان بدار العلوم (دارالعلوم میں لڑکے تقریر کرتے ہیں) یخطب فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الولدان ذوالحال ب حرف جار دار العلوم مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل اس میں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذهب الصناعون فی الهند الی الصین (ہندوستان کے کاریگر چین گئے) ذهب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الصناعون ذوالحال فی الهند جار مجرور ظرف مستقر ثابتین کا ثابتین حسب ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل الی الصین جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الرجلان فی البلد اكلا (شہر کے دو مردوں نے کھایا) الرجلان ذوالحال فی البلد جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل اس میں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، اكلا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب الف ضمیر متصل

مرفوع بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سرق احد قرطا من الفضة (کسی نے چاندی کا آنرن چرا لیا) سرق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی احد فاعل قرطا موصوف من الفضة جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ما ذهب كثير من الطلبة (اکثر طلبہ نہیں گئے) ما ذهب فعل ماضی منفی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی كثیر موصوف من الطلبة جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لما دخلت المدرسة لاهل السنة رأیت الطلبة وهم قارئون (جب میں اہلسنت کے مدرسہ میں داخل ہوا تو میں نے طلبہ کو پڑھتے ہوئے دیکھا) لما حرف شرط دخلت فعل ماضی معروف با فاعل المدرسة ذوالحال لاهل السنة جار مجرور سے مل کر حسب ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط، رأیت فعل ماضی معروف با فاعل الطلبة ذوالحال واو حالیہ هم ضمیر مبتدا، قارئون اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا — زید باع خلخالا من الفضة (زید نے چاندی کا ایک پازیب بیچا) زید مبتدا، باع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل خلخالا موصوف من الفضة جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — العلماء یطالعون الدولة المكية للامام احمد رضا (علماء امام احمد رضا کی دولت مکیہ کا مطالعہ کرتے ہیں) العلماء مبتدا، یطالعون فعل مضارع با فاعل الدولة المكية ذوالحال للامام احمد رضا جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سیدنا عبد القادر الجیلانی شیخ للمشائخ (سیدنا عبد القادر جیلانی بزرگوں کے بزرگ ہیں) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عبد القادر موصوف الجیلانی اسم منسوب حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے

ل کو مبتدا، شیخ موصوف للتیح جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ جاءَ ابٌ لخالدٍ ھٰھُنا (خالد کا باپ یہاں آیا) جاءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ابٌ موصوف لخالدٍ جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ھٰھُنا میں ھا برائے تنبیہ ھُنا مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ بہارِ شریعت لصدر الشریعۃ امجد علی فی المسائل الدینیۃ (صدر الشریعہ کی بہارِ شریعت دینی مسائل کے بیان میں ہے) بہارِ شریعت موصوف ل حرف جار صدر الشریعۃ مبدل منہ امجد علی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، فی حرف جار المسائل الدینیۃ ترکیب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اِنّی اَقرءُ الکافیۃ للعلامۃ ابن الحاجب (بے شک میں علامہ ابن حاجب کی کافیہ پڑھ رہا ہوں) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اَقرءُ فعل مضارع با فاعل الکافیۃ ذو الحال ل حرف جار علامہ مبدل منہ ابن الحاجب ترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ ھل قرأتَ خزائن العرفان لصدر الافاضل نعیم الدین (کیا تو نے صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان کو پڑھا) ھل حرف استفہام قرأتَ فعل ماضی معروف با فاعل خزائن العرفان موصوف ل حرف جار صدر الافاضل مبدل منہ نعیم الدین بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ وصلنی الکتابان لبکرٍ (بکر کی دو کتابیں میرے پاس پہونچیں) وصل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ الکتابان ذو الحال لبکرٍ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا خاتم الفضۃ لعمرٍو جدیدۃ (عمرو کی چاندی کی انگوٹھی نئی ہے) خاتم الفضۃ ترکیب اضافی ہو کر ذو الحال لعمرٍو جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا جدیدۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اُقرِئُکُم شیئًا من القرآن (میں تم کو کچھ

قرآن پڑھاؤں گا) اُقرئ فعل مضارع معروف انا ضمیر فاعل کُم ضمیر مفعول بہ اول شیئًا موصوف من القرآن جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ قرأتُ الجزءَ الاوّل من فیض الادب (میں نے فیض الادب کا پہلا حصہ پڑھا) قرأتُ فعل ماضی معروف با فاعل الجزء الاول ترکیب توصیفی ذو الحال من فیض الادب جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اِنّی آکُلُ شیئًا من الطعام (بے شک میں کچھ کھانا کھاؤں گا) اِنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم آکُلُ فعل مضارع با فاعل شیئًا موصوف من الطعام جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ الغصنُ الطویلُ للشجرۃ مخضرٌ (درخت کی لمبی ڈال ہری ہے) الغصن الطویل ترکیب توصیفی ذو الحال للشجرۃ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مخضر اسم مفعول با نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَبیعُ المالَ لزیدٍ (میں زید کا مال بیچتا ہوں) اَبیعُ فعل مضارع معروف با فاعل المال ذو الحال لزیدٍ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ عندی قائمۃ للکتب (میرے پاس کتابوں کی فہرست ہے) عندی ترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ ترکیب سابق خبر مقدم قائمۃ موصوف للکتب جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔

(ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

المولوی ابو بکر اقرأ بابًا من غلستان ۔ من عندہ السوار الجدید من الفضۃ ۔ قد رأیت الخلخال العتیق لھذہ الصبیۃ ۔ الرجلان فی البلدۃ یخطبان الیوم ۔ المصارعان فی باکستان رکبا السیارۃ ۔ بیع شیئًا من الفضۃ ۔ قد طالعت الکتب للامام احمد رضا ۔ من ارسل قائمۃ للکتب ۔ سلمت علی کثیر من العلماء ۔ لخالد حاجۃ الی

انتباہ:۔ مثالوں میں جس قدر حرف جار آئے ہیں سب کا متعلق محذوف ہے جو نحو الت صرف قائم مقام صفت یا قائم مقام حال کہہ کر چھوڑ دیا گیا ہے لہٰذا ترکیب کرا لے

خاتمٌ جدیدٌ من الفضۃ ــ ھندٌ بکرٌ قرطٌ من الذھب ــ ابن زید
خالدٌ یقرء فی المدرسۃ لاھل السنۃ ــ

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحبلُ (رسّی) جمع حِبالٌ واَحبُلٌ وحُبُولٌ فاَحبالٌ ــ التقطیع (ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ٹکڑے کرنا) مصدر باب تفعیل ــ المقاطعُ (ٹکڑے، ٹکڑا) واحد القطعۃ ــ الجیدُ (گلا، گردن) جمع اَجیادٌ، جُیُودٌ ــ الطیر (پرند) الطیر طائر کی جمع ہے اور کبھی واحد پر بھی بولا جاتا ہے الاربعۃ (چار) المسد (کھجور کی چھال، مضبوط بٹی ہوئی رسّی، لوہے کا دھرا) جمع مساد، امساد ــ الاخذ (لینا پکڑنا) مصدر باب نصر ــ اللقاءُ (ملنا، ملاقات کرنا، پانا، دیکھنا، استقبال کرنا) مصدر باب سمع ــ الکفر (انکار کرنا) مصدر باب نصر، الدَّرَک (طبقہ) الاسفل (سب سے نیچے) اسم تفضیل باب نصر، سمع جمع اسافل الامطار (برسانا) مصدر باب افعال ــ الاسقاط (گرانا) مصدر باب افعال ــ الحجارۃ (پتھر) واحد حجر ــ السجیل (کنکر) السّمآءُ (آسمان، ہر وہ چیز جو تم سے اوپر ہو، گھوڑے کی پیٹھ، ہر چیز کی چھت، بارش، بادل، گھاس، نیکوں کی روحوں کے رہنے کی جگہ) جمع سماوات، سموات، سمی، اَسمیۃ ــ الجعل (بنانا) مصدر باب فتح ــ الکسف (ٹکڑے) واحد کسفۃ ــ الظھیر (مددگار) العرضۃ (نشانہ، ہمت، قوت، کشتی لڑنے کا داؤ، ارادہ) الایمان (قسمیں) واحد یمین ــ التلاوۃ (پڑھنا) مصدر باب نصر ــ الرّضوان (رضا، خوشی) الثیابُ (کپڑے) واحد ثوبٌ ــ

ولھم مقامع من حدید (اور ان لوگوں کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لھم جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا کائنٌ کا کائنٌ بترکیب سابق خبر مقدم مقامع موصوف من حدید جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کے ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ فی جیدھا حبلٌ من مسد (اس کے گردن میں کھجور کی چھال کی رسّی ہے) فی حرف جار جیدھا بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا کائنٌ کا کائنٌ بترکیب سابق خبر مقدم حبلٌ موصوف من مسد جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ فخذ اربعۃ من الطیر (پس آپ چار پرندے لیجئے) فا عاطفہ خذ فعل امر حاضر معروف با فاعل اربعۃ موصوف من الطیر جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ وان کثیرا من الناس بلقائ ربھم لکٰفرون (اور بے شک اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں) واؤ عاطفہ انّ حرف مشبہ بالفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم، ب حرف جار لقاء مضاف ربّ مضاف الیہ مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا لقاء مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا کٰفرون کا لام مفتوح برائے تاکید کٰفرون اسم فاعل اسمیں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ انّ المنٰفقین فی الدرک الاسفل من النار (بے شک منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے طبقہ میں ہوں گے) انّ حرف مشبہ بالفعل المنٰفقین اس کا اسم فی حرف جار الدرک الاسفل بترکیب توصیفی ذوالحال من النار جار مجرور ہوکر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ وقال موسٰی یٰفرعون انی رسول من رب العٰلمین (اور فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے اے فرعون میں سارے عالم کے رب کا رسول ہوں) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی موسٰی فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ یا حرف ندا قائم مقام اَدعُو فعل کے اَدعُو فعل مضارع با فاعل فرعون مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم رسولٌ موصوف من حرف جار رب العٰلمین بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ وامطرنا علیھم حجارۃ من سجیل (اور ہم نے ان پر کنکر کے پتھر برسائے) واؤ عاطفہ امطرنا فعل ماضی معروف با فاعل علیھم جار مجرور ہوکر ظرف لغو حجارۃ موصوف من سجیل جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ فاسقط علینا کسفا من السمآء ان کنت من الصّٰدقین (بس آپ ہمارے

اور آسمان کے ٹکڑے گرادیجئے اگر آپ سچے ہیں) فاجزائیہ اسقط فعل امر حاضر معروف بافاعل علینا جار مجرور ہوکر ظرف لغو کسفا موصوف من السماء جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزاء مقدم ان حرف شرط کنت فعل ناقص ت ضمیر بارز ہوا اسم من الصادقین جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ــــ فلا تکونن ظہیرا للکفرین (پس تم کافروں کے مددگار ہرگز مت ہو) فا عاطفہ لا تکونن فعل نہی اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ اسم نون مشدد برائے تاکید ظہیرا موصوف للکفرین جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم (اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنے قسموں کا نشانہ نہ بناؤ) واؤ عاطفہ لا تجعلوا فعل نہی حاضر بافاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ اول عرضۃ موصوف لی حرف جار ایمانکم بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ ورضوان من اللہ اکبر (اور اللہ تعالیٰ کی خوشی بڑی ہے) واؤ عاطفہ رضوان موصوف من حرف جار کلمۂ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اکبر اسم تفضیل بافاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وان کثیرا من الناس عن آیتنا لغفلون (اور بے شک اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم عن حرف جار آیت مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا غافلون کا لام مفتوح برائے تاکید غافلون اسم فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اجتنبوا کثیرا من الظن (زیادہ گمان سے بچو) اجتنبوا فعل امر بافاعل کثیرا موصوف من الظن جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت،

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ قطعت لہم ثیاب من النار (ان لوگوں کے لئے جہنم کے کپڑے بونے گئے) قطعت فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی لہم جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثیاب موصوف من النار جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ قال ہذا رحمۃ من ربی (اس نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے) قال ماضی بافاعل ہذا مبتدا، رحمۃ موصوف من حرف جار ربی بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ

(استعمال فعل بنفسہ وبواسطہ صلات)

ضربت الخاتم علی القتادی (میں نے قتادی پر مہر لگائی) ضربت فعل ماضی معروف بافاعل الخاتم مفعول بہ علی القتادی جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ زید یضرب فی البحیرۃ (زید جھیل میں تیرتا ہے) زید مبتدا یضرب فعل مضارع معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فی البحیرۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ لا تضرب احدا (کسی کو مت مار) لا تضرب فعل نہی حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل احدا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ الناس یمشون فی الارض (لوگ زمین پر چلتے ہیں) الناس مبتدا، یمشون فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب بافاعل فی الارض جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نضرب الامثال (ہم مثال کو بیان کرتے ہیں) نضرب فعل مضارع بافاعل الامثال مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ زید یختلف الی (زید میرے پاس آتا جاتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) العلماء یختلفون فی ہذا الامر (علماء اس معاملہ میں اختلاف کرتے ہیں) العلماء مبتدا، یختلفون فعل مضارع بافاعل فی حرف جار ہذا موصوف الامر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ هُمْ سَلَّمُوْا عَلَيَّ (ان لوگوں نے مجھے سلام کیا) هم ضمیر مبتدا سلموا فعل ماضی با فاعل علیّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ سلمت الکتاب الی زید (میں نے کتاب زید کو سپرد کیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) لم رغبت عنی (تو نے مجھ سے کیوں روگردانی کی) یہ ترکیب بھی گذر چکی ہے ___ والی ربک فارغب (اور تو اپنے رب کی جانب مائل ہو جا) واو عاطفہ الی حرف جار ربک بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا اس ارغب فعل امر کا، ف جزائیہ ارغب فعل امر حاضر معروف با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، فانصب معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ ہوا ___ انی اسئل دلیل المسئلة (بے شک میں مسئلہ کی دلیل مانگتا ہوں) ان حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اسئل فعل مضارع با فاعل دلیل المسئلة بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ دفعت الی بکر اجرته (میں نے بکر کو اس کی مزدوری دی) دفعت فعل ماضی با فاعل الی بکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو اجرته بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ ضربت الاغصان الی الارض (میں نے ٹہنیوں کو زمین کی طرف جھکا دیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ___ یلفحنی البرد (مجھے ٹھنڈی لگ رہی ہے) یلفح فعل مضارع معروف ن وقایہ ی مفعول بہ البرد فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ دفع العلماء عن الاسلام (علماء نے اسلام کی حفاظت کی) ترکیب گذر چکی ___ دفع بکر زیدا (بکر نے زید کو ہٹایا) السائل دعا علی البخیل (سائل نے بخیل کو بد دعا دی) دعوت لزید (میں نے زید کے لئے دعا کی) دعانی خالد الی الطعام (مجھے خالد نے کھانے کی دعوت دی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) دعا زید کافرا الی الاسلام فاسلم (زید نے ایک کافر کو اسلام کی طرف بلایا تو وہ اسلام لے آیا) دعا فعل ماضی معروف زید فاعل کافرا مفعول بہ الی الاسلام جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ فاسلم ف سببیہ اسلم فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ انی ادعو بکرا (بے شک میں بکر کو بلاتا ہوں) ان حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم ادعو فعل مضارع با

فاعل بکرا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ ادع بالماء (تو پانی منگا) ادع فعل امر حاضر با فاعل بالماء جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ اتوضأ (میں وضو کر رہا ہوں) اتوضأ فعل مضارع معروف با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ یسئلونک عن الاهلة (لوگ آپ سے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع با فاعل ک ضمیر مفعول بہ عن الاهلة جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ سئلنی زید کتابا (زید نے مجھ سے ایک کتاب مانگی) یتردد خالد الی عمرو (خالد عمرو کے پاس بار بار آتا ہے) ترددت فی الصلوة (میں نے شک کیا نماز میں) انی اصلی بالجماعة (بے شک میں جماعت سے نماز پڑھتا ہوں) زید صلی علی النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا) زید کفن خالدا (زید نے خالد کو کفن دیا) لا اصلی علی مرتد (میں کسی مرتد کی نماز جنازہ نہیں پڑھتا ہوں) کفر عمرو عن یمینه (عمرو نے اپنی قسم کا کفارہ ادا کیا) ان اللہ یکفر سیئة المؤمن (بے شک اللہ تعالی مومن کے گناہ کو مٹاتا ہے) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ___ الرجل المتدین یدفع عن مذهبه (دیندار مرد اپنے مذہب کی حفاظت کرتا ہے) الرجل المتدین بترکیب توصیفی مبتدا، یدفع فعل مضارع با فاعل عن حرف جار مذهبه بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ رب البیت ههنا (گھر کا مالک یہاں ہے) رب البیت بترکیب اضافی مبتدا، ها برائے تنبیہ هنا مفعول فیہ ثابت کا، ثابت اسم فاعل اس میں هو اس کی ضمیر وہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___

(اردو کی تعریب)

اختلفتُ الی زید ۔ لا تسلمن علی مرتد ۔ خالد سلمه شرط الناظرة قد اختلفتُ فی هذه المسئلة ۔ ادفع التروبیة الی رب الفندق ما سلمت التروبیة الیّ ۔ ادفع عن دینی ۔ ادفعوا بکرا عن ههنا ___ زید دعی بالقلم ۔ السائل یدعوک ___ دعی الیتیم علی زید ۔ قد

تکو بینک المولوی خالد اعن
دعوتك — دعی العلماء الی الاسلام — انودد الیك — هل ترددت فی هذه
الوضوء — قد شغلنی عن وظیفہ الادب — الصلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
السنة — صلوا الی المسجد بالجماعة — یکفی اللہ سیاتك کفی نکرا — قد دعی الکریم
سنة — اکثر عن صوتی —
عبد الحمید المرتضی کلهم —

قرآنی جملے

— الخمر (انگوری شراب، ہر نشیلی چیز) المیسر (جوا)
الاثم (گناہ، فساد، جرم، ناجائز کام) جمع آثام —
الرزق (روزی) جمع ارزاق — الاشهاد (حاضر کرنا، گواہ بنانا) مصدر باب افعال —
کان (ہوا) فعل ناقص واحد مذکر غائب — السیر (چلنا، گھومنا) مصدر باب ضرب —
المعاقبة (انجام، سزا) المکذب (جھٹلانے والا) اسم فاعل از باب تفعیل —
الشعائر (نشانیاں) واحد شعیرة

یسئلونك عن الخمر والمیسر (لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع معروف با فاعل ك ضمیر مفعول بہ عن حرف جار الخمر معطوف علیہ واؤ حرف عطف المیسر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قل فیهما اثم کبیر (آپ فرمادیں دونوں میں بڑا گناہ ہے) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل فیهما جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت بترکیب سابق خبر مقدم اثم کبیر بترکیب توصیفی مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) انّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت (اللہ) معطوف علیہ واؤ حرف عطف ملٰئکتہ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا انّ کا، یصلون فعل مضارع معروف با فاعل علی النبی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا نسئلك رزقا (ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہیں) نحن نرزقك (ہم تجھے رزق دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ——

فاذا دفعتم الیهم اموالهم فاشهدوا علیهم (پھر جب تم ان لوگوں کو ان کے مال دو تو ان پر گواہ بنالو) فا ... اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم، دفعتم فعل ماضی معروف با فاعل الیهم جار مجرور ہو کر ظرف لغو اموالهم بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا جزائیہ اشهدوا فعل امر حاضر معروف با فاعل علیهم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا — قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبة المکذبین (آپ فرمادیں کہ زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل سیروا فعل امر حاضر معروف با فاعل فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، ثمّ حرف عطف انظروا فعل امر حاضر معروف با فاعل کیف اسم استفہام خبر مقدم کان کا، کان فعل ناقص عاقبة مضاف المکذبین اسم فاعل اسمیں ھم ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ، قل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان اللہ علی کل شیء قدیر (بے شک اللہ تعالیٰ ہر ممکن شئی پر قادر ہے) انّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم علی حرف جار کل شیء بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قدیر کا، قدیر شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان الصفا والمروة من شعائر اللہ (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے) انّ حرف مشبہ بفعل الصفا معطوف علیہ واؤ حرف عطف المروة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، من حرف جار شعائر اللہ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان الدین عند اللہ الاسلام (بے شک دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہے) انّ حرف مشبہ بفعل الدین موصوف — عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ ثابت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے

مفعول فیہ ہوا الرحمٰن شبہ فعل مقدر کا الرحمٰن اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب

مل کر اسم ہوا اِنَّ کا اَلْاِسْلَامُ خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے) فا برائے سببیت بَشِّرْ فعل امر حاضر، انا فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ بِ حرف جار عذاب الیم مرکب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْکٰفِرِیْنَ (پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فا عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم عَدُوٌّ موصوف لِ حرف جار الکافرین مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت اسم فاعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(اسمائے مَوصُولاتْ)

اَلَّذِیْ (جو جس) واحد مذکر کیلئے ــ اَللَّتِیْ (جو جس) واحد مؤنث کیلئے ــ اَلَّذَانِ (جن دو جنہوں نے) تثنیہ مذکر کے لئے ــ اَللَّتَانِ (جن دو جنہوں) تثنیہ مؤنث کے لئے ــ اَلَّذِیْنَ (جنہوں نے) جمع مذکر کے لئے ــ المعروف (اچھا) الحبر (نیک عالم، خوشی و نعمت) جمع اَحْبَار، حُبُوْر ــ الحقیبۃ (بیگ، تھیلا) جمع حقائب ــ الزیارۃ (ملاقات کے لئے آنا) مصدر باب نصر ــ المنکر (بری بات) جمع مناکیر، منکرات ــ السَّبّ (گالی دینا) مصدر باب نصر ــ الطیب (نیک، اچھا) مؤنث طیبۃ، جمع طیبات

الذی خطب عالم (جس نے تقریر کی وہ عالم ہے) الذی اسم موصول خَطَبَ فعل ماضی معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عالم اسم فاعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اللتی قرأت ولیدۃ (جس نے پڑھا وہ لڑکی ہے) اللتی اسم موصول قَرَأَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب اسمیں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، ولیدۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قَالَ الَّذِیْ هُوَ خَبِیْرٌ (اس نے کہا جو عالم ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ہے فاعل اَلَّذِیْ اسم موصول هُوَ ضمیر منفصل مرفوع واحد

مذکر غائب کی مبتدا، خبیر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ رَأَیْتُ الرَّجُلَیْنِ اَلَّذَیْنِ اَمَرَا بِالْمَعْرُوْفِ (میں نے ان دو مردوں کو دیکھا جنہوں نے اچھی بات کا حکم دیا) رَأَیْتُ فعل ماضی معروف با فاعل الرجلین موصوف اَلَّذَیْنِ اسم موصول اَمَرَا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب اسمیں الف ضمیر متصل بارز فاعل بِالمعروف حرف جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ قَتَلْتُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (میں نے ان لوگوں کو قتل کیا جنہوں نے ظلم کیا) قَتَلْتُ فعل ماضی انا فاعل اَلَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اَزُوْرُ الْحَبْرَ الَّذِیْ یَمْنَعُ النَّاسَ عَنِ الْمُنْکَرِ (میں ملاقات کرتا ہوں اس عالم سے جو لوگوں کو برائی سے روکتا ہے) اَزُوْرُ فعل مضارع معروف انا فاعل الحبر موصوف الذی اسم موصول یمنع فعل مضارع معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مفعول بہ عن المنکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ لَقِیْتُ الْمَرْأَتَیْنِ اللَّتَیْنِ اَسْلَمَتَا (میں نے ان دو عورتوں سے ملاقات کیا جو مسلمان ہوئیں) لقیت فعل ماضی معروف با فاعل المرأتین موصوف اللتین اسم موصول اسلمتا فعل ماضی معروف تثنیہ مؤنث غائب اسمیں الف ضمیر بارز متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اَللَّتِیْ صَالِحَۃٌ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ (وہ جو نیک ہے قرآن پڑھتی ہے) اَللَّتِیْ اسم موصول صَالِحَۃٌ صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، تَقْرَأُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب اسمیں هِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ سَلَّمْتُ عَلَی الرَّجُلَیْنِ اللَّذَیْنِ هُمَا رَاکِبَانِ (میں نے ان دو مردوں کو سلام کیا جو سوار تھے) سَلَّمْتُ فعل ماضی انا فاعل عَلٰی حرف جار الرجلین

موصوف الذین اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، سمّاکان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الکتابُ الّذی ھُوَ بیدی حَسَنٌ (وہ کتاب جو میرے ہاتھ میں ہے اچھی ہے) (خوبصورت ہے) الکتاب موصوف الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، ب حرف جار یدی بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، حَسَنٌ صیغہ شبہ فعل با فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الفَرَسُ الّتی ھِیَ عندکَ جیّدۃٌ (وہ گھوڑا تیرے پاس ہے عمدہ ہے) ماقبل پر قیاس کرو — الحقیبۃ الّتی اشتریتُھا جَدِیدَۃٌ (جو بیگ میں نے خریدا وہ نیا ہے) الحقیبۃ موصوف الّتی اسم موصول اشتریتُ فعل ماضی با فاعل ھا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، جدیدۃٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الولد الّتی یقظٌ علیٰ یمینہٖ (جو لڑکا میرے پاس کھڑا ہے ہوشیار ہے) ماقبل پر قیاس کرو — ضربتُ مَن سَبَّ زیدًا (میں نے مارا اسکو جس نے زید کو گالی دی) ضربتُ فعل ماضی با فاعل مَن اسم موصول سَبَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — القلم ما ھو (قلم کیا ہے وہ؟) القلم مبتدا، ما اسم استفہام مبتدا، ھو ضمیر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھو ما یُکتَبُ بہٖ (وہ، وہ ہے جس سے لکھا جاتا ہے) ھو ضمیر مبتدا، ما اسم موصول یُکتَبُ فعل مضارع مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل بہٖ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — المُسلِمُ مَنْ سَلِمَ المُسلِمُ مِن یدہٖ (مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہو) المسلم مبتدا، مَن اسم موصول سَلِمَ فعل ماضی معروف با فاعل المسلم مفعول بہ مِن حرف جار یدہٖ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَمَدَّنی الشخصانِ اللّذانِ ھُما سمّاکان (ان دو شخصوں نے میری مدد کی جو مچھیرے ہیں) اَمَدَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر، ن وقایہ ی مفعول بہ الشخصان موصوف الذان اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، سمّاکان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یا اَیُّھا الولد (اے لڑکے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اُکتُب بالقلم الذی ھو طویلٌ (تو لکھ اس قلم سے جو لمبا ہے) اُکتُب فعل امر حاضر معروف با فاعل ب حرف جار القلم موصوف الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، طویلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یا ربّنا (اے ہمارے رب) یا حرف ندا قائم مقام اَدعُو فعل کے، اَدعُو فعل مضارع با فاعل ربّنا بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِھدِنا الصِّراطَ الّذینَ اَنعَمتَ عَلَیھِم (تو ہمکو اس سیدھے راستے پر چلا جس پر تو نے انعام فرمایا ہے) اِھدِ فعل امر حاضر معروف با فاعل نا ضمیر مفعول بہ اول الصراط موصوف الذین اسم موصول انعمتَ فعل ماضی معروف با فاعل علیھم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

اِقرَأْ بعد الاکل الحمدُ لِلّٰہِ الّذی اَطعَمَنا وَسَقانا وَجَعَلَنا مِنَ المُسلِمِین (کھانا کھانے کے بعد پڑھو، تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا) اِقرَأْ فعل امر حاضر معروف با فاعل بعد الاکل بترکیب اضافی مفعول فیہ الحمد مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت (اللہ) موصوف الذی اسم موصول اَطعَمَ فعل ماضی معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سَقا فعل ماضی معروف با فاعل نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوکر معطوف واؤ حرف عطف جَعَلَ فعل ماضی معروف بافاعل نَا ضمیر مفعول بہٖ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اَلَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الرَّحْمَۃُ (وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے ان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں) اَلَّذِیْنَ اسم موصول قَالُوْا فعل ماضی با واؤ فاعل رَبُّنَا بترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا تَتَنَزَّلُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی عَلَیْھِمْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اَلرَّحْمَۃُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ (رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا) شَھْرُ رَمَضَانَ بترکیب اضافی مبتدا، الَّذِیْ اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی فِیْہِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو الْقُرْاٰنُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لِمَنْ ھٰذِہِ السَّیَّارَۃُ (یہ موٹر سائیکل کس کی ہے) لام حرف جار مَنْ اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم ھٰذِہٖ موصوف السَّیَّارَۃُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — مَا فَعَلْتَ طَیِّبٌ (جو تونے کیا ٹھیک ہے اچھا ہے) مَا اسم موصول فَعَلْتَ فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، طَیِّبٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُکْتُبْ کَمَا عَلَّمْتُکَ الْکِتَابَۃَ (تو لکھ جیسا میں نے تجھے لکھنا سکھایا) اُکْتُبْ فعل امر حاضر معروف بافاعل کَ حرف جار برائے تشبیہ مَا اسم موصول عَلَّمْتُ فعل ماضی بافاعل کَ ضمیر

مفعول بہٖ اول اَلْکِتَابَۃَ مفعول بہٖ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اَلصَّحَابِیُّ مَنْ ھُوَ (صحابی کون ہیں؟) اس کی ترکیب کو "اَلْقَلَمُ مَا ھُوَ" پر قیاس کرو — اَلصَّحَابِیُّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَلَقِیَ رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) وَتُوُفِّیَ مُؤْمِنًا (صحابی وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کیا اور حالت ایمان پر موت ہوئی) اَلصَّحَابِیُّ مبتدا مَنْ اسم موصول اٰمَنَ فعل ماضی بافاعل بِ حرف جار کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِہٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَقِیَ فعل ماضی بافاعل رَسُوْلَ اللّٰہِ بترکیب اضافی مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف واؤ حرف عطف تُوُفِّیَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جسمیں ھُوَ کی ضمیر ذوالحال مُؤْمِنًا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اُردو سے عربی)

اَکْرِمْ مَنْ اَقْرَأَنِیْ — مَنْ یَنْتَہِیْ عَنِ الْمُنْکَرِ صَالِحٌ — اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَدْخُلُوْنَ النَّارَ — زَیْدٌ رَکِبَ فِی السَّیَّارَۃِ الَّتِیْ ھِیَ سَرِیْعَۃُ السَّیْرِ — اَللَّذَانِ تَاَمَّلَا فَعَالِمَانِ — اَلْحَقِیْبَۃُ الَّتِیْ ھِیَ عِنْدِیْ ثَمِیْنَۃٌ — طَالَعْتُ الْکِتَابَ الَّذِیْ ھُوَ جَدِیْدٌ — اَثْنُوْا عَلَی الَّذِیْ ھُوَ نَبِیُّہٗ — اَلنِّسَاءُ کُلُّھُنَّ اَسْلَمْنَ — اَلشَّیْخُ فَرَّ الَّذِیْ رَجَعَ عَنِ السُّوْقِ — اَلْحَاجُّ اَحْمَدُ اَبُو الْوَلَدِ الَّذِیْ کَانَ یَتِیْمًا — لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الزَّوْجَۃِ الَّتِیْ ھِیَ مُزَیَّنَۃٌ — اَبُوْکَ خَالِدٌ یَنْفَعُنِیْ — اَکَلَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا — لِمَنْ ھٰذَا الْوَلَدُ —

(تَرْجَمَۃُ جُمَلِ الْقُرْاٰنِیَّۃِ بِالْاُرْدُوِیَّۃِ)

اَلْاَبْرَارُ (نیک لوگ) واحد بَرٌّ، بَارٌّ — التَّبْلِیْغُ (پہنچانا) مصدر باب تفعیل —

الطِّیْنُ (مٹی) اَلْمُخَاطَبَۃُ (گفتگو کرنا) مصدر باب مفاعلت ــ الْہُدٰی (ہدایت رہنمائی) اَلْاِنْزَالُ (اتارنا) مصدر باب افعال ــ الطَّاغُوْتُ (شیطان) جمع طواغ الطواغیت، الطواغی ــ الاولیآءُ (دوستوں) واحد ولی ــ التَّحْرِیْمُ (حرمت والا بنا) مصدر باب تفعیل ــ دِیْنُ الحق (سچا دین) الدِّیْنُ (ملکیت، قدرت، حکم، مذہب، ملت، عادت، سیرت، حساب، حالت، تدبیر، نافرمانی، گناہ، مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ، قہر و غلبہ، ذلت۔) جمع ادیان ــ الحق مصدر باب نصر، ضرب (ثابت اور واجب ہونا) بمعنی سچائی، راستی، یقین، انصاف، ثابت شدہ حصہ) جمع حقوق ــ الْجَنَّۃُ (باغ بہشت) جمع جنان، جنات ــ النُّزُلُ (مہمانی) جمع انزال ــ الاتقاءُ (ڈرنا، پرہیز کرنا) مصدر باب افتعال ــ الوُقُوْدُ (ایندھن) لغۃ (لکیں) الشَّہِیْدُ (گواہ، حاضر، اللہ کی راہ میں مقتول) جمع شُہَدَاءُ ــ الحساب (گنتی) مصدر باب نصر ــ

وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ (اور جو اللہ کے نزدیک ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا استینافیہ مَا اسم موصول عِنْدَ اللّٰہِ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابت کا ثابت اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا، خَیْرٌ اسم تفضیل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لِلْاَبْرَارِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا خیر کا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا فرمایا) اَلْحَمْدُ مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت موصوف الَّذِیْ اسم موصول خَلَقَ فعل ماضی با فاعل السَّمٰوٰتِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْاَرْضَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ ھُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (وہ، وہ ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا) یٰٓاَیُّہَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ (اے رسول آپ پہونچا دیجئے اسکو جو آپ کے پاس آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا) اس قسم ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے) اِنَّ حرف

مشبہ بفعل کلمۂ جلالت (اللّٰہ) اس کا اسم یَرْزُقُ فعل مضارع با فاعل مَنْ اسم موصول یَشَآءُ فعل مضارع با فاعل بِ حرف جار غَیْرِ حِسَابٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول اپنے صلہ سے ملکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ (اور تم مت قتل کرو اس جان کو جسکو اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا ہے مگر حق کے ساتھ) واؤ عاطفہ لَا تَقْتُلُوْا فعل نہی حاضر با فاعل النَّفْسَ موصوف الَّتِیْ اسم موصول حَرَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے حال کلمۂ جلالت فاعل اِلَّا حرف استثنا، بِالْحَقِّ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں گفتگو مت کر جن لوگوں نے ظلم کیا) واؤ عاطفہ لَا تُخَاطِبْ فعل نہی با فاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ فی حرف جار الَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے ملکر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْہُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ (وہ، وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا) ھُوَ ضمیر مبتدا، الَّذِیْ اسم موصول اَرْسَلَ فعل ماضی با فاعل رَسُوْلَہٗ بترکیب اضافی مفعول بہ، بِ حرف جار الْہُدٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف دِیْنِ الْحَقِّ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَہُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے فردوس کے باغ مہمانی ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الَّذِیْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عَمِلُوْا فعل ماضی با فاعل الصّٰلِحٰتِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم ہوا اَنَّ کا، کَانَتْ فعل ناقص لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ ترکیب اضافی اسم ہوا کانت کا نُزُلًا خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف مَلٰٓئِكَتَهٗ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، يُصَلُّوْنَ فعل مضارع با فاعل عَلَى النَّبِيِّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم ان پر درود پڑھو اور خوب سلام بھیجو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع با فاعل اَيُّ موصوف ھا برائے تنبیہ الَّذِيْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ صَلُّوْا فعل امر با فاعل عَلَيْهِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سَلِّمُوْا فعل امر حاضر با فاعل تَسْلِيْمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ــــ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی نشانیوں کو جھٹلایا وہ سب دوزخی ہیں) واؤ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف كَذَّبُوْا فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار اٰيٰتِنَا ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا، اَصْحٰبُ النَّارِ ترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (بس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہے) فَ جزائیہ اِتَّقُوْا فعل امر با فاعل النَّارَ موصوف الَّتِيْ اسم موصول وَقُوْدُهَا ترکیب

اضافی مبتدا النَّاسُ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلْحِجَارَةُ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ سب جنتی ہیں) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (تم فرماؤ اے اہل کتاب تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ــ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ (اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے اس بات پر جو تم کرتے ہو) واؤ عاطفہ کلمہ جلالت (اللہ) مبتدا شَهِيْدٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰى حرف جار مَا اسم موصول تَعْمَلُوْنَ فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور وہ لوگ جو ایمان لائے، وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، يُقَاتِلُوْنَ فعل مضارع با فاعل فِيْ حرف جار سَبِيْلِ اللّٰهِ ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار اٰيٰتِ اللّٰهِ ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم، لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم عَذَابٌ شَدِيْدٌ ترکیب توصیفی مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں) فَقَاتِلُوْا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ (پس شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ (اور ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے) واؤ عاطفہ لام حرف جار الَّذِيْنَ

اسم موصول كفروا فعل ماضی با فاعل ب حرف جار ربهم بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت بترکیب سابق خبر مقدم عذاب جهنم بترکیب اضافی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اعداد کا استعمال)

كَوْكَبٌ (ستارہ، تلوار، پانی، گری کی سختی، لوہے کی چمک، دمک، سردار قوم، قیدخانہ، فوج، پہاڑ وغیرہ) جمع كَوَاكِبُ ـــ الدينارُ (سونے کا پرانا ایک سکہ) جمع دنانير ـــ الدِّرْهم (چاندی کا سکہ) جمع دَرَاهم ـــ نَعْجَةٌ (بھیڑ) جمع نِعاجٌ ونَعَجاتٌ ـــ النَّهْرُ (ندی، دریا) جمع أَنْهُرٌ وانهر، نُهُرٌ، نُهُورٌ ـــ الذِّراعُ (گز) جمع أَذْرُعٌ، ذُرْعان ـــ الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال ـــ اَلْبَنْجابُ (پنجاب) ـــ

اشتریتُ ثلثةَ کتبٍ (میں نے تین کتاب خریدا) اشتریتُ فعل ماضی با فاعل ثلثة ممیز مضاف کتب تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ زیدٌ باع الکتابَیْن (زید نے دو کتاب بیچی) زیدٌ مبتدا باع فعل ماضی با فاعل الکتابین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر[لہ] ـــ قرأتُ کتاباً (میں نے ایک کتاب پڑھی) رأیتُ نسوۃً اربعاً (میں نے چار عورتوں کو دیکھا) لقیتُ سبعةَ رجالٍ (میں نے سات مردوں سے ملاقات کی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہیں ـــ خمسةُ انهارٍ تجری بالبنجاب (پنجاب میں پانچ دریا بہتے ہیں) خمسة ممیز مضاف انهار تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا تجری فعل مضارع با فاعل بالبنجاب جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ أَعْطَيْتُ زيداً ستةَ اقلامٍ (میں نے زید کو چھ قلم دیا) ترکیب گذر چکی ـــ فی الصلوۃ ارکانٌ سبعةٌ (نماز میں سات ارکان ہیں) فی الصلوۃ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتة کا، ثابتة بترکیب سابق خبر مقدم ارکان سبعة بترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ضعف الاربعة ثمانية (چار کا دوگنا آٹھ ہے) ضعف الاربعة بترکیب اضافی مبتدا ثمانية خبر، مبتدا اپنی

[لہ] خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ هناك تسعُ طيّارات (وہاں نو ہوائی جہاز ہیں) هناك بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابت کا، ثابت اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم تسعُ طيّارات ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ کتب زیدٌ بعشرةِ اقلامٍ (زید نے دس قلم سے لکھا) کتب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ب حرف جار عشرة ممیز مضاف اقلام تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قال الشيخ عبدُ القاهر الجُرْجاني (شیخ عبدالقاہر جرجانی نے کہا) قال فعل ماضی معروف الشيخ مبدل منہ عبد القاهر موصوف الجرجانی الف لام تعریف کا جرجانی اسم منسوب اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ فی النحو مائةُ عاملٍ (نحو میں سو عامل ہیں) فی النحو جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم مائة عامل ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدائے موخر، مبتدائے موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ فی گلستان ثمانيةُ ابواب (گلستان میں آٹھ باب ہیں) ماقبل پر قیاس کرو ـــ جاءت نعجتان الی القرية (دو بھیڑ گاؤں کی طرف آئے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اعطنا اربعةَ دراهم (تو ہم کو چار درہم دے) اعط فعل امر با فاعل نا ضمیر مفعول بہ اول اربعة ممیز مضاف دراهم تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ انّی اری تسعةَ کواکبَ (بے شک میں نو ستارے دیکھ رہا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اری فعل مضارع با فاعل تسعة کواکب ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ جاءتنی عشرةُ رجالٍ (میرے پاس دس مرد آئے) جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہ عشرة ممیز مضاف رجال تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اشتری زیدٌ ثلثةَ اذرعٍ من الثوب بدینارین (زید نے تین گز کپڑا دو دینار میں خریدا) اشتری فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ثلثة اذرع ممیز

مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر ذوالحال من الثوب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر متعلق ثابتةً یا ثابتًا ترکیب سے بنی حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ بیدی یا بالسکین جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — بعتُ الکتب باربع روپیات (میں نے کتابوں کو چار روپے میں بیچا) اشتراک المجلة خمس روپیات (رسالے کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہیں) عندی مائة فلس (میرے پاس سو پیسے ہیں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — اشتریتُ قلم الحبر بروپیات عشرة وستة فلیس (میں نے فونٹین پن دس روپئے چھ پیسے میں خریدا) اشتریتُ فعل ماضی با فاعل قلم الحبر ترکیب اضافی مفعول بہ ب حرف جار روپیات ممیّز ترکیب توصیفی معطوف علیہ واؤ حرف عطف ستة فلیس ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وصلتنی کراسات ثلث (میرے پاس تین کاپیاں پہونچیں) وصلت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ت ن وقایہ کی ی مفعول بہ کراسات ثلث ترکیب توصیفی فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید تاب الیوم مائة مرة (زید نے آج سو مرتبہ توبہ کی) زید مبتدا، تاب فعل ماضی با فاعل الیوم مفعول فیہ مائة مرة ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول مطلق اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — این فُقِدَتْ مِحبرتُکَ (تیری دوات کہاں گم ہو گئی) این مفعول فیہ مقدم برائے استفہام فقدت فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیر سے محبرتک ترکیب اضافی نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ما دعانی زید لکنّی اذهبُ الیه (زید نے مجھے نہیں بلایا لیکن میں اس کے پاس جا رہا ہوں) ما حرف نفی دعا فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ زید فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لکنّ حرف استدراک مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اذهب فعل مضارع با فاعل الیه جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ما وجدتُه قلمٌ (وہ جو میں نے پایا قلم ہے) ما اسم موصول وجدت فعل ماضی با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، قلم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اردو کی تعریب) اشتراکُ المجلّة سبعُ روپیات — الیوم طارت اربعُ طیارات الی المدینة المنورة — زید یصلُ

الیک فی ستة ایام — لسنة خمس ذهبن الی بمبئی — طولُ الغرفة تسعة اذرع — اقرأْ سورة البقرة عشر مرات — فی ثلث السورة سبع آیات — الیوم یذهب الدکتور عبد الرشید — قلم الحبر لزید نقد — قد قرأتُ مکتوبات عدة — هذا الکتاب مشتمل علی خمس صفحات — اصوات فرح حیّ — عند عمی مالید ثلثة اقلام — درستُ خالد ثلثة اجزاء من القرآن — والدی ابنہ یعاقب بکرًا — الحاج ابو بکر مصلٍّ — لا ولدَ فی المدرسة ههنا

(مختلف جملوں کی مشق)

الورودُ (گلاب، وردۃ کی جمع) ورد و وردۃ جمع ورود — البکاءُ (رونا) مصدر باب ضرب — المصابیح (چراغ [illegible]) جمع مصابیح — الایقاد (آگ جلانا) اشتعال کرانا مصدر باب افعال — الحطب (ایندھن) جمع احطاب — [illegible] محموم — القریبة [illegible] — التعطیر [illegible]) مصدر باب تفعیل — [illegible] البسملة (بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا) مصدر [illegible] لبسملة — النشاط [illegible] مصدر باب سمع — [illegible] (گندہ، میل کچیل) جمع اوناش [illegible] — جمنا (جمنا) ایک بڑے دریا کا نام ہے) —

یا ایها الولد (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ہے — قد جاء المساءُ (شام ہو گئی ہے) قد برائے تحقیق جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی المساء فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اوقِدِ القنادیلَ بالکبریت (ماچس سے لالٹینوں کو جلاؤ) اوقد فعل امر حاضر معروف با فاعل القنادیل مفعول بہ بالکبریت جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ثمّ احفظْ دروسَکَ (پھر اپنے اسباق یاد کرو) ثمّ حرف عطف احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل دروسک ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — مَن یبکی فی الدار (گھر میں کون رو رہا ہے؟) مَن اسم استفہام مبتدا، یبکی فعل مضارع معروف با فاعل فی الدار جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — لونُ الورد ضاربٌ الی الحمرة (گلاب کا رنگ سرخی مائل ہے)

لونُ الوردِ ترکیب اضافی مبتدا، ضاربٌ اسم فاعل بافاعل الی الحمرۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وقودُ الموقدِ حطبٌ وفحمٌ (چولہے کا ایندھن لکڑی اور کوئلہ ہے) الکلبُ یشربُ ماءَ جمونا (کتا جمنا کا پانی پیتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ مَنْ جَاءَ وفَتَحَ البابَ (کون آیا اور دروازہ کھولا) مَن اسم استفہام مبتدا، جاءَ فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف فتحَ فعل ماضی معروف بافاعل البابَ مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھٰذا النجارُ مجرّبُ الامورِ (یہ بڑھئی تجربہ کار ہے) ھٰذا النجارُ ترکیب توصیفی مبتدا، مجرّبُ الامورِ ترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الرجلُ الکریمُ یتلو القرآنَ (شریف مرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے) ابنُ اُختی طبیبٌ (میرا بھتیجا ڈاکٹر ہے) مَن واقفٌ بالبابِ (دروازے پر کون کھڑا ہے) سمعتِ المرأۃُ البیضاءُ (گوری عورت نے سنا) اُنصروا المظلومَ (مظلوم کی مدد کرو) یا ایُّھا الطلابُ (اے طالب علموں) طالعوا الکتبَ (کتابوں کا مطالعہ کرو) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ـــ فانّھا نافعۃٌ لکم (اس لئے کہ وہ تمہارے لئے مفید ہے) فَ برائے تعلیل اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھَا ضمیر اس کا اسم نافعۃٌ اسم فاعل واحد مؤنث اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ـــ زیدٌ قالَ لی سابقًا (زید نے مجھ سے پہلے کہا) زیدٌ مبتدا، قالَ فعل ماضی معروف بافاعل لی جار مجرور ہو کر ظرف لغو سابقًا مفعول فیہٖ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ قرینۃُ فضلِ الرحمٰن جاءت من بنارس (فضل الرحمٰن کی بیگم بنارس سے آئی) قرینۃُ فضلِ الرحمٰن ترکیب اضافی مبتدا، جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِن بنارس جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَنتَ مِنَ القُرّاءِ (تو قاریوں میں سے ہے) اَنتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، مِنَ القُرّاءِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ نَزَلتُ مِن

مریضٌ شدیدٌ (ہیضہ ایک سخت مرض ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ الولدُ الفطینُ یطلبُ العلمَ بالنشاطِ (ذہین لڑکا چستی سے علم حاصل کرتا ہے) الولدُ الفطینُ ترکیب توصیفی مبتدا، یطلبُ فعل مضارع معروف بافاعل العلمَ مفعول بہٖ بالنشاطِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُختُ زیدٍ تُطَرِّزُ فی المنادیلِ (زید کی بہن رومال میں بیل بوٹے بناتی ہے) اُختُ زیدٍ ترکیب اضافی مبتدا، تُطَرِّزُ فعل مضارع معروف بافاعل فی المنادیلِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ خالی عمروٌ یاتی وزیدٌ یذھبُ (میرے ماموں عمرو آتے اور زید جاتے ہیں) خالی ترکیب اضافی مبدل منہ عمروٌ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یاتی فعل مضارع بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف زیدٌ یذھبُ فعل مضارع بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ماءُ عینِنا لیس بعذبٍ (ہمارے چشمہ کا پانی میٹھا نہیں) ماءُ عینِنا ترکیب اضافی مبتدا، لیس فعل ناقص اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم، بِ زائدہ عذبٍ خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ مَن فَقَدَ رِدائی (میری چادر کس نے گم کردی) ھٰذا اللونُ اسمرُ (یہ رنگ گندمی ہے) العیونُ تبکی (آنکھیں رو رہی ہیں) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہیں ـــ رسولُنا (صلی اللہ علیہ وسلم) عالمٌ بما کانَ وما یکونُ (ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہو چکا اور ہونے والا ہے اس کے عالم ہیں) رسولُنا ترکیب اضافی مبتدا، عالمٌ اسم فاعل بافاعل بِ حرف جار، مَا اسم موصول کانَ فعل تام اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف مَا اسم موصول یکونُ فعل مضارع تام اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ملأ اللّٰہُ قبورَہم نارًا (اللہ تعالیٰ ان کے قبروں کو آگ سے بھر دے) قدّمتُ التسلیمَ علیک (میں نے تجھ کو پہلے سلام کیا) یا ایُّھا المتعلّمُ (اے طالب علم) بسمِل فاقرأ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کر کے پڑھ) السوقُ قائمۃٌ (بازار لگا ہوا ہے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــ اُکرمْ خالدًا

كما اكرمك (تو خالد کی تعظیم کر جیسا کہ اس نے تیری تعظیم کی) اکرم فعل امر حاضر معروف، با فاعل خالداً مفعول بہ ک حرف جار ما اسم موصول اکرم فعل ماضی معروف با فاعل ک ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — (نوٹ) دوسری ترکیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے۔ اکرم فعل امر حاضر معروف با فاعل خالداً مفعول بہ ک بمعنی مثل مضاف ما اکرم بمعنی اکرام مضاف الیہ مضاف ک ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف محذوف اکراماً کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(اردو جملوں کی تعریب)

وجهُ زيدٍ ضاربٌ الی الحمرة — وقودُ النار حجارةٌ — اوقد النار القنديل بالكبريت — قرية عبد الرحمٰن تطهر — لجام الفرس ونفس لم تبكِ خالد يطالع بانساط — املأ وا الحطب فی الموقد — الصبیُ واهان زيداً — ايها الرجل اسرع فاشرب الماء — قد سمع زيد قرأتك — من لغرفت امی — خالد يحافظ مكراً — لا حياء لزيد اصلاً — وجدت الولدان وهم يلعبون — اقرأ نفسی مكتوبك — المتعلم الذی يقرأ علی هو غبی — احمد النار ذهب — القلم الذی بعت هو ردی — نحن جمعونا — قريب من الٰه آباد — متی نقوم السوق — زيد قدم التسليم علی —

(عربی سے اردو)

الالتزام (اپنے اوپر لازم کرلینا) مصدر باب افتعال — الساذج (سادہ) سادہ کا معرب ہے — البساطة (سادگی، فراخی، وسعت) الابل (اونٹ) مفرد کیلئے استعمال نہیں ہوتا ہے جمع آبال — السنة (اونگھ) العيش الاقشف بمعنی (ادنیٰ روٹی) النظر فی (غور کرنا) باب نصر — النظر (دیکھنا) الاخذ فی (شروع کرنا) باب نصر ما يزال يسافر (سفر کرتا رہا) التحصيل (حاصل کرنا) باب تفعيل الله الذی لا تأخذه سنة ولا نوم الله

وہ ہے کہ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند) (الله) علمیہ جلالت مبتدا الذی اسم موصول لا تأخذه فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب ہ ضمیر مفعول بہ سنة معطوف علیہ واؤ عاطفہ لا زائدہ نوم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدُ ذلك عمرٌ وليس بسليم (یہ لڑکا عمرو کا ہے سلیم کا نہیں ہے) ولد ذلك ترکیب اضافی ہو کر مبدل منہ عمر و بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا ليس فعل ناقص اسمیں هو ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بسليم با زائدہ سليم خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يسبح لله ما فی السموات والارض (ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے) يسبح فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے حال لله جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول فی حرف جار السموات معطوف علیہ واؤ حرف عطف الارض معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا موجود یا موجود اسم مفعول اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لا ازال احصل علم الدين (میں ہمیشہ علم دین حاصل کرتا رہوں گا) لا ازال فعل ناقص انا کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم احصل فعل مضارع با فاعل علم الدين ترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ما زال زيدٌ يسافر الی بغداد الشريفة بالسيارة (زید بغداد شریف کی طرف موٹر کے ذریعہ سفر کرتا رہا) ما زال فعل ناقص زيدٌ اس کا اسم يسافر فعل مضارع با فاعل الی حرف جار بغداد شريف ترکیب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول بالسيارة جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انی اخذت فی الصلوٰة (بے شک میں نے نماز شروع کی) ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اخذت فعل ماضی با فاعل فی الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تتمكن من الظلم علی (تو مجھ پر ظلم نہیں کر سکتا) لا تتمكن فعل مضارع حاضر معروف واحد مذکر اسمیں انت کی

ضمیر پوشیدہ فاعل من الظلمۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول علیٰ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انظر الی الابل کیف خلقت (اونٹ کی طرف دیکھ کیسا پیدا کیا گیا) انظر فعل امر حاضر معروف انت فاعل الی الابل جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — کیف اسم استفہام حال مقدم خلقت فعل ماضی مجہول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، نظرت فی امرک (میں نے تیرے معاملہ میں غور کیا) زیدٌ یُحسنُ الکتابۃ (زید اچھا لکھتا ہے) اذکروا اللہ باللسان والجنان (اللہ کو یاد کرو زبان اور دل سے) لا آکل عیشًا افرنجیًا (میں ڈبل روٹی نہیں کھاتا ہوں) بکرٌ یلتزمُ البساطۃ (بکر سادگی اختیار کرتا ہے) سنّک بیضاءُ (تیرا دانت سفید ہے) ھذا القرطاسُ سادجٌ (یہ کاغذ سادہ ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — الانبیاء احیاءٌ فی قبورھم یصلون (انبیاء زندہ ہیں اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں) الانبیاء مبتدا احیاء خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی حرف جار قبورھم بترکیب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا یُصلّون فعل کا یصلون فعل مضارع با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدعاءُ مخّ العبادۃ (دعا عبادت کا مغز ہے) توضؤا بالماء الطاھر (پاک پانی سے وضو کرو) انی اُوضّئُ شیخی (بیشک میں اپنے پیر کو وضو کراتا ہوں) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — لیس فی السماءِ سحابٌ (آسمان میں کچھ بادل نہیں ہے) لیس فعل ناقص فی السماء جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم سحاب اسم موخر، فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَضحکنی زیدٌ ضحکًا عنیفًا (زید نے مجھے کئی مرتبہ ہنسایا) اضحک فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ زید فاعل ضحکًا موصوف عنیفًا بترکیب اضافی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت، موصوف محذوف (ضحکًا) کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — طلعتِ الشمسُ مشرقۃً (سورج طلوع ہوا روشن ہو کر) طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر سے خالی الشمس ذوالحال مشرقۃً حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

نحو یا اخی لا تعص اللہ تعالیٰ ورسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (اے بھائی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نافرمانی مت کر) تعص میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام ادعو، ادعو فعل مضارع معروف انا فاعل اخی مرکب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لا تعص فعل نہی حاضر انت فاعل لفظ جلالت (اللہ) ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی ہو فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف رسولہ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ایان جاء الغنی الی الرحمن (کب ایمان لایا) ایان مفعول فیہ مقدم جاء فعل ماضی الغنی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — الاسدُ یزأرُ (شیر دھاڑتا ہے) مرض زیدٌ ویئستُ من حیاتہٖ (زید بیمار ہوا اور میں اس کی زندگی سے ناامید ہو گیا) قتل زیدٌ افیالا ثلثۃً بالمسدس (زید نے تین ہاتھیوں کو چھ راؤنڈ والے ریوالور سے مار ڈالا) حدیث الضیف حلوٌ (مہمان کی بات میٹھی ہے) صوتک ارعدُ (تیری آواز گرجدار ہے) الطلبۃ ینتظرون استاذھم فی المدرسۃ (طلبہ مدرسہ میں اپنے استاذ کا انتظار کرتے ہیں) جاء کتابُک الکریم (آپ کا گرامی نامہ آیا) اقرأ ما اتی من الجریدۃ (جو اخبار آیا اسکو پڑھ رہا ہوں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — ما اشتریتُ من الخاتم عندی (جو انگوٹھی میں نے خریدی میرے پاس ہے) ما اسم موصول اشتریت فعل ماضی با فاعل من الخاتم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا عندی مفعول فیہ ثابت کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اتلُ ما اوحی الی نبیک (صلی اللہ علیہ وسلم) من الکتاب — (تو تلاوت کر اس کتاب کی جو تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر وحی کی گئی ہے) اتل فعل امر حاضر انت فاعل ما اسم موصول اوحی فعل ماضی مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل الی حرف جار نبیک بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول من الکتاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — زیدٌ یتبعُ السنۃ (زید سنت کی پیروی کرتا ہے)

السراج يتقدُ (چراغ روشن ہوتا ہے) اصل الى المحطة عند الصّباح (میں اسٹیشن پر صبح کے وقت پہونچتا ہوں) ان جملوں کی ترکیب گذرچکی ہے) ۔ فی ای صف تدرس (تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟) فی حرف جار ای صف بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تدرس فعل مضارع با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ لعلّك تفهم كلامى (امید ہے کہ تو میری بات سمجھے) لعلّ حرف مشبہ بفعل ك ضمیر اس کا اسم تفهم فعل مضارع با فاعل كلامى بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ___ كريما ألّفه الشيخ السعدى رحمه الله تعالى (کریما کو شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا) کریما مبتدا، الّف فعل ماضی معروف ہ ضمیر مفعول بہ الشیخ مبدل منہ السعدى بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ رحمه فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت ذوالحال تعالٰی فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا ___ یا سيادة الغوث الاعظم الجيلانى انظرنا (اے سرکار غوث اعظم ہم پر رحم فرمائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا ادعو فعل مضارع با فاعل سيادة مضاف الغوث موصوف الاعظم صفت اول الجيلانى صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ انظر فعل امر حاضر با فاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___

(اردو کی تعریب)

قال زيدٌ لك مرّةً غيرَ مرّةٍ ۔ صدّقني اي عدوٌّ ۔ الثوب الساذج رخيصٌ ۔ استاذنا متّبعُ السنّة ۔ الناس يُعظّمون شيوخهم ۔ نحن مُوصّا زيدًا ۔ وصلني مكتوبك الكريمُ ۔ ما زال يتقدُ قنديلٌ حتى الصباح ۔ لعلك لا تتمكن من الكتابة ۔ لا ازال اكتب حتى الصباح ۔ اعطني الجريدةَ التي وصلتْ اليك ۔ زيدٌ ليس لكريمٍ ۔ النّوم الباطلة۔

السراج الذى اوقدتُ جديدٌ ۔ لانا مكلّون شيئًا في بحيا ۔ اسمع ما قرأتُ من الكتب ۔ الطلبة كلّهم يحفظون القرآءة ۔ اقس ألى الصف الاول ۔ انظروا الى زيد ___ اقرأتُهُ الكتبُ ___

(اردو میں ترجمہ)

يا ايّها المتعلم (اے طالب علم) ترکیب گذرچکی ہے ۔ احفظ فى البيت ما قرأت من الدرس فى المدرسة (تو یاد کر گھر میں وہ سبق جو تو نے مدرسہ میں پڑھا) احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل فى البيت جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول قرأت فعل ماضی با فاعل من الدرس جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول فى المدرسة جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ واذا اتيتَ المدرسة فقدّم التسليم على استاذك (اور جب تم مدرسہ آؤ تو پہلے اپنے استاذ کو سلام کرو) واو مستانفہ اذا مفعول فیہ مقدم متضمن معنی شرط اتيتَ فعل ماضی با فاعل المدرسة مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط فا جزائیہ قدّم فعل امر حاضر معروف با فاعل التسليم مفعول بہ على حرف جار استاذك بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ معطوفہ شرطیہ ہوا ___ ثمّ اذهب الى صفّك واشتغل فى القرآءة والكتابة (پھر اپنی جماعت میں جا اور لکھنے اور پڑھنے میں مشغول ہوجا) ثمّ عاطفہ اذهب فعل امر حاضر معروف با فاعل الى حرف جار صفّك بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف اشتغل فعل امر حاضر معروف با فاعل فى حرف جار القرآءة معطوف علیہ واو حرف عطف الكتابة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ___ الناس يسافرون الى كلكتة كلّ يوم (لوگ روزانہ کلکتہ کا سفر کرتے ہیں) الناس مبتدا، يسافرون فعل مضارع با فاعل الى كلكتة جار مجرور ہو کر ظرف لغو كلّ يوم بترکیب اضافی مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ الظلمةُ يُرتشدون المصابيح

بالکبریت (ظلہ ماچس سے چراغ جلاتے ہیں) ماتل پر قیاس کرو — انی احسن الکتابۃ (بیشک میں اچھا لکھتا ہوں) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم احسن فعل مضارع بافاعل الکتابۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اخذت فی الکتابۃ (میں نے لکھنا شروع کیا) انك اعنت الیتیم (بے شک تو نے یتیم کی مدد کی) لیس الماءُ فی البئر (کنواں میں پانی نہیں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں۔ فکیفَ اتوضّأ (تو میں کیسے وضو کروں) فا عاطفہ کیف اسم استفہام حال مقدم اتوضأ فعل مضارع اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — مازلت اکتب فی الکراسۃ (میں کاپی میں لکھتا رہا) مازلت فعل ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم اکتب فعل مضارع بافاعل فی الکراسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ماءُ نہر جحونا یجری من الغرب الی المشرق (جحونا ندی کا پانی پچھم سے پورب کی جانب بہتا ہے) ماءُ مضاف نہر مضاف الیہ مضاف جحونا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ماء مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، یجری فعل مضارع معروف بافاعل من الغرب جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول الی المشرق جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انی رأیتُ ثلٰثۃ طیارات من بعید (بے شک میں نے تین ہوائی جہاز دور سے دیکھا) ولدی محمود یدرسُ و یکتبُ (میرا لڑکا محمود پڑھتا اور لکھتا ہے) نصر زید اخاك محمدًا (زید نے تیرے بھائی محمد کی مدد کی) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں۔ کثیرٌ من النّاس لامال لھم (بہت سے لوگوں کے پاس کچھ مال نہیں ہے) کثیرٌ موصوف من الناس جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا لا لائے نفی جنس مال اس کا اسم لھم جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(اعداد کا طریقہ استعمال)

اَلسِّکّۃُ الحدیدیّۃُ (ریلوے لائن، پٹری) الیابانُ (جاپان) الاسطولُ (جہازوں کا بیڑہ) جمع اساطیلُ — القطار (ٹرین، ریل) جمع قُطُرٌ، قطارات — العصا (لاٹھی، سہارے کی چیز) جمع عُصِیّ، اَعْصٍ، اعصاء — العینُ (آنکھ، پانی کا چشمہ) جمع عُیُون، اَعْیُن، اعیان۔

الاسبوع (ہفتہ) جمع اسابیع۔ الاقامۃ (اقامت، رہائش) الزلزال [illegible] الانفجار [illegible] القفال — الدقیقۃ [illegible] الساعۃ المستقیمۃ (صحیح وقت) [illegible] ذهبا (زید کے دونوں لڑکے گئے) [illegible] ترکیب [illegible] ذهبا ترکیب [illegible] الف ضمیر متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم ثلٰثۃ ابناء [illegible] مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی غضون بقرۃ موجودۃ [illegible] معطوف علیہ [illegible] ہو کر تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا موجودۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لله تسعۃ و تسعون اسما (اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں) لله جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم تسعۃ معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز اسما تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قتل فی بدر سبعون کافرا (جنگ بدر میں ستر کافر قتل کئے گئے) قتل فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب فی بدر جار مجرور ہو کر ظرف لغو سبعون ممیز کافرا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یسیر کل یوم ثمانون قطارا علی هذه السکۃ الحدیدیۃ (روزانہ اس ریلوے لائن پر اسی ٹرینیں چلتی ہے) یسیر فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثمانون ممیز قطارا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل علی حرف جار هذه اسم اشارہ موصوف السکۃ الحدیدیۃ مرکب توصیفی ہو کر مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنی مشار الیہ صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدولۃ الاسلامیۃ ارسلت خمسین اسطولا (اسلامی حکومت نے پچاس بیڑہ بھیجا) الدولۃ الاسلامیۃ مرکب توصیفی ہو کر مبتدا ارسلت فعل ماضی معروف بافاعل خمسین ممیز اسطولا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی جیبی احدی وعشرون روبیۃ (میری جیب میں اکیس روپے ہیں) فی حرف جار جیبی مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر مقدم احدی وعشرون ممیز روبیۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زید ذهب الی لکھنؤ (زید لکھنؤ گیا) اس قسم کے جملے گذر چکے — واقام هناك اسبوعا (اور وہاں ایک ہفتہ قیام کیا) واو عاطفہ اقام فعل ماضی معروف بافاعل هناك مفعول فیہ اول اسبوعا مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اشتریتُ عشرین ساعۃً باربعٍ وعشرین روبیۃً (میں نے بیس گھڑیاں چوبیس روپے میں خریدیں) واو عاطفہ اشتریت فعل ماضی بافاعل عشرین ممیز ساعۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ ب حرف جار اربع معطوف علیہ واو حرف عطف عشرین معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ هَزَمْتُ اَرْبَعِيْنَ رَاكِبًا (میں نے چالیس سوار کو شکست دی) اَلدَّوْلَةُ الْيَابَانِيَّةُ اشْتَرَتْ سَبْعَ عَشْرَةَ طَيَّارَةً (جاپانی حکومت سترہ ہوائی جہاز خریدی ہے) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام قد رأی فی المنام الشمس والقمر واحد عشر کوکبا سٰجدین لہ (سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام نے خواب میں سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں کو اپنے کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ یوسف بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، قد برائے تحقیق رأی فعل ماضی با فاعل فی المنام جار مجرور ہو کر ظرف لغو الشمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف القمر معطوف، واؤ حرف عطف احد عشر ممیز کوکبا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر ذوالحال سٰجدین اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل لہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ علیہ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا نازلۃ کا، نازلۃ اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، الصلوۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف السلام معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا ـــ یا ولدُ! (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ـــ قُلْتُ لَكَ عِشْرِيْنَ مَرَّةً (میں نے تجھ سے بیس مرتبہ کہا) قلتُ فعل ماضی با فاعل لک جار مجرور ہو کر ظرف لغو عشرین ممیز مرۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، قائم مقام مفعول مطلق اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ رسالتی تشتمل علی خمس و تسعین صفحۃ (میرا رسالہ پچانوے صفحہ پر مشتمل ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) انّ موسٰی علیہ الصلوۃ والسلام قد ضرب بعصاہ الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا (بے شک حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنی لاٹھی سے پتھر پر مارا تو اس سے بارہ چشمے جاری ہو گئے) انّ حرف مشبہ بفعل موسٰی اس کا اسم قد حرف برائے تحقیق ضرب فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، ف حرف عطف انفجرت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب منہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اثنتا عشرۃ ممیز عینا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ـــ الانسۃ الحسنۃ [illegible] ست و ثلاثون سنۃ [illegible] (سالہ [illegible]) [illegible] الاشتراکی [illegible] الستوی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال للحکومۃ جار مجرور [illegible] ہو کر ثابتا یا ثابتۃ کا ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، ست معطوف علیہ [illegible] حرف عطف ثلاثون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر [illegible] سنۃ [illegible] اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وُلِدَ زَيْدٌ فِي الرَّابِعِ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ (زید چودہ ربیع الاول کو پیدا ہوا) وُلِدَ فعل ماضی مجہول زید نائب فاعل فی حرف جار الرابع عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من ربیع الاول جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا یا ثابتۃ کا ثابتا ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور [illegible] مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ تقیم ملکتی حفلتی کل عام فی الخامس عشر من شوال ([illegible]) تقیم فعل مضارع معروف ملکتی حفلتی مرکب اضافی ہو کر [illegible] کل عام مرکب اضافی ہو کر [illegible] فی حرف جار الخامس عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا یا ثابتۃ کا ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (سورہ فاتحہ مکی ہے) سورۃ الفاتحۃ مرکب اضافی ہو کر مبتدا مکیۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وفیہا سبع آیات (اور اس میں سات آیتیں ہیں) واؤ عاطفہ فیہا جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم سبع آیات مرکب اضافی ہو کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ انّی قد حفظت ثلثین سورۃ من القرآن (بے شک میں نے قرآن کی تیس سورتیں یاد کر لی) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قد برائے قریب حفظت فعل ماضی با فاعل ثلثین ممیز سورۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ زید یأتی الیک علی الساعۃ السابعۃ من الصباح (زید تیرے پاس صبح سات بجے آئیگا) زید مبتدا یأتی فعل مضارع معروف با فاعل الیک جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول علی حرف جار الساعۃ موصوف السابعۃ

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذو الحال من الصباح جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کائنًا بترکیب سابق حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وصلت المحطة علی الساعة الخامسة من المساء (میں پانچ بجے شام کو اسٹیشن پہونچا) ما قبل پر قیاس کرو — متٰی یجیٔ القطار الیوم (آج ٹرین کب آئے گی) متٰی ظرف زمان متضمن معنی استفہام مفعول فیہ مقدم یجیٔ فعل مضارع القطار فاعل الیوم مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یجیٔ علی الدقیقة الرابعة والعشرین فوق الساعة التاسعة (وہ نو بجکر چوبیس منٹ پر آئیگی) - یجیٔ فعل مضارع معروف با فاعل علٰی[له] حرف جار الدقیقة موصوف الرابعة والعشرین معطوف علیہ و معطوف مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — راتب مولانا الحسنی خمس وتسعون روبیة (مولانا حسنی کی تنخواہ پچانوے روپئے ہیں) راتب مضاف مولانا مبدل منہ الحسنی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا الخمس معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیة تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدی جاء علی الساعة العاشرة المستقیمة (میرا لڑکا ٹھیک دس بجے آیا) ولدی مرکب اضافی ہو کر مبتدا، جاء فعل ماضی با فاعل علٰی حرف جار الساعة موصوف العاشرة صفت اول المستقیمة صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سبع عشرة رکعة من الصلوٰة مفروضة کل یوم (روزانہ سترہ رکعت نماز فرض ہے) سبع عشرة ممیز رکعة تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذو الحال من الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتة کائنة بترکیب سابق حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا مفروضة اسم مفعول اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

[له] موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فوق مضاف الساعة موصوف التاسعة صفت

(ترجمة الاردویة بالعربیة)

الدولة الاسلامیة طلبت تمایل عالمًا — الیه تطار علی هذه السکة الحدیدیة — أُشتُرِیَت الساعة بخمس عشرة روبیة — خمسة وعشرون اسطوانة وصلت الی البلدة الیابانیة عنادی ثمانیة بالعون فیها — اقرأ درسی علی الساعة الثامنة من الصباح — ولد تکرّی فی العشرین من رمضان — آتینی علی الساعة التاسعة — لم اقرأ هذه السورة — فی سورة البقرة مائتان وثمانون آیة — وصل القطار الی محطة علی الساعة التاسعة المستقیمة — وصلت الی المحطة علی الدقیقة العشرین فوق الساعة الرابعة — مکتوب زید مشتمل علی اربع عشرة صفحة — الیوم تقوم السوق فی خلیل آباد — ابن عمی یقرأ فی الصف الرابع — افعل لما تقول —

(مشقی جملے

الانابة (ایک …) مصدر باب افعال — الاقامة (اقامت کرنا) مصدر باب افعال — الاستطاعة (طاقت رکھنا) مصدر باب استفعال — الاطاعة (فرمانبردار ہونا) مصدر باب افعال — الاهانة (حقیر سمجھنا) مصدر باب افعال — الاضاعة (ضائع کرنا) مصدر باب افعال — الاعادة (لوٹانا، دہرانا) مصدر باب افعال — المقاطعة (قطع تعلق کرنا) مصدر باب مفاعلة — السلة (پوشیدہ چوری، حوض کا نقص، عطر رکھنے کا ڈبہ، ٹوکری) جمع سلال — التهیؤ (تیار ہونا، آمادہ ہونا، مستعد ہونا) مصدر باب تفعّل — الاحتفال (جمع ہونا، [illegible]) مصدر باب افتعال — آن (ابھی) الکلب (کتا) جمع کلاب — التادیة (ادا کرنا، پہونچانا) مصدر باب تفعیل — حتی (یہاں تک کہ) —

ان الله لا یضیع اجر المحسنین (بیشک اللہ تعالی احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا) ان حرف مشبہ بالفعل کلمہ [illegible] (الله) اس کا اسم لا یضیع فعل مضارع منفی معروف با فاعل اجر المحسنین مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اهل البدع کلاب اهل النار (بدعتی جہنمی کے کتے ہیں) اهل البدع مرکب اضافی ہو کر مبتدا، کلاب مضاف اهل النار مرکب

اضافی ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تذهبْ الى هُنَاكَ (وہاں مت جا) ترکیب گذر چکی — انی وقفتُ على المولوی خالد (بے شک میں مولوی خالد کے بارے میں آگاہ ہوا) — اِنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم وقفتُ فعل ماضی با فاعل على حرف جار المولوی مبدل منہ خالد بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تسلّموا على اهل البدعة (بدعتی کو سلام مت کرو) لا تجالسُوهم (ان کے پاس مت بیٹھو) لا تصلّوا معهُمْ (ان کے ساتھ نماز مت پڑھو) لا تصلّوا علیهم (ان پر نماز جنازہ مت پڑھو) الناسُ وقفوا امام البوابة (لوگ پھاٹک کے سامنے رک گئے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — من یطع الرسول فقد اطاع اللہ (جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کرلی) مَن شرطیہ مبتدا یطع فعل مضارع با فاعل الرسول مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، فا جزائیہ قد برائے تحقیق اطاع فعل ماضی با فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر — یُریدُ اللہ بکم الیسر (اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے) ولا یرید بکم العسر (اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں چاہتا ہے) ان جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — انی اردتُ ان اُسافر لکنی منعنی ابی (بے شک میں نے سفر کرنا چاہا لیکن میرے باپ نے مجھے روک دیا) اِنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اردتُ فعل ماضی با فاعل اَنْ حرف ناصب اُسافر فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لکن حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم منع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب نِ وقایہ کی ی مفعول بہ ابی مرکب اضافی ہوکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یریدُ زیدٌ ان یدرّس خالدًا (زید خالد کو پڑھانا چاہتا ہے) اُریدُ ان اصلّی الساعة (میں ابھی نماز پڑھنا چاہتا ہوں) ان کی ترکیب گذر چکی — مَن اعطى زیدٌ کتابهٗ بعد القراءة (زید نے اپنی کتاب پڑھنے کے بعد کس کو دیا) مَن استفہامیہ مفعول بہ مقدم اعطى فعل ماضی معروف زیدٌ فاعل کتابهٗ مرکب اضافی ہوکر

مفعول بہ بعد القراءة مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ہل تستطیع ان تقیل زیدًا الیوم (کیا تم زید کو غلط کرسکتے ہو) ہل حرف استفہام تستطیع فعل مضارع با فاعل اَنْ حرف ناصب تقیل فعل مضارع با فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — قاطع الذین اهانوا الی شان الانبیاء علیهم الصلوٰۃ والسلام (ان لوگوں سے قطع تعلق کر جن لوگوں نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخی کی) قاطِعْ فعل امر حاضر با فاعل الذین اسم موصول اهانوا فعل ماضی با فاعل الی حرف جار شان الانبیاء مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — شاورتُ زیدًا فاشار علیّ الخطابة (میں نے زید سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا) شاورتُ فعل ماضی با فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ فا عاطفہ اشار فعل ماضی با فاعل نِ وقایہ کی ی مفعول علی الخطابة جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — اَذِنْتُ لکَ بالاکل ههنا (میں نے تجھے یہاں کھانے کی اجازت دی) اذنتُ فعل ماضی با فاعل لکَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول بالاکل جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی ها برائے تنبیہ هُنا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لِمَ سقط ولدُکَ فی الامتحان (تیرا لڑکا امتحان میں کیوں فیل ہوگیا) لِمَ حرف استفہام سقط فعل ماضی معروف ولدُکَ مرکب اضافی ہوکر فاعل فی الامتحان جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لعلّهٗ ما اجتهد (امید ہے کہ اس نے محنت نہیں کی) لعلّ حرف مشبہ بفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم ما حرف نفی اجتهد فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زیدٌ دلّنی علی ان اخی قد جاز فی الامتحان (زید نے مجھے بتایا کہ میرا بھائی امتحان میں پاس ہوگیا ہے) زیدٌ مبتدا دلّ فعل ماضی معروف با فاعل نِ وقایہ کی ی مفعول بہ علی حرف جار اَنّ حرف مشبہ بفعل اخی مرکب اضافی ہوکر اسم قد برائے تحقیق جاز فعل ماضی با فاعل فی الامتحان جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب [illegible] جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہوا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بِکَم اشتریت هذا السلاح (تو نے یہ ہتھیار کتنے میں خریدی) ب حرف جر، کم استفہامیہ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم، اشتریت فعل کا ۔ اشتریت فعل ماضی معروف با فاعل هذا موصوف السلاح اس کی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — دُلَّنِی علی اِسمِکَ الکریم (آپ اپنا اسم شریف بتائیے) دُلَّ فعل امر با فاعل نی ضمیر کی ی مفعول بہ، علی حرف جار اسمک مرکب اضافی ہوکر موصوف الکریم صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لا تذهب الی مکان فما حتی ارجع (تو کہیں مت جانا جب تک میں نہ آؤں) لا تذهب فعل نہی حاضر با فاعل الی مکان جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول، ما زائدہ حتی حرف جار اس کے بعد ان مصدریہ مقدر، موصول حرفی ارجع فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تاویل مفرد مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — نصاب السکین لطیف (چھری کا دستہ اچھا ہے) سلّتُک قد صارت عتیقة (تیری ٹوکری پرانی ہوگئی ہے) ترکیب گذر چکی — تهیأوا للذهاب الی اجمیر الشریفة (وہ لوگ اجمیر شریف لے جانے کیلئے تیار ہوئے) تهیأوا فعل ماضی با فاعل للذهاب جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول، الی حرف جار اجمیر موصوف الشریفة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ینعقد الاحتفال السنوی غداً فی السوق (کل بازار میں سالانہ جلسہ منعقد ہوگا) ینعقد فعل مضارع معروف الاحتفال السنوی مرکب توصیفی ہوکر فاعل غداً مفعول فیہ، فی السوق جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یا ایها الذین آمنوا توبوا الی اللہ (اے وہ لوگو جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو) یا حرف ندا قائم مقام ادعو، ادعو فعل مضارع با فاعل ای موصوف ها حرف تنبیہ الذین اسم موصول، آمنوا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، ادعو فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — توبوا فعل امر حاضر با فاعل الی اللہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — متی تقدم السوق (بازار کب لگے گا) متی ظرف زمان مفعول فیہ مقدم تقدم فعل مضارع معروف السوق فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان اللہ تاب علی المؤمن (بے شک اللہ تعالیٰ نے مومن کی توبہ قبول فرمائی) ان حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم تاب فعل ماضی با فاعل علی المؤمن جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انی الساعة اعید الصلوٰة (میں ابھی نماز دہراؤں گا) ان حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم الساعة مفعول فیہ مقدم اعید فعل مضارع با فاعل الصلوٰة مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زید ادّی صلوٰة العصر (زید نے عصر کی نماز ادا کی) زید مبتدا، ادّی فعل ماضی با فاعل صلوٰة العصر مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا ایها الناس اقیموا الصلوٰة (اے لوگو! نماز قائم کرو) ترکیب گذر چکی — این کنت (تو کہاں تھا) این ظرف زمان مفعول فیہ مقدم کنت فعل ناقص اس میں ت ضمیر بارز مرفوع اس کا اسم کائنا مقدر اسم فاعل اس میں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — کنتُ عند مولانا ابی الحسن (میں مولانا ابو الحسن کے پاس تھا) کنت فعل ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم کائنا مقدر اسم فاعل اس میں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل عند مضاف مولانا مبدل منہ ابی الحسن بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اعلموا ان عدد اصحاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکثر من مائة الف واربعة وعشرین الفا (تم جان لو کہ بیشک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) سے زیادہ ہے) اعلموا فعل امر حاضر با فاعل انّ حرف مشبہ بالفعل عدد مضاف اصحاب مضاف الیہ مضاف النبی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا عدد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر

اسم ہوا انّ کا اکثر اسم تفضیل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِنْ حرف جار مائۃ ممیز مضاف الفَ تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعۃ وعشرین ممیز الفا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ وکلھم اخیارٌ غیرُ فاسقین (اور سب کے سب نیک غیر فاسق ہیں) واؤ عاطفہ کلھم مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اخیارٌ موصوف غیرُ فاسقین مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا تجتنوا اعتقادقع فیما بینھم من المشاجرات والمحاربات علی احد منھم (اور ذکر نہ کرو ان میں سے کسی ایک پر ان اختلافات اور لڑائیوں کے بارے میں جو ان کے درمیان ہوئیں) واؤ عاطفہ لا تجتنوا فعل نہی حاضر معروف با فاعل عن حرف جار ما اسم موصول وقع فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار ما اسم موصول بینھم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثابت مقدر کا، ثابت اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِن حرف جار المشاجرات معطوف علیہ واؤ حرف عطف المحاربات معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول عَلٰی حرف جار احدٍ موصوف منھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ مقدر کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، لا تجتنوا فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ فانّہ حرامٌ علیکم (اس لئے کہ وہ تم پر حرام ہے) فا برائے تعلیل انّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم حرامٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ ولا تسمعوا الی اقوال المصنفین اولی الاساطیر (اور مت سنو بے سند مصنفین کی باتوں کو) واؤ عاطفہ لا تسمعوا فعل نہی حاضر معروف با فاعل الی حرف جار اقوال مضاف المصنفین موصوف اولی الاساطیر مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے

مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ ومن عقائد اهل السنة انّ الصحابة لا یذکرون الا بالخیر (اور اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ صحابہ کو بھلائی ہی سے یاد کریں) واؤ عاطفہ من حرف جار عقائد مضاف اهل السنة مضاف الیہ مضاف [illegible] مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم انّ حرف مشبہ بالفعل الصحابة اس کا اسم لا یذکرون فعل با فاعل الا حرف استثنا لغو ب حرف جار خیر مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ ومن ابغض احدا منھم او سب فھو من الروافض والنواصب (اور جس نے ان میں سے کسی سے بغض رکھا یا گالی دی تو وہ رافضی ہے یا ناصبی ہے) واؤ عاطفہ مَن اسم شرط ابغض فعل ماضی با فاعل احدا موصوف منھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کے ثابتا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سبّ فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر شرط فا جزائیہ ھو ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا من حرف جار الروافض معطوف علیہ واؤ حرف عطف النواصب معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ___ ولیس بشیٔ (اور یہ کچھ نہیں ہے) واؤ عاطفہ لیس فعل ناقص لیس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اسم با زائدہ شیٔ خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ___ وان اعتقد خلافة الصدیق الاکبر والفاروق الاعظم رضی اللہ تعالی عنھما (اگر چہ حضرت صدیق اکبر اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہما کی خلافت کو صحیح سمجھے) واؤ وصلیہ ان حرف شرط اعتقد فعل ماضی معروف با فاعل خلافة مضاف الصدیق الاکبر ترکیب توصیفی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الفاروق الاعظم ترکیب توصیفی ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط اور جملہ جزا محذوف (فھو من الروافض یا فھو ضال) شرط اپنی جزا محذوف سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ___ ولا تمیلوا الی النواصب الذین یبغضون سیدنا امیر المؤمنین المولی علی والامام الحسن والامام الحسین رضی اللہ تعالی عنھم (اور ناصبیوں کی طرف مائل نہ ہو کہ وہ لوگ سیدنا امیر المؤمنین مولی علی مولا امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالی عنہم سے بغض رکھتے ہیں) واؤ عاطفہ لا تمیلوا فعل نہی با فاعل الی حرف جار [illegible] جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ فا برائے تعلیل انّ حرف مشبہ بالفعل ھم ضمیر اس کا اسم یبغضون فعل مضارع با فاعل سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المؤمنین مرکب اضافی ہو کر صفت اولی صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مبدل منہ علیّا بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الامام مبدل منہ الحسن بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف الامام مبدل منہ الحسین بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ ولا تمیلوا الی التفاضلیۃ وشیعۃ الروافض (اور نہ مائل ہو تفضیلیوں کی طرف اور نہ [illegible] کی طرف جو تفضیلیہ کہلاتے ہیں) ماقبل پر قیاس کر لو ___ فانھم یسبّون الخلفاء الثلثۃ غیر الشیخین وذا النورین وسیدنا ابا سفیان وسیدنا عمرو بن

یسبون فعل مضارع با فاعل الخلفاء موصوف الثلثۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف صحابۃ مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ الموصیان بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عثمان الغنی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المومنین مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ معاویۃ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف اُمّہ مرکب اضافی ہو کر موصوف الکلبیۃ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ ھندۃ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ۔ اعنی فعل مضارع با فاعل الشیخین معطوف علیہ واؤ حرف عطف ذو النورین معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا ۔

یا ابناء اھل السنۃ (اے اہل سنت کے فرزندو) (اس قسم کی ترکیب گذر چکی) اعتصموا باذیال اھل البیت والصحابۃ (اہل بیت اور صحابہ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو) اعتصموا فعل امر حاضر معروف با فاعل ب حرف جار اذیال مضاف اھل السنۃ مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الصحابۃ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ وصیروا متصلبین بالسنۃ (اور سنت میں پختہ ہو جاؤ) واؤ عاطفہ صیروا فعل امر حاضر جمع مذکر واؤ ضمیر متصل بارز ذو الحال متصلبین اسم فاعل با فاعل بالسنۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا متصلبین کا ۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ فان ھذا الزمان فیہ ظلمات فوق ظلمات (اس لئے کہ اس زمانہ میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے) فا برائے تعلیل ان حرف مشبہ بالفعل ھذا الزمان مرکب توصیفی ہو کر اسم فیہ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم ظلمات موصوف فوق ظلمات مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثابتۃ صفت مقدر، ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ۔

اردو کی تعبیر :— توقیر اھل البدعۃ حرام ۔ ارید ان اُقبل زیداً

لعلک فزت فی الامتحان السنوی ۔ فلا تقاطع الناجح من اھلہ الی ان ... الزوال ۔ اکتب الدرس مرۃ ثانیۃ ۔ ھلا الشیخ لا استطیع ان اصوم ۔ رأیت مسجدا للہ ۔ کیف سقط ابن بکر فی الامتحان ۔ الزعماء یریدون ان یقتتلوا الشقاق ۔ دنی زید علی امساک الایام ۔ یا ایھا المسلمون لا تضیعوا صیامکم ۔ تقوم الناس عند افتتاح السنۃ ھنالک ۔ انت وزن الطبیب حتی ان اصوم ۔ اراد زید ان یسلم علی ... ھنالک ۔ قف ھٰھنا و لا یذھب الی مکان ما ۔ الساعۃ الی ۔ الناس ما وقفوا علی زید ۔ احفظ درسک حتی آکل الطعام ۔ کان زید فقیرا ثم صار غنیا ۔ تدرس بنت عمرو زینۃ ابناء بنات القریۃ کلھن ۔ المجید لا التی تتلھا البنت عداوۃ ۔

(حدیث کا اردو میں ترجمہ)

شباب واحد شاب (جوان) النھی (روکنا منع کرنا) مصدر باب فتح ۔ التحریش (لڑانا اکسانا) مصدر باب تفعیل ۔ الھدم (ڈھانا) مصدر باب ضرب ۔ صاحب البدعۃ بدمذہب ۔ الاقامۃ (پابندی کرنا ۔ سنبھالنا قائم کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاعانۃ (مدد کرنا) مصدر باب افعال ۔ العماد (ستون) جمع عَمَد، عُمُد ۔ المفتاح (کنجی) جمع مفاتیح ۔ الطھور (وضو) الابغاض (دشمنی کرنا) مصدر باب افعال ۔ البھیمۃ (چوپایہ) جمع بہائم ۔

نماز دین کا ستون ہے ۔ پس جس نے اسکو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا ۔ اور جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس نے دین کو ڈھا دیا ۔ جس شخص نے بدمذہب کی تعظیم کی تو اس نے اسلام ڈھانے پر مدد کی ۔ جو کوئی ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا ۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا ۔ تم جان لو کہ بے شک زمین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی ہے ۔ جنت کی کنجی نماز ہے ۔ اور نماز کی کنجی وضو ہے ۔ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے سکھایا ۔ حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ کہتے تھے درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہری زندگی میں تھے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت میں ان کے بعد سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر، پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔ حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں ۔ منافق حضرت علی سے محبت نہیں کریگا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا (کرم اللہ وجہہ الکریم)

(پوسٹ آفس)

البطاقۃ (پوسٹ کارڈ، خط، پرچہ، پرزہ، وہ چٹ جس میں کپڑے کی قیمت لکھی ہوتی ہے) جمع بطائق ۔ الغلاف

(اعادہ، دوبارہ کسی کوئی چیز اصل کی طرف) جمع مُغلَّف، مُغلَّفٌ ۔ الظرف (لفافہ، پیکٹ) جمع ظُروف ۔ الطابع (ٹکٹ، مہر، چھاپ، ڈاک ٹکٹ) جمع طوابع ۔ الساعی (ڈاکیہ) جمع سُعاۃ ۔ مُدیرالبرید (پوسٹ ماسٹر) مدیر کی جمع مُدراء ۔ صندوق البرید (لیٹر بکس) التحویل علی البرید (پارسل، منی آرڈر) التحویل علی المشتری (وی پی) الالقاءُ (ڈالنا) مصدر باب افعال الہاتِفُ (ٹیلیفون نعرہ لگانے والا) التلغراف (ٹیلی گرام) العنوان (پتہ، مضمون کی سرخی، کتاب کا نام) جمع عناوین ۔ المضی (گذر جانا) مصدر باب ضرب ۔ المذیاع (ریڈیو، مجوبہ، بیکر فون) ۔

بہت عرصہ گذر گیا کہ زید نے میرے پاس کوئی خط نہیں لکھا ۔ میں نے بیس کتابیں بذریعہ وی پی بھیجی ۔ یہ پیکٹس کہاں آئیں؟ ۔ جناب عالی لاہور سے ۔ لفافہ پر پتہ لکھو پھر اسے لیٹر بکس میں ڈالدو ۔ اے لڑکے ڈاکخانہ جا اور ڈاک لیکر آ ۔ ڈاکیہ کون ہے؟ میں حاضر ہوں ۔ تو خطوط تقسیم کرنے میں کیوں دیر کرتا ہے ۔ جناب عالی! مجھے معاف کیجئے ۔ اب اس کے بعد دیر نہیں کروں گا ۔ ناظم مدرسہ نے میرے پاس نوٹے روپے بذریعہ منی آرڈر بھیجے ۔ زید نے مجکو ٹیلی گرام کے ذریعہ خبر کیا ۔ لفافہ پر ٹکٹ چسپاں کر ۔ دو پوسٹ کارڈ کی قیمت کتنی ہے ۔ ۹۰ پیسے ۔ اے بھائی! پوسٹ ماسٹر سے لفافہ کی قیمت کے بارے میں پوچھو ۔ ہوائی ڈاک روزانہ عرب سے ہندوستان آتی ہے ۔ جناب عالی یہ کیا ہے؟ یہ ٹیلیفون ہے ۔ اس کو اردو میں کیا کہا جاتا ہے؟ اس کو اردو میں ٹیلیفون کہا جاتا ہے ۔ میں اپنے بھائی سے بمبئی میں ٹیلیفون کے ذریعہ بات کرنا چاہتا ہوں ۔ کیا آپ مجھے اجازت دیں گے؟ ہاں لیکن تجھے اس کی قیمت دینی پڑے گی ۔ تیرے ٹیلیفون کا نمبر کتنا ہے؟ اس کا نمبر تین ہزار دو سو ہے (۳۲۰۰) ہمارے حلقہ کا مرکزی ڈاکخانہ لکھنؤ میں ہے ۔ خبریں لوگوں تک ریڈیو کے ذریعہ جلدی پہونچتی ہیں ۔ یہ لال گلاب کتنا اچھا ہے ۔ پس تم دھوؤ اپنے چہروں اور ہاتھوں کو ۔

(اردو کی تعریب)

الق هذه البطاقة في صندوق البريد ۔ قد اشترى خالدٌ الطابع بالطرح من ارسل البرقية من بمبئى ۔ قد كتبتُ العنوان على الغلاف ۔ قد طلب بكرٌ خمسة عشر كتبًا بالتحويل على المشتري ۔ هل اتى الساعي بالبريد ۔ اين مكتب البريد لهذا المركز ۔ في قرية اسمها البرقور ۔ اليوم اتكلمُ عمي بالهاتف ۔ ولكن كم اجرة علي ۔ نرسل اليك الروبية بالتحويل على البريد ۔ تصل الاخبار بالمذياع الى العالم كله ۔ اذهب اليوم الى مكتب البريد العام ۔

قد اصبحت الروبيات كلها ۔ مدير البريد حاضر قد طلبنا ۔ اين الطابع الذي كان هنالك ۔ ابنك احمد قد كتب الكتاب الي ۔ من جاء ۔ فتح الباب ۔ الى هذا الجبار ياتي بعد ان ياكل الطعام ۔ قد صلى محمود اليوم قاعدا اما ابيض هذا القرطاس ۔ اختي تتلو القرآن المجيد كل يوم ۔ قد قام اولاد المدرسة كلهم لتوقير استاذهم ۔ لا اعلم اين زيد وخالد ۔

(روزمرہ کے الفاظ)

اگرچہ (فَاِنْ) ورنہ (وَاِلَّا) چونکہ (لِاَنَّ) اسلئے (لذا، لہذا، لِهٰذا) بہت (کثیر) واقعی (فعلًا، وَاِنَّہٗ) ہی (اِنَّمَا) براہ کرم (بفضلک) نے لئے (لاجل) بسبب (بسبب) باوجود (مع انّہٗ) حالانکہ (مَعَ اَنَّ) کیوں نہیں (لِمَ) در (اِمّا)

الکون (ہونا) وَالّا (ورنہ) فان (اگرچہ) فقط (بس، صرف) الذھبُ (جانا) الاستعداد (تیاری) واحد سفر ۔ شکرًا لک (آپ کا شکریہ) بفضلک (براہ کرم) الفشل (ناکام ہونا) الاتخاذ (کر دینا، بنا دینا، عاجز ہونا) اِنّما (بس، فقط، صرف) اِمّا (یا) اِذا (جس وقت کہ، جونہی، اچانک، جب، جبکہ) ھا (تنبیہ کیلئے) اَیٌّ (کون) ما معنی الذی ۔

ہم ہی چاہتے ہیں ۔ میں بکر ہی سے راضی ہوں ۔ میں زید کی تعظیم اس کے عالم ہونے کی وجہ سے کرتا ہوں ۔ اے لوگو! اس مرد سے بچو اسلئے کہ وہ جیب کترا ہے ۔ اے لڑکے بھیڑیے سے دور رہ ہو کیونکہ وہ جاہل ہے ۔ زنا کے قریب مت جا اس لئے کہ وہ گناہ ہے ۔ بکر نے شراب پینے سے توبہ کی اس لئے کہ وہ حرام ہے ۔ بیشک تم لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب سے ۔ زید نے غسل نہیں کیا اس لئے کہ وہ بیمار ہے ۔ جوا کے قریب مت جا کیونکہ وہ گناہ ہے ۔ میں جونہی اسٹیشن پہونچا تو گاڑی نے رینگنا شروع کر دیا ۔ اگر تو نے نماز قائم کی تو ٹھیک ہے ورنہ میں تجھے سزا دوں گا ۔ کسی بد خلق کی تعظیم مت کر اگرچہ وہ عالم ہو ۔ وہ اس گدھے کی طرح ہے جو کتابیں لادے ہوا ہے ۔ میں نے زید ہی کو مارا ۔ تو صرف مدرسہ جا ۔ اللہ تعالیٰ نے جنات اور انسان کو عبادت ہی کے لئے پیدا فرمایا ۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں ۔ بعض حروف صرف اسم کو جر دیتے ہیں ۔ تو نے ہم ہی کو بلایا ۔ ہم نے اس یتیم کی مدد کی ۔ ایک بادشاہ کے دو لڑکے تھے ۔ رہا بڑا لڑکا تو اس نے علماء سے علم حاصل کیا تو وہ عالم ہو گیا ۔ اور رہا دوسرا لڑکا تو اس نے علم سے روگردانی کیا اور روپے جمع کرنے کی طرف مائل ہوا اور مالدار ہو گیا ۔ ان دونوں میں کون بہتر ہے؟ فیصلہ کر ۔ جناب عالی! میں آپکے پاس کچھ نئی کتابیں پڑھنا چاہتا ہوں ۔

اے پیارے لڑکے! تم کو کتاب چاہیے میرے پاس آؤ — آپ کے کرم فرمائی کا شکریہ — براہ کرم مجھے وہ سڑک بتا دیجئے جو اسٹیشن تک جاتی ہے۔ وہ یہی تو ہے — کیا تو نماز پڑھتا ہے اور جو نہ تو غافل ہے — مجھے بہت افسوس ہے — زید پیدل گیا حالانکہ اس کے پاس سائیکل ہے عمرو مجھ سے کہنے لگا — مجھے روزہ رکھنے کی قوت نہیں ہے) حافظ جانی محمد چھبیس جمادی الاولی [illegible] کی رات میں پیدا ہوا — مفید الادب کا دوسرا حصہ اسی سال لکھا گیا — یہ کتاب ۱۹۵۹ء میں مرتب ہوئی — اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں ضرور حج ادا کرتا — کہ زکوٰۃ نہیں ادا کرتا باوجودیکہ وہ مالدار ہے۔ صرف زید نے پڑھا — عمرو ہی نے لکھا —

(اُردو کی تعریب)

۱۲ لا اصوم مع انه موسم الصحة — لا استطيع ان اذهب الى السوق، انى سقيم. اذهب معى [illegible] — خالد جائع جدًا — ما مضى بعد زيدًا اخذ فى البكاء — لا اتصل الى المسجد — يا محمود اقرأ درسك على المولوى خالد — يا سيدى! عليك اقرأ — اعرض عن الجاهل وان كان ثريًا — اليوم يقرأ الاولاد هداية النحو فقط — اما زيد فما عطية الجائزة — ترجموا الآيات الآتية — لم لا تذهب معى — زيد يظلمنى مع انى اخوه — ما اقرأ بكر الا زيدًا — اى كتاب يقرأ عمرو — ما ضربت الا العصا —

([illegible] ۱۹ [illegible])

السائق (ڈرائیور) البترول (پیٹرول) قطار البضائع (مال گاڑی) القطار البريدي (ڈاک گاڑی) الحمال (قلی، باربردار) العربة (گاڑی کی تیز چلنے والی [illegible]) العجلة (گاڑی کا پہیہ) مكتبة التذكرة (ٹکٹ گھر) قطار الركاب (پسنجر گاڑی) موقف السيارة (بس اسٹیشن) —

اے ہمارے بھائی! ہمارے ساتھ بس اسٹیشن تک چلو — یہ کون آدمی ہے؟ یہ موٹر گاڑی کا ڈرائیور ہے — اس کا نام عبدالکریم ہے — یہ ان لوگوں میں سے ہے جو موٹر گاڑی کو تیزی سے چلاتے ہیں — زید نے موٹر گاڑی چلانا شروع کیا — موٹر گاڑی کس سے چلتی ہے؟ — وہ پیٹرول سے چلتی ہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ مٹی تیل کی ایک قسم ہے — کس سڑک پر موٹر تیز چلتی ہے؟ پختہ سڑک پر — میں ہمیشہ کانپور سے لکھنؤ موٹر گاڑی کے ذریعہ سفر کرتا ہوں — یہ کیا ہے؟ یہ ریلوے لائن ہے — اور اس پر ٹرین چلتی ہے — وہ دیکھو ٹرین دھواں اڑاتی ہوئی آرہی ہے — کیا دھیمی ہے جیسا عام ریل گاڑی

کہتے ہیں [illegible] مال گاڑی [illegible] بھی [illegible] نہیں ہوتی — اس لئے [illegible] گاڑی [illegible] ریل اسٹیشن پر ٹھہرتی ہے [illegible] ہو چکی گی؟ آٹھ بجے [illegible] منٹ باقی ہیں [illegible] اپنے قلی سامان ٹرین میں داخل کر [illegible] ٹکٹ گھر [illegible] ٹکٹ دیجئے — کتنا کرایہ ہے؟ [illegible] روپے — [illegible] روپے — انجن سیٹی دینے لگا — [illegible] ایک لمحہ میں [illegible] چلی [illegible] ہے — بچوں کا کتنا کرایہ لیتے ہو — یا ان کا پورا کرایہ لیا جاتا ہے اگر انکی عمر چودہ سال کی ہو — وہ شخص عمدہ بڑا نہیں ہوسکتا ہے جس نے فرض نماز چلتی ٹرین میں ادا کی — تم جان لو کہ بے شک موٹر گاڑی اور ٹرین اور ہوائی جہاز وہ سواریاں ہیں جن کی خبر اللہ تعالیٰ نے ان کے ایجاد ہونے سے بہت پہلے دی ہے — جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کیلئے۔ اور وہ پیدا کرے گا جس کی تمہیں خبر نہیں — لوگ دور حاضر میں ان سواریوں کے محتاج ہیں —

(اُردو کی تعریب)

متى وصل قطار البضائع ههنا — قد وصل فى الساعة التاسعة — باى قطار تريد ان تذهب الى بمبئى — اذهب بالقطار البريدى — اليوم قطار الركاب متاخر — لا تمش على السكة الحديدية — اذهب الى مكتبة التذكرة واشتر تذكرة الدرجة الثالثة — ها باى سرعة تجرى السيارة — نعم انا انظر ايضا — السيارة اليوم مركبة جيدة فى العصر الحاضر — لكن لا بد لها من الشارع المعبد — قد اصبحت الآن خمس عشرة دقيقة فوق الساعة الخامسة — الآن اذهب الى موقف السيارة — يا سيدى اليس البترول فى السيارة — القطار يقف ههنا امدا يسيرا — يا ايها السائق احرك السيارة —

(حکایت کا اردو میں ترجمہ)

الابراز (ظاہر کرنا) مصدر باب افعال۔ الاصبع (انگلی) جمع اصابع — الصراخ (چیخنا، چلانا) مصدر باب نصر — النزول (اترنا) مصدر باب ضرب — الاسراع (جلدی کرنا) مصدر باب افعال — الاطلال (جھانکنا) مصدر باب افعال — الشباك (کھڑکی، جھروکا) جمع شبابيك — الهرب (بھاگنا) مصدر باب نصر — خفى (پیاد

تک کر) التَّنَاوُلُ (کھانا) مصدر باب تفاعل — الآلامُ (درد) جمع الالم — رَاٰی (دیکھا) ماضی معروف واحد مذکر غائب باب فتح — العاوی (بھونکنے والا) اسم فاعل باب ضرب، عَوٰی یَعْوِی عُوَاءً، عَیًّا، عَوۃً وَعَوِیَّۃً — النائمُ (سویا ہوا) اسم فاعل باب سمع جمع نیامٌ — النِّدَاءُ (پکارنا) مصدر باب مفاعلت، نَادٰی یُنَادِی مُنَادَاۃً وَنِدَاءً — المدُّ (پھیلانا) مصدر باب نصر — القطعۃ (ٹکڑا) جمع قِطَعٌ، قِطْعَاتٌ — الید (ہاتھ) کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اصلہ یَدْیٌ تثنیہ یدان جمع الایدی والیدِیّ — الفقیرُ (غریب) جمع فُقَرَاءُ — الطریق (راستہ) جمع طُرُقٌ، اَطْرِقَۃٌ — الاِعْطَاءُ (دینا) مصدر باب افعال —

ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھ کر روٹی کھا رہا تھا تو اس نے دوری پر ایک سویا ہوا کتا دیکھا۔ تو اس نے کتے کو پکارا۔ اور اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا لیکر اس کی طرف بڑھایا۔ یہاں تک کہ کتے نے سمجھا کہ بے شک لڑکا روٹی کا ایک لقمہ اسے دے رہا ہے۔ تو وہ بچے کے قریب ہوا تاکہ روٹی لے لے۔ تو بچے نے لاٹھی سے اسے اس کے سر پر مارا۔ تو کتا درد کی شدت سے بھونکتے ہوئے بھاگا۔ اور اس وقت ایک مرد نے جو اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا لڑکے کے کرتوت کو دیکھا۔ پس وہ دروازہ پر آیا۔ اور لڑکے کو آواز دی۔ اور اس کو ایک روپیہ دکھایا۔ پس لڑکا تیزی سے پہونچا اور اپنا ہاتھ روپیہ لینے کے لئے بڑھایا۔ تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا۔ تو لڑکا کتے سے زیادہ چیخنے لگا۔ پھر اس نے مرد سے پوچھا تو نے مجھے کیوں مارا حالانکہ میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ تو مرد نے کہا کہ تو نے کتے کو کیوں مارا حالانکہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ پس برائی کا بدلہ برائی ہے۔

(کچھ نحوی پہیلیاں)

ھٰذِہٖ السَّیَّارَۃُ لِزَیْدٍ (یہ موٹر گاڑی زید کی ہے) یا بکُ لِ زیداً (اے بکو تو زید سے قریب ہوجا) علٰی زیدٍ دینٌ (زید کے اوپر قرض ہے) علٰی زیدٌ سقفاً (زید چھت پر چڑھا) عادَ عمرٌو ذا ھبۃٍ (عمرو ہبہ والا ہوگیا) مملکۃُ خالدٍ ذاھبۃٌ (خالد کی سلطنت جانے والی ہے) العلمُ کمالٌ (علم کمال ہے) العلمُ کمالٍ (علم مال کی طرح ہے) اِنَّ زیداً کریمٌ (بیشک زید شریف ہے) اِنَّ زیدٌ فطینٌ (ہاں زید ذہین ہے) اَنَّ عمرٌو کریۃٍ (کراہا عمرو نے سفید اونٹنی کی طرح) اعلم اَنَّ عمراً قاری (تو جان کہ بے شک عمرو قاری ہے) یا رشیدۃُ قِ! اے رشیدہ اِلی النذر (تو نذر پوری کر) الماءُ فی البحیرۃِ باردٌ (جھیل کا پانی ٹھنڈا ہے) رائحۃُ فی الصائمِ الطیبُ

(روزہ دار کے منہ کی بو زیادہ خوشبودار ہے) زینبُ اسحرْ [illegible] ہے) ان اسمہ الیوم الی القومیۃ (اے [illegible] میں آج [illegible]) السلطانُ امامُ الانامِ فی ظلِّ الایمان (بادشاہ مخلوق کا امام ایمان کے سایہ میں ہے) [illegible] زینب [illegible] جاتے [illegible]) —

(مشقِ جملے)

الاُذُنُ (کان) جمع آذانٌ — الاِصبعُ (انگلی) جمع اصابعُ — الرُّسْغُ (گٹا، کلائی، پہونچا) جمع ارساغٌ ارسُغٌ — الترقوۃ ([illegible]) الرُّکبۃ (گھٹنا) جمع رُکَبٌ، رُکُبَاتٌ، رُکْبَاتٌ — الشَّفۃ (ہونٹ) جمع شِفَاہٌ و شَفَہَاتٌ — الجبینُ (پیشانی، پیشانی کا کنارہ) جمع اَجْبُنٌ جُبُنٌ اَجْبِنَۃٌ — الانفُ (ناک) جمع آنَافٌ، آنُفٌ، اُنُوفٌ — المجلِّدُ (جلد ساز) —

اللہ تعالیٰ نے انسان کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ اور اس کے لئے کان بنایا تاکہ حق سنے۔ اے ہمارے رب! تو پھیر دے میری آنکھ کو اس طرف سے جس سے تو راضی ہے۔ انسان دو پیروں سے چلتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سے کلائی تک اپنا ہاتھ دھو۔ تو بچھا اسکو جو ران اور گھٹنے کے درمیان ہے۔ ہر انسان کے واسطے ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں۔ اے طالب علموں جان لو کہ بے شک دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کی انگلیوں کے سروں سے دھونے کی ابتداء کرنا وضو کی سنتوں میں سے ہے۔ سجدہ کرتے وقت ناک اور پیشانی زمین پر رکھو۔ اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف پھیرو۔ اکیلے نماز مت پڑھو بلکہ جماعت سے پڑھو۔ قلم اور دوات لاتا کہ میں درست کر دوں اسکو جو تو نے لکھنے میں غلطی کی ہے۔ تو نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے؟ مجھے یاد نہیں۔ اے ہوٹل والے! میں دوپہر کا کھانا کھانے آیا ہوں۔ بیٹے کیا حاضر کروں۔ کیا تیرے پاس بھنا ہوا گوشت ہے؟ ہاں! تو اسے لاؤ۔ مجھے پلاؤ بہت پسند ہے۔ میرے لئے تین چپاتی پکاؤ۔ اے درزی! میرے لئے ایک جبہ اور ایک پائجامہ سی دو۔ تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ جلد ساز کے پاس۔ کیوں؟ چند کتابوں کی جلد سازی کیلئے۔ کیا آپ ہی جلد ساز ہیں؟ ہاں جناب! کتنی اجرت لیتے ہو؟ میں ایک کتاب کی دو آنے لیتا ہوں۔ تم ابھی کیا پڑھ رہے ہو؟ میں ماہنامہ رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ یہ ہفتہ واری اخبار کہاں سے نکلتا ہے؟ یہ بمبئی سے نکلتا ہے۔

(المَدْرَسَۃُ والسَّاعَۃُ)

(مدرسہ اور گھڑی)

اے بھائی! مدرسہ کب چلو گے؟ اے منافق جلدی مت کر۔ ابھی مدرسہ چلتا ہوں۔ کیا تیرے پاس گھڑی ہے؟ ہاں! کتنا بجا ہے؟ دس بجے ہیں۔ اے خالد تیری گھڑی میں کتنا بجا ہے؟ دس بجکر

دس منٹ ہو چکے ہیں ۔ میں گمان کرتا ہوں کہ وہ (فرسٹ) آگے ہے ۔ (میرے خیال میں آگے ہے)۔ کیا تجھے اپنی گھڑی پر بھروسہ ہے؟ ہاں اسلئے کہ وہ جیبی واچ نا کم غلطی ہے ۔ اے [illegible] ضروری ہے ۔ اے احمد! تیری گھڑی کا کیا حال ہے؟ اس کے بارے میں نہ پوچھو ۔ وہ آج اچانک بند ہو گئی ۔ شاید تو نے اسمیں چابی نہیں دی ۔ نہیں [illegible] دی تھی ۔ اے [illegible] تیری گھڑی کیسی ہے ۔ میری گھڑی (سوئی) شکست ہے ۔ [illegible] سوئی تو وہ سکنڈ کو بتاتی ہے ۔ اور دوسری سوئی منٹ بتاتی ہے اور تیسری سوئی گھنٹہ بتاتی ہے۔ اے سعید! آج تو کہاں جا رہا ہے؟ میں دارالعلوم فیض الرسول جا رہا ہوں ۔ یہاں سے اس کی مسافت کتنی ہے؟ دو میل ۔ تم کون سی کتابیں پڑھتے ہو؟ میں ہدایۃ النحو، مرقات، علم الصیغہ اور کتاب التعلیل پڑھتا ہوں ۔ کس کے پاس پڑھتے ہو؟ ۔ مولانا ضیاء الدین کے پاس ۔ اسباق کب سے شروع ہوتے ہیں؟ صبح آٹھ بجے سے ۔ کب تک جاری رہتے ہیں؟ بارہ بجے تک ۔ اے رشید! میری کتاب کہاں ہے؟ میں نے اسے [illegible] سے لیا تھا تو تم اس سے لے لو ۔ گھنٹی بجنے لگی ۔ لہٰذا مجھے جانے دیجئے ۔ ورنہ استاذ مجھ پر ناراض ہوں گے ۔ ارے کوئی طالب علم ہے؟ جی حضور میں حاضر ہوں ۔ جلد جلد آ ۔ اور سبق شروع کر ۔ حضور والا! آپ نے میرا قلم تراش دیا؟ ہاں جا اور اسے قلمدان سے نکال لے ۔ میں نے کاپی میں محرم کو ختم کر دیا ۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اس سے ڈرنے والے علماء ہی ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ [illegible] ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے ۔

(اردو کی تعریب)

یا سعیدُ! الم تقدمت ساعتك لحینةً ۔ قد دوّر خالدٌ الساعة فی الساعة السادسة ۔ ساعةٌ لیس مستقیمةٌ الی الآن ۔ قد صارت [illegible] ساعة فوق الساعة الثامنة ۔ هل من رجلٍ ههنا ۔ نعم یا سیدی! اذهب بهذا المکتوب والقِهِ فی صندوق البرید ۔ این تذهب للقراءة ۔ یا سیدی! الی المدرسة العربیة علی ای شیءٍ تدل العقرب الادنی من الساعة ۔ هل من قرأت علم الصیغة ۔ الجرسُ قد ضُرِب ۔ هل الآن الی المدرسة ۔ متی ینعقد الاحتفال السنوی فی مدرستك ۔ هاتی یکتب ۔ کم من العدد فی الوتر ۔ ما قال لك التوری الیوم؟ این لیکن الدکتور عبد الله افتح احمد عبید الله ۔ قد اتممتُ الکتاب هذا لکن لا اذکر لك ۔ ای کتب قد قرأت ۔ ما اسم العالم الذی اقرأ زیداً۔

الکتابُ الذی قرأتها جدید ۔ لا کتاب ههنا ۔ لقی زید اربعة علماء ۔ لم لا یکفی خالدٌ عن صیامه ۔ اصوم مع ابی علیان ۔ بکر مریضاً ان یا هت علی الله جهة مع انه تمکن من المشی علی الاقدام ۔ لا اعاتب الاولیاء الا انه غیر مصلٍّ ۔ وُلد ابی فی سنة ثمانین وثلث مائة والف من الهجریة ۔ نمرة سیارتی خمس وثلث مائة وستة آلاف ۔

(تاج محل)

القَرنُ (صدی) جمع قُرون ۔ الضریحُ (قبر) جمع ضرائحُ ۔ البِنایۃ (عمارت) الصُّفّۃُ (برآمدہ) جمع صُفّات ۔ آغرہ (آگرہ) بنّاء (معمار) بنّاؤن ۔

شاہ جہاں دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے بادشاہوں میں سے عظیم الشان بادشاہ تھا۔ اور اس کی ایک بیوی تھی جس کا نام ممتاز محل تھا۔ اور وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا۔ اور اس کے بطن سے شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوئے ۔ اور وہ شاہجہاں کی اولاد میں تھے ۔ روایت کی جاتی ہے کہ ممتاز محل کی جب موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے شوہر شاہ جہاں سے درخواست کی کہ وہ اس کی قبر پر ایک ایسی عمارت تعمیر کرائے جس کی مثال ہندوستان میں نہ ہو ۔ تو اس نے اس کا حکم دیا پس آگرہ میں جمنا (ندی) کے کنارے ایک عمارت بنائی گئی ۔ یہ وہی ہے جسکو تاج محل کہا جاتا ہے مورخین کا بیان ہے کہ اس کی تعمیر بیس سال میں مکمل ہوئی ہے ۔ اور بیس ہزار معمار و کاریگر روزانہ کام کرتے تھے اور وہ دنیا کی عجوبہ عمارتوں میں سے ہے ۔

(المناظرۃ) (سیدنا ابراھیم علیه السلام اور بادشاہ نمرود کے درمیان مناظرہ)

الاحیاءُ (زندہ کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاماتۃُ (مردہ کرنا) مصدر باب افعال ۔ الغباوۃ (نا سمجھ ہونا، کند ذہن ہونا) مصدر باب سمع ۔ الجسد (جسم) جمع اجساد ۔ البلیدُ (کند ذہن، کمزور ذہن) البُہت (ہکا بکا رہ جانا، ہکا بکا کرنا) مصدر باب سمع و کرم و فتح اللبُّ (عقل، ہوش) جمع الباب ۔

جب سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نمرود کے پاس تشریف لے گئے ۔ اور اسکو اسلام اور ایمان باللہ کی طرف بلایا ۔ نمرود نے ان سے کہا تیرا رب کون ہے؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا ۔ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو زندگی اور موت جسموں میں پیدا فرماتا ہے وہ میرا رب ہے ۔ لیکن نمرود نے یہ مطلب کند ذہنی کی وجہ سے نہیں سمجھا ۔

اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں ۔ اور اس نے دو آدمی کو بلایا پس اس نے ان میں سے ایک کو قتل کر دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا ۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ کم عقل ہے تو آپ نے اس پر ایک روشن دلیل پیش فرمائی ۔ اور اس سے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ سورج کو پورب سے نکالتا ہے اور اگر تو اپنے آپکو خدا گمان کرتا ہے تو تو اسکو پچھم سے نکال ۔ اس لئے کہ جو خدا ہوتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہوتا ہے ۔ تو کافر ہکا بکا رہ گیا ۔ یعنی صرف اس بات کو سنتے ہی سے اس کا ہوش اڑ گیا ۔ اور جواب نہ دے سکا ۔

(سَیِّدُنَا السَّالَارُ مَسْعُوْدُ الغازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

التوجہ (روانہ ہونا) مصدر باب تفعل ۔ **التوجیہُ** (بھیجنا روانہ کرنا) مصدر باب تفعیل ۔ **بھرائچ** (شہر بہرائچ) **الاکیمۃ** (صاحبزادی) **سَتَرِک** (سترکھ ضلع بارہ بنکی میں ایک قصبہ کا نام ہے) **الشُرَطِی** (کوتوال سپاہی پولیس) جمع شُرَطٌ ۔ **ذوالعاھۃ** (مصیبت زدہ) **رمایۃ السھم** (تیر اندازی) **الفروسۃ** (شہسواری) **الممارسۃ** (مشق کرنا) مصدر باب مفاعلہ ۔ **ستر معلیٰ** (سرکار غازی کی والدہ محترمہ کا نام) **التسیفُ** (شمشیر زنی) مصدر باب تفعل ۔ **طعن الرمح** (نیزہ بازی) **التجھزُ الشدید** (خوب تیاری کرنا) **الصولُ** (حملہ کرنا چڑھائی کرنا) **الامیر الھندوکی** (راجہ) ۔

وہ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار ہیں ۔ غازیوں اور مجاہدوں کے رہنما ہیں ۔ پرچم اسلام کو اٹھانے والے ہیں ۔ بتوں کے رعب کو توڑنے والے ہیں ۔ بہت مشہور شہداء عظام میں ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے آباء کرام سے راضی ہو ۔ وہی ہیں جنکو ہندوستان کے مسلمان، ہندو، مرد، عورتیں، اور بچے غازی میاں اور بالے میاں کے نام سے جانتے ہیں ۔ آپ کا نسب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیس اعظم سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ملتا ہے ۔ وہ نسب نامہ درج ذیل ہے ۔ سلطان الشہداء السالار مسعود غازی جو بیٹے ہیں سالار ساہو غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عطاء اللہ غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طاہر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طیب غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عمر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ بطل غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عبد المنان غازی کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین فاتح خیبر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم ۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ستر معلیٰ کے بطن سے بروز اتوار بوقت صبح صادق اکیس رجب سن چار سو

پانچ ہجری (۲۱ رجب سنہ ۴۰۵ھ) مطابق سن ایک ہزار پندرہ عیسوی (سنہ ۱۰۱۵ء) کو اجمیر شریف میں پیدا ہوئے ۔ جبکہ آپ کے والد سالار ساہو علیہ الرحمہ سلطان اعظم محمود غزنوی کی جانب سے وہاں کے والی تھے ۔ اور حضرت ستر معلیٰ صاحبہ امیر سلطان سبکتگین کی صاحبزادی اور سلطان محمود غزنوی کی ہمشیرہ اور سالار ساہو علیہ الرحمہ کی بیوی تھیں ۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علوم دینیہ غازی ابراہیم بارہ ہزاری سے حاصل کیا ۔ اور آپ نو سال کی عمر میں علم ظاہری اور باطنی کے عالم ہو گئے ۔ اور تیر اندازی، نیزہ بازی، شمشیر زنی اور شہسواری کی مشق کی ۔ اس لئے کہ آپ ابتداء عمر مبارک ہی سے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت دین کے شیدائی تھے ۔ اور اللہ رب العالمین کی راہ میں جہاد اور جنگ کرنے کے گرویدہ تھے ۔ اور آپ نے بیعت وخلافت اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل کی ۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ماموں سلطان محمود کے ساتھ سومناتھ (مندر) کے فتح کے بعد غزنی تشریف لے گئے ۔ اور کچھ دنوں وہاں قیام فرمایا ۔ پھر گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ ہندوستان کی طرف اسلام کی آواز کو اس کے گوشہ گوشہ میں بلند کرنے کیلئے روانہ ہوئے اور کابل جلال آباد اور سندھ ہوتے ہوئے ملتان پہونچے اور وہاں چار مہینے قیام فرمایا ۔ پھر دلی میرٹھ اور قنوج ہوتے ہوئے سترکھ ضلع بارہ بنکی میں تشریف لائے ۔ اور اس وقت آپ کے والد گرامی کٹہیر کے گورنر تھے اور آپ کی والدہ بھی آپکے والد کے ساتھ تھیں ۔

اور جب آپ کی والدہ نے سنہ ۴۲۳ھ میں کٹہیر میں انتقال فرمایا تو آپ کے والد صاحب بھی سترکھ میں تشریف لے آئے ۔ اور وہیں مقیم ہو گئے ۔ پھر سیدنا غازی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کیلئے قرب وجوار میں بھیجا ۔ اور اپنے عم بزرگوار سالار سیف الدین سرخ رو اور سالار رجب کوتوال کو اسلام کی طرف بلانے والے مجاہدین کی جماعت کیساتھ بہرائچ بھیجا ۔ اور جب یہ لوگ بہرائچ پہونچے اور توحید کی آواز اس کے اطراف میں پھیلی تو ہندوستان کے راجاؤں نے ان کی اقامت کو ناپسند کیا (برا سمجھا) اور ان لوگوں کا محاصرہ کر لیا تو سالار سیف الدین نے سیدنا غازی کے پاس خط لکھا اور ان کو صورت حال سے مطلع کیا اور ان سے مدد طلب کی ۔ تو سیدنا غازی سترکھ سے نکلے اور ۱۰ شعبان سنہ ۴۲۴ھ کو بہرائچ پہونچے ۔ تو بے دین سرکش لوگ اس وقت تو پیچھے ہٹ گئے ۔ پھر ان لوگوں نے خوب تیاری کی اور جنگ کے ارادہ سے آئے ۔ پس لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کی فوج کے درمیان بہرائچ کے علاقہ میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے ۔ اور لشکر مسعودیہ کے غازیوں نے تعداد کی قلت کے باوجود بتوں کے پجاریوں کو

ستعد لڑائیوں میں شکست دی۔

پھر آخری معرکہ خاص بہرائچ میں ہوا۔ جس میں ہندوستان کے اکیس راجا اپنی اپنی بہت سی فوجوں کے ساتھ جمع ہوئے۔ اور ان لوگوں نے اہل حق پر حملہ کر دیا۔ تو سیدنا غازی نے اپنی فوج کے ساتھ ان لوگوں سے شدید جنگ فرمائی۔ اور ۱۳ رجب سنہ ۴۲۴ھ کو سالار سیف الدین علیہ الرحمۃ عساکر اسلام کے جم غفیر کے ساتھ شہید ہو گئے۔ اور دوسرے دن ۱۴ رجب کو سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں شہادت کا جام نوش فرمایا۔ اور ہمیشہ کیلئے بہرائچ میں پرچم اسلام نصب کر دیا۔ آپ کے والد بزرگوار سالار ساہو علیہ الرحمہ نے ۲۵ شوال سنہ ۴۲۳ھ کو ستر کھ میں انتقال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے اور ان کی قبر کی زیارت کیمیا ہے اور اس سے برکت حاصل کی جاتی ہے۔ اور سلطان الشہداء سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہرائچ میں دفن کیا گیا۔ اور ان کے قبر منور کی بڑے چھوٹے، امیر غریب، علماء اور مشائخ زیارت کرتے ہیں۔ اور بے شک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور ان کی لڑائی کو قبول فرمایا۔ اور ان کو برکات کا مخزن بنا دیا اور تصرفات پر قدرت عطا فرمائی۔ اور بہت سے کوڑھی، اندھے اور مصیبت زدہ جوان کے قبر شریف کے پاس آئے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا عطا فرمائی۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ان کو ہم سے راضی کرے۔

(سیدنا الغوث الاعظم الجیلانی)

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ افراد میں یکتا، سیدوں کے سید، بندوں کو نفع پہونچانے والے، شہروں کی اصلاح کرنے والے، فساد کو دور کرنے والے، رشد و ہدایت کے شیخ، مراد کو عطا فرمانے والے، اوتاد کے مرجع، کونین کے غوث، دونوں فریق کے امام، ماں اور باپ کی طرف سے عمدہ حسب و نسب والے، حسن و حسین کے بیٹے، ثقلین کے غوث، افضل مفسر، افضل محدث، کامل فقیہ، امت کے مفتی، اسلام کو زندہ کرنے والے، روشن شریعت کے رائج کرنے والے، روشن طریقے کے مجدد، روشن سنت کی تائید کرنے والے، بدعت سیئہ کو توڑنے والے، اللہ کے محبوب، حق کو پہچاننے والے، محکم دستگیر، روحانی پیشوا، اللہ کی راہ پر چلنے والے، ربانی قطب، سید ابو محمد محی الدین عبدالقادر جیلانی ہیں۔ اللہ پاک بہت نعمت عطا کرنے والا ان سے اور ان کے آباء کرام، اور ان کے مشہور بزرگوں، بڑے بڑے خلیفوں، اور ان سے نسبت رکھنے والوں سے قیامت تک راضی ہو۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنہ ۴۷۰ھ میں جیلان میں پیدا ہوئے۔ اور آپ والدہ کی جانب سے حسینی اور والد کی جانب

حسنی ہیں۔ اور باپ کا حسنی ہونا اس لئے کہ آپ بیٹے ہیں سید ابو صالح موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید عبداللہ کے وہ بیٹے ہیں سید یحییٰ زاہد کے وہ بیٹے ہیں سید محمد کے وہ بیٹے ہیں سید داؤد کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ ثانی کے وہ بیٹے ہیں سید عبداللہ کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ جون کے وہ بیٹے ہیں سید عبداللہ محض کے وہ بیٹے ہیں سید حسن مثنیٰ کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امیر المومنین السید الامام الحسن کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و علیہم اجمعین کے۔

اور ماں کا حسینی ہونا تو اس لئے کہ آپ بیٹے ہیں ام الخیر امۃ الجبار فاطمہ کے وہ بیٹی ہیں سید عبداللہ صومعی کی وہ بیٹے ہیں سید جمال الدین محمد کے وہ بیٹے ہیں سید محمود کے وہ بیٹے ہیں سید امام علی رضا کے وہ بیٹے ہیں سید امام موسیٰ کاظم کے وہ بیٹے ہیں سید امام جعفر صادق کے وہ بیٹے ہیں سید امام محمد باقر کے وہ بیٹے ہیں سید امام زین العابدین علی کے وہ بیٹے ہیں السید الامام سید الشہداء ابو عبداللہ حسین کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علیہم اجمعین کے۔

سید ابو العطا عبداللہ کے وہ بیٹے ہیں سید کمال الدین عیسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو علاء الدین محمد جواد کے وہ بیٹے ہیں

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت اپنی ماں کی گود میں شیر خوار تھے۔ رمضان کے دنوں میں ماں کا دودھ نہیں نوش فرماتے تھے۔ پس اس وقت یہ بات جیلان میں پھیل گئی کہ سادات میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہوا ہے جو رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتا ہے۔

پس دیکھو اے لوگو! بے شک ہمارے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی شیر خوارگی کے زمانے میں شریعت نبویہ کے بہت متبع تھے۔ صاحب شریعت پر صلوٰۃ و سلام ہو۔ اور جب آپکو علمی تعلیم حاصل کرنے کا شوق ہوا تو آپ نے جیلان سے سفر کیا اور سنہ ۴۸۸ھ میں بغداد پہونچے۔ اور وہاں امت کے بڑے بڑے علماء کی طرف متوجہ ہوئے۔ پس آپ قرآن عظیم میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ آپ نے اسکو محفوظ کر لیا اور اس کے ظاہر و باطن کو حاصل کر لیا۔ اور قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخرمی اور ابوالوفا علی بن عقیل اور محفوظ بن احمد کلوذانی اور ابوالحسن محمد بن قاضی ابن ابی یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم جیسے کامل فقیہوں سے علم فقہ حاصل کیا۔ اور احادیث نبویہ کو ستر محدثین سے زیادہ لوگوں سے سماعت فرمائی جن میں سے ابو غالب محمد بن حسن باقلانی اور ابو بکر احمد بن مظفر اور ابو القاسم علی بن احمد کرخی اور ابو عثمان اسمعیل بن محمد اصبہانی اور محمد بن مختار ہاشمی اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین ہیں۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

اور ادب ابو زکریا یحییٰ بن علی تبریزی کے پاس پڑھا (علیہ الرحمہ) اور امام المحققین ابو الخیر حماد بن مسلم

دباس کی صحبت اختیار فرمائی اور ان سے علم طریقت سیکھا۔ اور بڑے بڑے زاہدین زمانہ اور بڑے پرہیزگاروں کی جماعت سے ملاقات کی پس ان لوگوں سے علوم شریعت حاصل کرنے اور فنون وغیرہ سیکھنے میں برابر کوشش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ عراق کے تمام بزرگوں پر سبقت لے گئے۔ اور زمانے کے علماء پر فائق ہوگئے۔ پھر آپ اعلیٰ ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوئے تو پچیس سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں پھرتے ہوئے تنہا عبادت کرتے رہے۔ اور چالیس سال تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔ اور پندرہ سال تک عشاء کی نماز پڑھکر پھر قرآن شریف کی تلاوت فرماتے رہے اس حال میں کہ ایک پاؤں پر کھڑے رہتے یہاں تک کہ صبح کے وقت قرآن شریف ختم کرتے۔ اور جب آپ کا مجاہدہ ختم ہوا تو شیخ اجل فقیہ قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک سے خرقہ شریف پہنا۔

اور جب اللہ رب العلمین نے آپکو مخلوق کیواسطے ظاہر فرمایا اور آپکو مقبول خاص و عام کردیا۔ تو آپ لوگوں کے سامنے تقریر کرنے اور انکو نصیحت کرنے میں مشغول ہوگئے۔ اور آپ کا پہلا جلسہ وعظ شوال ۵۲۱ھ میں منعقد ہوا۔ اور لوگ آپکی مجلس وعظ میں دور دراز مقامات سے گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور اونٹوں پر آتے یہاں تک کہ حاضرین کی تعداد ستر ہزار ہو جاتی۔ اور چار سو کاتب آپکی مجلس میں حاضر رہتے اور آپ سے سنتے تھے اسے لکھتے۔ اور آپکی مجلس میں آپکی نصیحت کی تاثیر سے دو، تین مرد مر جاتے تھے۔ اور آپکی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جو خالی ہو یہود و نصاریٰ کے مسلمان ہونے سے اور رہزنی اور قتل سے توبہ کرنے والوں سے اور عقائد باطلہ رکھنے والوں یعنی رافضی وغیرہ کے رجوع کرنے سے۔ اور آپ کے دست مبارک پر پانسو سے زیادہ یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ اور آپکے دست مبارک پر ایک لاکھ سے زیادہ راہزنوں، جان مار ڈالنے والوں، اور دوسرے بڑے گناہ گاروں اور بے دینوں نے توبہ کی۔

اور جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تدریس کیلئے مسند صدارت کو زینت بخشی تو آپکے پاس دنیا کے گوشے گوشے سے طالب علم حاضر ہوئے۔ اور آپ سے علم سیکھا اور سماعت کی۔ اور فقہاء کی ایک کثیر جماعت نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور بہت سے علماء آپکی جانب منسوب ہوئے۔ اور آپ اپنے مدرسہ میں تفسیر، حدیث، فقہ اور نحو وغیرہ کا درس دیتے تھے اور قرآن مجید کو تمام قراتوں کے ساتھ پڑھاتے تھے۔ اور جن لوگوں نے آپکے علم فقہ حاصل کیا اور آپکے احادیث سماعت کی ان میں سے آپکے مبارک فرزندوں میں سے شیخ امام سیف الدین عبدالوہاب اور امام بے نظیر سید تاج الدین عبدالرزاق اور امام اوحد سید شرف الدین عیسیٰ اور امام جلیل سید شمس الدین عبدالعزیز اور شیخ امام سید

جمال الدین عبدالجبار اور شیخ امام سید ضیاء الدین موسیٰ اور عالم جلیل سید ابو عبداللہ عبدالرحمن اور فاضل فقیہ سید یحییٰ اور شیخ اجل سید ابو اسحاق ابراہیم اور فاضل جمیل سید ابوالفضل محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں۔ اور تم جان لو کہ بیشک جب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے قطبیت کا جھنڈا لہرایا گیا اور ان کے سر پر غوثیت کا تاج رکھا گیا اور عالم میں تصرف تام کی خلعت پہنائی گئی اور ولایت دینے اور چھیننے کا اختیار آپ کو عطا کیا گیا تو حکم دیا گیا کہ آپ اپنے اس مقام کا اعلان کریں۔ تو آپ نے مجمع عام میں اپنی مجلس بغداد میں فرمایا "یہ میرا قدم اللہ کے تمام ولیوں کی گردن پر ہے" اور اس وقت پچاس سے زیادہ بڑے بڑے اولیاء آپکی مجلس میں حاضر تھے جیسے شیخ اجل علی بن ہیتی اور شیخ سید ابو سعید قیلوی اور شیخ ابو نجیب عبدالقاہر سہروردی اور ان کے بھتیجے شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی اور شیخ ابو عمرو عثمان صیرفینی اور شیخ ابو محمد عبدالحق حریمی اور شیخ بقا ابن بطو اور ان کے علاوہ مشائخ۔ تو سیدنا علی بن ہیتی اسکو سنتے ہی جلدی سے کھڑے ہوگئے۔ اور آپ کی کرسی کے سامنے ہوگئے اور اس پر چڑھ گئے اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدم کو پکڑ کر اسکو اپنی گردن پر رکھا۔ اور آپکے دامن کے نیچے داخل ہوگئے۔ اور ان سب بزرگوں نے اپنی گردنوں کو اس مجلس میں آپکے سامنے جھکا دیا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ اور روئے دنیا کے گوشے گوشے کے وہ اولیاء جو اس مجلس بغداد میں حاضر نہ تھے تو ان لوگوں نے بھی اسی وقت اپنے سروں کو جھکا لیا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بیشک شیخ احمد الرفاعی نے اپنا سر ام عبیدہ میں جھکا لیا اور شیخ عبدالرحمن طفسونجی نے طفسونج میں اور شیخ محمد بن موسیٰ البصری نے بصرہ میں اور شیخ حیات بن قیس حرانی نے حران میں اور شیخ سوید سنجاری نے سنجار میں اور شیخ رسلان نے دمشق میں اور شیخ شعیب ابو مدین نے مغربی افریقہ میں اور شیخ سید عبدالرحیم حسینی قناوی نے قنا میں اور شیخ عدی بن مسافر نے لالش میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

شیخ ابو محمد قاسم البصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ کہیں "یہ میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے" تو میں نے مشرق و مغرب کے اولیاء کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو بطور انکساری کے جھکائے ہوئے ہیں۔ سوائے ایک عجمی مرد کے۔ پس انہوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ان سے ان کا حال پوشیدہ ہوگیا۔

اور شیخ ماجد کردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بے شک جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "قدمی ھذہ علی رقبة کل ولی اللہ" تو روئے زمین پر اس وقت کوئی ولی باقی نہ رہے مگر انہوں نے اللہ کے واسطے انکساری کرتے ہوئے اور آپ کے منصب کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی گردن کو جھکا دیا۔ تم جان لو کہ بیشک اللہ رب العلمین جل شانہ نے سیدنا غوث اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات پر قدرت دی ہے کہ وہ مخلوق کے ظاہر و باطن میں تصرف کریں۔ اور اپنا حکم جنات اور انسان پر جاری کریں۔ اور پوشیدہ باتوں سے مطلع کریں۔ اور رازوں کو ظاہر کریں۔ اور لوگوں کے خیالات پر بات کریں۔ اور غیبی بدلے عطا فرمائیں۔ اور پریشانیوں اور مصیبتوں کو دور فرمائیں۔ اور زندہ کریں اور مردہ کریں۔ اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفا بخشیں اور بیماروں کو اچھا کریں۔ اور زمان و مکان کو طے کریں۔ اور زمین و آسمان میں اپنا حکم نافذ کریں اور پانی پر چلیں۔ اور فضا میں پرواز کریں۔ اور لوگوں کے دلوں کو پھیر دیں۔ اور غیب سے چیز لا کو حاضر کریں۔ اور گذشتہ اور مستقبل کی خبر دیں۔ اور خرق عادت افعال کو صادر فرمائیں۔ قابل اعتماد ائمہ سے بہت ساری روایتیں آئی ہیں جو اس بات پر گواہی دیتی ہیں کہ بے شک یہ سارے امور ان کے رب کے حکم سے واقع ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ امام زمانہ نور الدین ابو الحسن علی شطنوفی اور امام اجل عفیف الدین عبد اللہ اور ان دونوں کے علاوہ حضرات نے اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے ـــــ شیخ عمر بن مسعود بزاز اور شیخ ابو حفص عمر کیماتی سے روایت ہے دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہمارے مرشد شیخ عبد القادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مجلس میں عام لوگوں کے سامنے فضا میں چلتے تھے۔ اور فرماتے تھے سورج نہیں طلوع ہوتا ہے جب تک مجھ کو سلام نہ کرے اور سال آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور مہینہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ اور ہفتہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور دن آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور میرے رب کی عزت کی قسم بیشک نیک بخت اور بدبخت لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ میری آنکھ لوح محفوظ پر ہے۔ میں علم الٰہی کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ اور اس کے مشاہدہ میں مستغرق ہوں۔ میں تم سب پر اللہ کی دلیل ہوں۔ میں زمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور ان کا وارث ہوں۔

اور آپنے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کو زندہ کرنے، اور مسلمانوں کے دین کو نیا کرنے اور فقہاء اور محدثین کی فوج تیار کرنے، اور علماء و مشائخ اور صالحین کی فوج کو سنت کی اشاعت اور شریعت کی ترویج اور دین کی حمایت کیلئے کھڑا کرنے کے بعد ۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ میں رحلت فرمائی۔ پس اللہ احسن الخالقین ان سے راضی ہو اور درود و سلام نازل ہو افضل المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام آل اور اصحاب اور ان کے پیروکار اور ان کے فرزند غوث اعظم

M.9922770

جیلانی پر۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

(امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

آپ اسلام اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں۔ رب العالمین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں۔ اعلیٰحضرت بریلوی کے نام سے مشہور ہیں۔ رضی عنہ ربہ القوی۔ شہر بریلی شریف میں ۱۰ شوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے۔ اور وہیں اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خاں رضی عنہ ربہ الرحمن کے زیر نگرانی پرورش پائی۔ اور اپنے والد علامہ مولانا نقی علی خاں بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبد العلی رامپوری کے پاس تعلیم حاصل کی اور آپ تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تمام علوم شرعیہ کے عالم اور جمیع علوم عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔ اور امام سید آل رسول مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سلسلۂ عالیہ قادریہ میں ۵ جمادی الاخری ۱۲۹۴ھ میں بیعت کی اور ان سے علوم الٰہیہ حاصل کیا۔ اور آپکی حیات مبارکہ دین اور علوم کے زندہ کرنے کیلئے تھی۔ لیکن آپکی طبیعت کا میلان پہلے (احیاء دین) کی جانب تھا۔ اور آپ نے بہت سی دینی کتابیں تصنیف فرمائی یہاں تک کہ آپکی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ انھیں میں سے فتاوی رضویہ ہے جو بارہ ضخیم (موٹی) جلدوں پر مشتمل ہے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے ان علوم کو زندہ فرمایا جن کی نشانیاں مٹ چکی تھیں جیسے تکسیر، توقیت، جبر، مقابلہ، جفر، وغیرہ۔

اور آپ جب حرمین شریفین (مکہ مدینہ) حج و زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور آپ کا علمی دبدبہ چاروں طرف پھیلا تو آپکی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء حاضر ہوئے اور وہ لوگ آپکے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ اور آپ سے اجازت و خلافت حاصل کی۔ اور ان میں سے بعض حضرات نے زبان و قلم سے کئی بار اعلان فرمایا کہ بے شک اعلیٰحضرت شیخ احمد رضا خاں اس زمانہ میں دین و ملت کے مجدد ہیں۔ اور ایشیا اور افریقہ کے بہت سے علماء امور شریعت و طریقت میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ ہے کہ آپنے سید انس و جان علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی سنتوں کو عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ ہمیشہ زندہ کیا۔ اور ہر وقت ہر طرح اس کی ترویج کے لئے کوشش کی۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ اپنے بچپن کے زمانہ ہی سے بدمذہب بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے۔ اور ان پر سختی کرتے رہے۔ اور آپکی

ثبوت سے ہے کہ بیشک آپ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے لئے ڈھال ننگی جس وقت کہ ہندوستان کے دشمنان رسول نے اپنے اقوال خبیثہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں شائع کیا۔ اور اسی میں سے ہے کہ آپنے الگ سے فرق باطلہ جیسے قادیانی، نیچری، فلسفی، یہودی، نصاریٰ، مجوسی، ہندو قوم، دیوبندی، رافضی، خارجی، وہابی، دہریہ اور ندوی وغیرہ کے رد میں کتابیں تصنیف فرمائیں۔

اور آپکے بڑے بڑے خلفاء میں سے آپکے بڑے صاحبزادے حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خاں اور آپکے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم شاہ مصطفےٰ رضا خاں، عالم شہیر محدث کبیر سید محمد عبد الحیٔ حسنی فاسی بن سید عبد الکبیر جو باشندہ ہیں بلاد مغرب افریقہ کے، رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مکہ شریف کے مفتی حنفیہ اور فاضل جلیل مولانا سید اسمٰعیل بن مولانا سید خلیل مکی، مولانا [illegible]، علامہ محمد عابد بن حسین مکہ معظمہ کے مفتی مالکیہ، مولانا شیخ عبد اللہ بن مولانا شیخ احمد ابو الخیر میر داد مکی، مولانا سید عبد اللہ دحلان مکی، مولانا سید سالم بن عیدروس [illegible] علوی حضرمی اور مولانا سید علوی بن حسن الکاف حضرمی، مولانا ضیاء الدین مہاجر مدنی، راس المفسرین سید نعیم الدین مراد آبادی، خاتم الفقہاء امجد علی، شیخ المحدثین سید دیدار علی، ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری، فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف پنجابی، مولانا عبد السلام جبل پوری اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمہم اللہ تعالیٰ۔

اور آپ نے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعہ مبارکہ ۲ بجکر ۳۰ منٹ پر انتقال فرمایا مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔ جان لو کہ بے شک تمام علماء ومشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں۔

(حافظ دین وملت)

بانی الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی مبارکپور۔ قدس سرہ العزیز

۱۳۱۲ھ ۹۶-۱۳ھ

آپ عبد العزیز بن حافظ غلام نور بن عبد الرحیم مراد آبادی ہیں۔ حافظ دین وملت متفرق علوم کے جامع، علوم اسلامیہ میں ممتاز زمانہ، فنون عقلیہ میں نادر روزگار، اسلام اور مسلمانوں کے خدمت گار، اور بانی الجامعۃ الاشرفیہ اور علماء پیدا کرنے والے ہیں۔

آپکی پیدائش حافظ ملت بروز دوشنبہ ۱۳۱۲ھ موضع بھوجپور ضلع مراد آباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپکے دادا بزرگوار نے آپکا نام شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام پر رکھا۔ اور فرمایا عنقریب یہ میرا بیٹا دین کا بڑا عالم ہوگا۔

آپکی پرورش حافظ ملت ایک غریب خاندان میں، نیک دینی، ہدایت یافتہ اسلامی ماحول میں پروان چڑھے۔ اور آپ کا خاندان بزرگی اور شرافت میں مشہور تھا۔ اور آپکے والد گرامی اور دادا بزرگوار دیندار تھے۔ اور آپکے خاندان کا ہر فرد دینی رنگ میں رنگا ہوا تھا۔

آپکی تعلیم حافظ ملت تعلیم میں اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلے۔ پس آپنے قرآن مجید اپنے والد بزرگوار کے پاس حفظ کیا۔ اور ابتدائی درجوں کی تعلیم مکمل کی۔ اور فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی عبد المجید مراد آبادی اور حافظ نور بخش سے اپنے وطن ہی میں حاصل کی۔ پھر آپکی تعلیم منقطع ہو گئی۔ اور آپ اپنے وطن ہی میں مدرسہ حفظ القرآن میں مدرس اور بڑی جامع مسجد میں امام مقرر ہو گئے۔ اسی طرح پانچ سال گذر گئے۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کی طرف مائل ہوئے۔ اور جامعہ نعیمیہ مراد آباد میں داخلہ لیا۔ اور اسمیں تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ لیکن شرح جامی سے آگے نہ پڑھ سکے۔ پھر آپ دوسرا مدرسہ اور مہربان ومخلص استاذ کی تلاش کرنے لگے۔ یہاں تک کہ صدر الشریعہ فقیہ اسلامی میں ممتاز علامہ امجد علی اعظمی (مؤلف بہار شریعت) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ المتوفی ۱۳۶۷ھ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا۔ تو آپ نے قبول فرمالیا۔ اور مدرسہ معینیہ اجمیر شریف میں آنے کا حکم دیا۔ تو حافظ ملت نے اس مدرسہ میں شوال ۱۳۴۲ھ میں داخلہ لیا اور پڑھتے رہے۔ اور شیخ جلیل صدر الشریعہ سے اپنے ساتھیوں شیخ کبیر محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ المتوفی ۱۳۸۲ھ اور شیخ المنجم مولانا غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مؤلف بشیر القاری والبشیر الکامل والبشیر الناجیہ) اور مجاہد ملت مولانا حبیب الرحمن اڑیسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان لوگوں کے علاوہ کے ساتھ استفادہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل فرمائی اور علوم ومعارف کے حامل ہو کر ۱۳۵۱ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ اور اسمیں کوئی شک نہیں ہے کہ صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجہ آپکی طرف زیادہ تھی۔ اور آپکو بڑا فائدہ پہونچا یہاں تک کہ حافظ ملت کی شخصیت کو تاریخ کی ان بڑی شخصیتوں میں سے بنادیا جن پر زمانہ فخر کرتا ہے۔

مبارکپور میں آپکی تشریف آوری حافظ ملت تعلیم کی تکمیل کے بعد شیخ صدر الشریعہ کی خدمت میں شہر بریلی شریف میں سال بھر تک رہے۔ اور اسی زمانے میں شیخ صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی (مؤلف خزائن العرفان) نے آپکو شعبان ۱۳۵۲ھ میں آگرہ کی جامع مسجد میں امام مقرر کرنا چاہا تو آپنے انکار کردیا اور کہا کہ میں ملازمت نہیں کروں گا۔ اور حافظ ملت اسلام کی بے لوث خدمت کرنا چاہتے تھے۔

لیکن شیخ صدر الشریعہ نے انہیں اسی سال بریلی شریف طلب فرمایا اور ان کو مدرسہ اشرفیہ مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں تدریسی خدمت کرنے کا حکم دیا تو حافظ ملت نے استاذ کے حکم کو مانتے ہوئے مبارکپور ۲۹ شوال ۱۳۵۲ھ میں اپنی تشریف آوری سے مشرف فرمایا۔ اور تدریس میں مشغول ہو گئے۔ اور تدریس و تعلیم پر تینتالیس سال کے [illegible] تک نہایت رعب و دبدبہ شان و شوکت اور نام کی شہرت کے ساتھ بلند مرتبہ ہو کر مقیم رہے۔ جن سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ اور جس کی طرف رخت سفر باندھا جاتا ہے۔ اور ہر چہار جانب سے طلبہ آتے ہیں۔

اور آپ صرف ایک قابل مدرس ہی نہیں بلکہ ایک ماہر خطیب بھی تھے۔ اور ہندوستان کے مختلف اطراف کا دورہ فرماتے تھے۔ اور اپنی خطابت سے تبلیغ اسلام فرماتے تھے۔ جس طرح آپ ایک مدرس و خطیب تھے اسی طرح ایک مصنف بھی تھے۔ اور چند کتابیں بھی تصنیف فرمائی جن میں سے معارف الحدیث و فتاوی عزیزیہ اور المصباح الجدید (جو دیابنہ میں سے فرقہ دیوبندیہ کی رد میں ہے) اور ان کے علاوہ کئی مفید کتابیں۔ تاہم آپکی پوری توجہ مدرسہ کی جانب تھی۔ اور مدرسہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ اور اس راستے میں اپنی پوری جد و جہد کرتے رہے اور ترقی دیتے رہے اور اسکو آگے بڑھاتے رہے۔ اور مدرسہ کو جامعہ کی شکل میں تبدیل کرنے کا عزم مصمم کر چکے تھے آخر کار انہیں کامیابی نصیب ہوئی — اور جب آپ مبارکپور تشریف لائے تو مدرسہ اشرفیہ کو ایک مکتب کی شکل میں پایا۔ تو پہلے آپنے اسے مدرسہ کی شکل میں ترقی دی۔ اور آپ اسے مطمئن نہ ہوئے اور چین سے نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسکو یونیورسٹی تک پہونچا دیا اور جب جامعہ کی تکمیل فرمائی تو دنیا سے رحلت فرما گئے

حضور حافظ ملت نے کئی ایک لافانی کارنامے انجام دیئے جن میں سے ایک الجامعۃ الاشرفیہ کی تعمیر ہے۔ جو بلا شبہ ایسا کارنامہ ہے جسکو ہندوستان میں آپ سے پہلے کسی نے نہیں انجام دیا۔ حافظ ملت کے دل میں ایک زمانہ سے اہلسنت کیلئے ایک بڑے جامعہ کی تعمیر کی خواہش موجزن تھی۔ اور اس مبارک مقصد کو پانے کیلئے آپ انتہائی کوشش کرتے رہے اور اس کے در پے رہے حتی کہ پروردگار عالم نے اس عظیم امر کی توفیق بخشی اور ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفی رضا خاں بریلوی ابن اعلیحضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالی عنہما کے دست مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد مبارکپور میں رکھا گیا۔ اور ایک ہی سال میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی اور آپکی یادگار تمام ہو گئی۔ اور ۱۳۹۳ھ میں جامعہ کی عمارت مکمل ہونے کے بعد ہی یہاں درس و تدریس کا کام شروع ہو گیا۔ اور آج جامعہ اپنی عظیم تعلیمی خدمات میں مشغول ہے۔ اور برابر ترقی کرتا رہیگا، اور اس کی خدمات روز بروز زیادہ ہوتی رہے گی —

(ان کارناموں میں سے) **علماء کا گروہ تیار کرنا** حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ اپنے عالم شباب سے تا دم واپسیں ہمیشہ تدریسی خدمت انجام دیتے رہے حتی کہ آپنے اس دن بھی درس دیا جس دن آپکی وفات ہوئی۔ اور بے شمار ممتاز علماء مبلغین مفتین اور مدرسین کو پیدا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپکے دست مبارک سے فارغ ہونے والے علماء کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی —

(ان کارناموں میں سے) **مبارکپور میں بڑی جامع مسجد کی تعمیر** اس جامع مسجد کا سنگ بنیاد ۱۳۹۰ھ میں رکھا گیا۔ اور چند سالوں میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی۔ اور بلا شبہ یہ مسجد اعظم گڈھ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ بلکہ اس جیسی مسجد ہندوستان کے اکثر ضلعوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور اس میں پانچ ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔

آپکی وفات آپ نے مبارکپور میں بروز دوشنبہ جمادی الاخری ۱۳۹۶ھ کی دوسری نصف شب مطابق ۳۱ مئی ۱۹۷۶ء میں رحلت فرمائی۔ اور مزار مبارک جامعہ کے دار الاقامہ کے پہلو میں زیارت گاہ ہے۔ اللہ تعالی ان کے مرقد کو منور فرمائے۔ اور انہیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ عطا فرمائے۔ وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم علی افضل خلقہ نبینا سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ٥

(جواہر غالیہ)

قیمتی موتیاں

مشکل کشا امیر المومنین مولی علی رضی اللہ تعالی عنہ وارضاہ عنا نے فرمایا

(ہم اپنے بارے میں پروردگار عالم کی تقسیم سے راضی ہیں کہ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے)

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔

(مخلوق میں سب سے بہتر میرے سردار معبود العلمین کے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر سلام ہو)

(خوش خبری دینے والے، ڈرانیوالے، ہاشمی (خاندان والے) بزرگی و شرافت والے، شفقت کرنے والے مہربانی کرنے والے پر جو احمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں)

(آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی عورتوں نے جنا نہیں)

(آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں گویا کہ آپکو آپکی مرضی (منشا) کے مطابق پیدا کیا گیا)

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا — (آپکی ذات وہی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آپکو وسیلہ

بنایا تو کامیاب ہوگئے حالانکہ وہ تو بچے ابھی ہیں) (اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی آزمائش کی گھڑی میں آپکو پکارا تو پکارتے ہی ان کی مصیبت زائل ہوگئی) (اور آپ نے حضرت قتادہ کی آنکھ میں دوبارہ بینائی عطا فرمائی، اور ابن حصین کو اپنی شفاء سے صحت عطا فرمائی) (اے جن و انس میں سب سے بزرگ اور اے مخلوق کے عمدہ ذخیرہ مجھے بھی اپنی بخشش عطا کیجئے اور اپنی رضا سے راضی ہوجایئے) (میں آپ کی بخشش کا مشتاق ہوں والا کہ ابوحنیفہ کے لئے ساری مخلوق میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے)

امام محمد بوصیری صاحب قصیدہ بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور ان سے مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (اے مخلوق میں سب سے بزرگ آپکے سوا میرا کوئی نہیں ہے جسکی میں ہجوم پریشانی کے وقت پناہ لوں) اسلئے کہ بے شک دنیا اور اس کا مال آپکی بعض بخشش ہے، اور لوح و قلم کا علم آپکے علوم کا بعض حصہ ہے) (سیدنا غوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بلند مقام کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا) (میں اللہ تعالیٰ کی تمام سرزمین کو رائی کی طرح اتصال کے طریقے پر دیکھ رہا ہوں) (اور اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام ولیوں کا سردار بنایا ہے پس میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے)

(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ احادیث کریمہ)

جو نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔

(۱) محدث ابن جوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرمائی۔

اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر شخص میری رضا کا طالب ہے اور میں آپ کی رضا کا طالب ہوں۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔

(۳) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے۔

(۴) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپنے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو علم طلب کرنے کیلئے نکلا تو وہ اللہ کے راستہ میں ہے یہاں تک واپس ہوجائے۔

(۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت نماز ستائیس درجہ تنہا نماز پڑھنے پر فضیلت رکھتی ہے۔

(۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے۔

(۷) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔

(۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام فرمادیا ہے پس اللہ کے نبی زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

(۹) حضرت عبدالرحمن بن عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار عزوجل کو بتجلی بصفت جمال دیکھا (یا اس حال میں دیکھا میں بہترین صورت میں تھا) اور پوچھا کس سلسلہ میں فرشتے بحث کرتے ہیں تو میں نے عرض کی تو خوب جانتا ہے فرمایا تو اپنے دست قدرت کو میرے دونوں شانے کے درمیان رکھا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینہ کے درمیان پائی تو میں جو کچھ زمین و آسمان میں ہے جان گیا۔

(۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اہل محبت کے درود خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا ہوں اور ان کے علاوہ کے درود مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱۱) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا۔

(۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی لقاء کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی لقاء کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ کی لقاء کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی لقاء کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو رحمان کو محبوب ہیں زبان پر ہلکے ہیں میزان میں بھاری ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

(قرآن حکیم کے چند آیات)

(۱) بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔ (۲) اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں۔ (۳) اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے۔ (۴) اور اللہ ہی کا بول بالا ہے۔ (۵) تم فرماؤ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہوکر۔ (۶) اے غیب کی خبر دینے والے نبی جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو۔ (۷) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہوگئے۔ (۸) اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کردیا۔ (۹) سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ (۱۰) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (۱۱) اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔ (۱۲) تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (۱۳) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور انکے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں۔ اور آپس میں نرم دل۔ (۱۴) اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانیوالے نبی کی آواز سے۔ (۱۵) اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (۱۶) اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (۱۷) اور عزت تو اللہ اور اسکے رسول اور مسلمانوں کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ (۱۸) غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (۱۹) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (۲۰) کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہوجاؤ گے۔ (۲۱) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔ (۲۲) تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے

نوٹ۔ مذکورہ آیات کے ترجمے کنزالایمان سے لئے گئے ہیں —

تمت الکتاب بالخیر

فالحمد للہ تعالیٰ علیٰ ذالک
وصلی اللہ تعالیٰ وبارک وسلم علی النبی الکریم وعلی آلہ وصحبہ
وابنہ الغوث الاعظم الجیلانی والمجدد الاعظم الامام احمد رضا
البریلوی وشیخنا المکرم المفتی الاعظم مولانا الشاہ مصطفیٰ رضا خاں النوری
البریلوی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

محمد انور علی نوری محمد مظہر القادری
دارالعلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ گونڈہ یوپی
۱۴ ذی قعدہ سنہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸ جون سنہ ۱۹۹۰ء
بروز جمعہ مبارکہ